## غالبيات

کے چند فراموش شدہ گو ہے

ۋاكىژاكىرچىدرى

ادارهٔ یاد گارغالب کراچی



# PDF By: Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO:+92 307 2128068 - +92 308 3502081

پی ڈی ایف (PDF) کتب حاصل کرنے اور واٹس ایپ گروپ «کتاب کارنر» میں شمولیت کے لیے مندرجہ بالانمبرز کے واٹس ایپ پر رابطہ کیجیے۔ شکریہ غالبیات کے چندفراموشدہ گوشے

ڈاکٹر اکبرحیدری

ادارهٔ یادگارغالب کراچی

#### سلسله بمطبوعات ادارهٔ یادگارغالب شار: ۳۴

ادارهٔ یادگارغالب پیستبرنبر:۲۲۹۸ نام آباد کراپی-۲۳۹۰

غالب لائبرىرى دەرى چەرگى مناعم آباد كراچى دەمى فهرست

غالب اورشابان اووھ غالب اورحسام الدين حيدرخان غالب سالار جنگ اور ذ کا 20 غالب اورمفتى مير ثيرعباس 90 ويوان غالب نسخة ميديه مخطوطه ديوان غالب سري تكر اورمطبوعه نشخ بحيات غالب 121 غالب كى تاريخ سموئى 144 عالب كية خرى امام r+1 غالب كامزار غالب كى اولين شرح -وثو ق صراحت rra ناصرعلی سر ہندی اور مرز ا غالب كے متحد المصابين اشعار reco غالب كالكِمعترض.مرزاياس يكانه ra i



#### حرف اوّل

اده مناسعه هم هم هم هم هم هم مناسعه هم مناسعه هم مناسعه مناسه مناسعه من

پائے اخبارات ور ماک بھی ڈاکٹر حیدری کی توجیکا مرکز رہے ہیں۔ان پر انھوں نے دریشق مقالے کھے کرانے کے بارے میں معلوبات عام کی ہیں۔ بچی ٹیس این میں شاکع شرو و ایسے

الله مال التاريخيري في ورش ميد فيرويدة باو وكان كان في وفيروير يعس للسواع في وراق

بہت سے او نی آو ادر کووو یا دوشائے کیا ہے جمن سے الی اوب واقت ٹیٹل تھے۔ ان کو ایپد کی اشاعت سے اروو کے علمی واد فی ہمر مائے بیش کر ان قد راضا تیہ ہوا ہے۔

عاد سا قبال بردا کار هیداری کا کام اس در سید کا سیکران کا خیر دایر بین ایران با برناسید اُن کی دو آنایش اُن قبال اور موحد زیان " اور" گنام آقبال به ناورد نایاب درمانون ش" اسب کس سے آقابل سے شکتنی کاموس براضانے کادر چرکئی جیں۔

(٢) عالميات ك جدفر اسوش شده كوف

ان دونوں کچونوں میں حیاے واقع الراقات الدور معاصرین عالیہ کے وارسے میں جومعلو ماے ملق میں دوم الدید میں کسی دومری مجل دھتیا ہوں۔ امید ہے ان دونوں کتابوں کی اشارہ سے نالب پر مزید کا حمرکے کے راوہ مواریوی

### مرزا غالب اور شامانِ اودھ

بہ سروا نے اگل سے تکلیج جائے کا ادادہ کی خات ان وقت داد عملیجرٹ کا خدد دیں ایس کا انتخاب میں وی اور انتخاب کی اور انتخاب کی اور انتخاب کی اس کے اور میں اور انتخاب کو انتخاب کی اور انتخاب کی افزار سے انتخاب کی اور انتخاب کی افزار سے انتخاب کی اور انتخاب کی افزار سے انتخاب کی افزار سے کہا تھی انتخاب کی افزار سے کا تک انتخاب کی گار سے گ ما آن کا بیان آندا گی اما ہے۔ اس زبانے عمل محکومات میں توالد میں دید کے ادار پیشان کا کہ اور بھائی کا کہ ادار پیشان کا کہ اور انداز کا بھائی کا کہ اور انداز کا بھائی کہ بھائی کا کہ اور انداز ہے تا ہے جد اندا جائے ہے۔ جد اندا جائے ہے۔ جد اندا جائے ہے۔ جد اندا جائے ہے۔ جد انداز جائے کہ اور انداز میں انداز کا کہ کا چیش انداز کا کہ اور انداز کا حداث کی حداث کی انداز کا اند

جر پائن گرد آمد و برزگان ایمش هشد در وان واز وگر خاکساری با سرا به به آتا به برخی از میامات باشد آن میدار کار مادات با در آن با برانسان برانس ایم استان برخی با گردار در آن با برانسان برانس می میان به می استان می استان برخی برای برانس می میان به می استان می میان به می استان می میان به می استان می میان می استان می اشد و می استان می اشد می استان می اشد و استان می استان می

فراتی بجارتمان کے باویر آتا ہر سے گوئی طاقت نہ ہوگی۔ مالی فاقت کہ نائی کے سامیا میں اس کے بعد بنتے جی کرواز ہے: دوشوں ملی جی کی جوشور نہ ہوگی۔ کی ہے کہ چین ہری تھیم وزی، دوسرے فائر سے کے مثال اس بالیا جائے۔ پوٹری محمد میں ادرواز اہل جائے تھی تاہد ہے: مراز طاقت میری ادرواز اہل جائے جی۔ اور ماہد خارص قرار الرفت عالی آئی توجیعی داری و مرزا فاتب اور شابان دوده

حكب شيود فاكسارى بور تتعميل اين اتعال و توقيح اين ايهام جر به تقري ادا اتوال كرويهه

ی کا آتا ہے کہ مرازا کو قواب آنا ہم حرف معتبر اقد والہ سے بولی امیدیں والبت تھیں، جن پر پائی گھر کمیا ہد وہ قواب صاحب سے بزار خواہشوں کے ساتھ مانا چاہے تھے؛ جیا کر ان اضار سے مرح جماع ہے:

> الد بدتا ہے کہ بدم طرب آبادہ کرو مان آئی می فرمہ کار میں ہیک

برق بنتی ہے کہ فرمت کوئی وم ہے ہم کو طاقعہ ریج سز می کیل باتے اتی

عجر يادان وأن كا مجى الم ب يم كا

لائی ہے معتدلة ولد بہاور كى اميد بادة ره كشش كاف كرم ہے ہم كويد،

ایک اور جگر تواب آنا میرکی سرو میری کا ذکر ان اشعار می ما ب

لکسو آنے کا یاحث نہیں کمانا کین موں سر و تاشا سو دہ کم ہے بم کو

متلع مللة عوق نين ۽ يہ عمر

مرم سر بحف و طوف حرم ہے ہم کو کے عالی ہے کھیں ایک اقتاع عال

ے جان ہے تیں ایک اور عاب جادة رہ کشش کاف کرم ہے ہم کوریدہ

جیسا کر اور بیان ہو پکا ہے کہ اوّل اوّل مرزا کوؤاب ستورقد وارے وصل افزا امید کی تھیں۔ ای برتے پر اُموں نے لکھو میں قیام کیا تھا۔ جب دیکھا کہ وہ مُت کیر مائم ہیں تو خالب کے وال میں تبدیلی آئی۔ رائے کی اللہ بھا کے عداشی ان کی مُت کیری اور دانسایلوں کے بارے میں کھتے ہیں: کیری اور دانسایلوں کے بارے میں کھتے ہیں:

بر چه ورآل باد از كرم يلكي و فيض رساني اي كدا طبح سلطان

صورت يين معتدلة وله آما برشنيده ي شده بخدا كه مال يكس است - در ابتداے دولت بر کرا آکے حصول مذ عاے خود دید بر وے دیسے۔ لاجم یک دوئس بہ ہر رنگ متلے مشعر و اکول کر از استمام اساس دولت خود خاطرش جع است. در بند جع زر الآده ات جل فاعانهاے قدیم از بیاد ای بے رقم براباب فا رسيده و تازيروردگان اي دبار آدارهٔ جهات كيتي كرديده و اوخود از تر دی و امراف خود پشمال شده و از س شیوه پرگشته به بالحله بازار بيدادم كرم استد مهاجتان وساموكاران وتاجران ينبال ينبال ز رومال خود به کان بورے رساتد وایمن خینمہ برکہ بود، مریخت و جرك بست دريد كريختن است \_ چول حال اي ديار بري رنگ است آل فوشر كرين از خود ند كويم \_ بناري بست وعدم وي قده روز جعد از آل سم آباد بآمم و بتاریخ بست وحم در دارالسرور كان يور رسيم. اي جا دو سه مقام كزيده رابكراي

یاندہ می شیم سینوں حرزا کی توجہ ال سے کنا ہر اور اے کہ لواب آنا میر کی الدم توجی کی دید ہے انھی بادشاء خازی الدین حید کی مکرمت سے کیکھ ٹین طا۔ پڑھ اگر فواپ کو مرزا ہے

دگی میل آن دو دائمی بادنات ها شارخ دراه نان باهدیکس ساز شده این اختیار از میلی میلید از این خوالدی میدده به بادنان کید سفت به طور افزاد در بیدیت رزاز شد این ک سافر دیداند خام کرند کار خوالدی میانی فروز کاک در ۱۳۳۳ ایول عی این کی مثلان کی تقریب کرند کار کی نشوندیش شده میران میلید کارون اداره کارون این می این کی شود کی تقریب کی شده بازی میران میران میران میران کارون اداره کارون اداره کارون کار این میران کی اداره تقویر میلی

لوحق الله و جرش كل كه ويد عرض مخبية مبا و شال وہر کوئی شدست سر تا سر ين طوے ور ستودہ خسال شاہ عالم نعیر دیں کہ یود دولتش ایمن از گزید زوال یہ طراز رقم سلیمال جاہ بہ تاہ اثر مایں قال باد اے ادب ہم فکوہ بہ صلاے کرم عاب اوال اسدالله خال که خواندش در من بال الله الكال ۔ اواے گزارش عارخ ريخت پر گھت ياط لاال ير ترجيد اي مايول جش کہ یہ خسرہ جمعت یاد بھال ود رقم "يدم مخرع يدي" دیکا گفتم یود ز زوے وصال ور فر خوای که آشار سود الله اعادة سيى سال علي يادثاه لولي والكيش ير فوا برجن كمال

مروا فات اور شابان اوده مرزائے ایک تعیدہ فرا بادشاہ نعیر الدین حیدر کی مدت ش ۱۰۴۰ شعرکا دیلی ے فٹی محرصن کے ذریعے بادشاہ موسوف کی خدمت میں لکھٹو بھیجا۔ عالما مردائے ہے تعيده قيام كلكته عن كها تها\_ اس وقت نواب روش الذولد نائب تعد چدهم يه ين: الر بدستل كدة ردفة رضوال رفتم موي زاهب ترا سلسله بعنيال رقتم ذوتى غم حوصائه للأنت آزادم داد اے کوبال امر خار مغیال رفتم لمعة دام نظامے مر راہم عمترد ب خود از ولوله شوق ير افطال رقتم از جاے قل آمک تھے کروم يدر بادكه خرو كيال رفتم شاه عجاه كد دولت بدش ناميد ساست ہم جو دولت بدش نامیہ سایاں رفتم آل فریدوں فر، جیشد ممایت کہ بے فخ و آستانش بر سع خاقال رقم حبدا رضب عالی که و قیض کرش אה מב דגם אנקי אה מוט ניק

چل شنیدم که ترا نامب مهدی پیهه کوید بر سکیں ۔ طلب کاری بربال رقتم ہم ز است کہ دید تعربت وین حیار مغت دات تو دأستم و نازال رفتم روش الد وله ۱۱۰۲ بهادر که بایار و عطا مأتمش محنتم و شرمندهٔ نتسال رفتم تو سليماني و او آصف ومن مور ضعيف

#### مردا خات اور شابان اوده

راہ نبعت طلی ایس کہ جہ شایاں رفتم صله يم ميتم و شعر فردتی نه كنم ماہ مدت تو برگری ایماں رفتم آهم ير ديه سخوي على مدح مراب نه بدر كولى كنجية خاقال رأتم مرحبت نامی مهدی ز محبت باشد شادمانم کہ یہ نہار میاں رفتم از غلامان على ساخت ولاے تو مرا تهنيت خواه بر يودر و سلمال رفتم شایگال محشت قوافی جمه در نامه شوق بلكه ب خويش به آرايش عنوال رفتم آب و ریک سختم نگر و معدورم وار مر يو عرفي رو فريديد بنيال رفتم شرف داست من اين بسكد خاخوان تو ام مؤت و فح نسب را نه ناخوال رفتم عال از راه ادب ل معا باز كثا ا نه واقم كه رو ككر بريتال رفتم

#### مرزا خات ادر شابان ادور

یم به دوم یک ده کای دام داخر فران گرای کشت. موا ایک دد دو علی بمان داخر شای می تشوید بین رسنم به ما بد کر بر حقیره دادر بازی و دارا شر بد بدر به برای برای موامل می که را برای و کا دورت شای وای دو این مدینه به یک دادد داشتن شی و مستوی کشتی بین که تشوید سایا مسائل ایس ایران می ایسان می استان می استان با بدار و شای دوارد فران ساید مدین ساید شای کشتی بین که تشوید سایا مسائل این می کشتی باشد کا با بدوارد

باستان عمیرات میرد را آن تعید سر کست علی موادا که یاتی بوادد دید. من حدث کے ہو تک مال اللہ کے ہے ہی تی ان بس موادی اور الدسان کی اور ادور نگل محراس نے دو اور الرب کر کے ہی اللہ دادہ حال کے تصوید بی الکہ کاوی کا می کافر کی اس میں بدائی موادی کا دوران رویت کے اس میں اس بات کا موادی ان اس میں کا بیا ہمارت کے اس الے کی کوداد دولیتر ۱۹ دراکت ۱۳۹۱ء کو دول تقویمات کے جا

کشیراد میں حید کے افتال کے بودان کے بیچ امرش نامہ (حیوثی: ۱۸۸۳۰) ادادہ کے تخلیہ سلطنت پر دائل آفراد ہوئے۔ مرزا کا کی گوڑے سے جا جا حیث کل ماہل کر کہا آموں کے اداراہ کے ساتھ کی راباہ کیا تھا یا اس کا توبیہ میں کوئی آمیدہ کی تعاد اخذات کے افغال کے بعد ان کے مام سر داوے امرش نام ہمیں کہ مدت شک آموں نے 16 مل کھوٹا کی کسید کہا ہے چھر مدن کے جائے ہیں۔

المجامع المستحد من المستحدث المستحدث المستحدث المداد المستحد المداد المستحدث المستحدد المستح

#### مرزا عاتب اور شابان اوده

امید بل شد آن کر بذرق دماند او مدمد در کار شدا کر دردگار است کار دردگار ایس کر دردگار از می کار دردگار کر دردگار از می کار دردگار در دردگار کر دردگار در دردگار در دردگار در دردگار دردگار

يم پايت تو مالى و يم وعكاء عم

بر مدح را دو بار شا کرد روزگار تا بست مهد بستی خود با ملاے شاہ

پیها طریق څره و بره کرد رودگار

اس تسیدے کا صلہ بھی مرزا کو پکوٹیس طا۔ اس کے بارے عمی وہ لواب افوارلڈ دارشنق ۱۳۳۴ کو لکھتے ہیں کہ: ایک حکایت سنو الحرج بل شاہ کی سلفت کے آغاز عمل ایک

ساحب میر سے ام آنیا تی قطا جائے کہاں کہ سیار الدار کے الدار کے الدار کی استان کی استان کی سیار کی استان کار کی استان کا

اب جه بالرئیس و روا و الدولار می بری ما و اروایی ا وال حد و تا ک می لای ای ای اس کا بال به ایس و ای الدولاری و ا مداری امن به منا الله به به منا به که به ایس که بالدولاری و ایس و ایس

> انجد على شد آنك به ذوق دمات او صدره نماز مج قفا كرد روزگار (الح)

#### مرزا خات اور شابان اوده

بمبال تکاری رویت کے بعد طالب معلم ہوا کہ آئی پزرگ کا درجے نکاچا اور مائز رہا تھی ۔ پاؤناہ کا حازمت اور خاب کا طائع اللہ بیادی کا نمی تم رہے بوزیب میس کر کے حرفاً پاؤرا چاہ کیا۔ میٹ واقع واردی چاہل مجامد ہے ہو احداث میں کا کہا ہے ہو تاکب کے اور عاط واردی چاہل مجامد ہے ہو احداث میں کا کہا ہے ہو

> امهر علی شاه مرا به ندیکی پذیرخت و فرمان داد که ناخ بزار به طریق زاد داده ایمکی ده بزار در پ فرستاده خود و قلانے در می جا طلبیده شود بنود این مجم اصف ند پذیرفته بود که سرطان بمآ ورد و دو بفته صاحب فراش ماهد و مُرد به به م

[أردوترجمه از وزيرالحن عابدي]

امید بھی شاہ نے تھے تھ کہ بنایا اور فربان صادر کیا کر باقی بڑار دوسی سلے کے طور پر اور باقی بڑا کی برائد امور ڈار دارہ بھی دی بڑار دوسی مجا جائے اور طال محلی کو بیان طلب کیا جائے۔ امجی دست خانہ وجوٹے بائے ہے وہ اور چھم باناتی دیوجو تھا کہ سرطان نگل آئے اور دو مضطر صاحب فرائی دو کر حمرکیا۔ بڑائی دو مطرف

ں یا وادد دکھ صفیہ مران و مرمزیان ہوں۔ امہر ملی شاہ کے انقال (۱۳ار فروری ۱۸۲۲ء) کے بدر سکتن نے خال کو مشورہ دیا تھا کہ بر تھریدہ انسوں نے امہر ملی مدت میں تھا تھا وہ وابد ملی شاہ کے نام منصوب کیا جائے۔ خال کو میشورہ بشد قبل آیا۔ انسوں نے اس کے جواب میں سکتن کر بچر محداد (۱۸۲۵ بجری) میں تک ان اور در سے اس

[أردو ترجمه از وزیرانحس علیدی]

تم نے جو بچھ بلور بابلاغ تکھا تھا وہ دل فم زدہ کے لیے باعث شار مائی ہواکین جو بچھ میرے لیے بطریق بھم مرقوم تھا وہ میری

#### مرزا عات اور شابان اودم

سجھ ش نیس آیا اور اس سے میرے سودائی دل کو کسی قدر بریشانی ہوئی۔ میرا ویجانی قاری [مطبوعہ ۱۸۳۵ء] دیلی ہے مدراس اور حيدا آباد تك ادر لابور سے برات و شراز تك بي يكا بـ شاو بنت آرام گاه [امدعلی شاه] کی درج کا تعیده إشادم كدكردي بموا كرد روزگار إلى على ورج ب اور ايك ويا أس كو وكي يكى ب- بے نگ این اور کیے روا رکوں کداے کی دوسرے کے نام کردوں۔ میم و زر ولعل و گہر تیں کہ میری دست زس ہے باہر ہو۔ کلام ب جومدء فاض ے [عص] کنے در کنے عطا ہوا ہ الممینان رکیس، جسے ہی شاہ صاحب اقلب شاہ ا کی طرف ہے عد كا جواب لے كا، يا تعيدہ اور يا قلعدآب كے باس اللہ يكا ہوگا لیکن شرط ہے ہے کہ خلاف واقعہ بات تھے ند تھیں اور جیا یں کوں ویا ی کریں۔ فی الحال کام یہ ہے کہ ٹاہ صاحب کے نام کی عرضی شاہ صاحب کو پینیا کر اس کی سیل تعالیں کہ شاہ صاحب به عرضي نواب صاحب إقلب الذوله قطب على خان إ ١٣٨٤ کو دکھا کر اور اس کی عمارت کا مدعا اٹھیں بٹاکر تنسدہ سمجنے کی امازت لے لیں تاکہ بہ تعدہ اسخن ز روشتہ رضوال کوے بار كلد إ حسين بين وول- اس كا المينان ركيل كدنواب إقلب

الذوار ] کی در کا تھد کی اس کے ساتھ ہوگا۔ پر کھٹو گیں کرئی ہے کہ کرف اور اس کا کھٹ اپنیا ہاں ہائے۔ پری کوشن اس بات کی کرف ہے کہ صدال جائے۔ آگر شاہ (اور دی برس خان میں کہ والدوار کے لیے کار آج مجتبی کے در شامی اس صورت میں کہ کر کڑی کا اماران کا جمہ کے اس

#### مرزا خاتب اور شابان اووم

اُئی دفرل داجد مل شاہ خت بیار ہو تک ہے اور ان پر جنوٹی کیفید طامل ہرگ کی۔ قرق دادران کے بادید میں کی پر پیشان کیا قدامہ میں داجد ملی داجد میں طاق اسٹید ہے خوادہ مرزا کہ بادید میل براہد کو نحر ان کر اور کا کہ میں کہ اور انسان کی طرف سے اپنے مالات میں اداد مشکل کا سری میں قرق کی تھی۔ چہاں پر میکش کو کھتے ہیں۔ ایس انتر میں ادر اور درکم ان مالمانی

الدود برواد الرئاس المعالم المواحث من المستحدة المواحث من ماستخد من المستحدة المواحث من ماستخد المواحث من ماستخد كان ما يستحد المواحث المواح المو

کاری او دلیا کے ساتھ صحیح ہے گئے کی وی ہد صدف کے کس کی بدر احد ارداز هم المسلف کی مستحق ہے کہ دیم اے دارواد عم المسلف کی مستحق میں ہے وہ دیم اے دارواد عم المسلف کی مستحق کے احد مائم کا مستحق کے مستحت کے مستحت

لگاہ آدھر خالب کی جان تھی جان آگا ہے ایٹرٹاہ کے مطیات و افعادات کی اسپدی مگر سے کروٹ کیے گئیوں۔ قرش داروں کی ادائش کے بعد بکھ قرقم فائع جائی آج فریونزی قادر زیارات خالیات عالمیات سے مجلی فیٹل بیاب جو جائے 201 کبھر ۱۸۲۸ء کے طویل خط میر میکنٹر کو کلسینے جائیا۔

#### [أردوتر جمداز وزيراكس عابدي]

میری جان اقدیرہ مکاتی ہے۔ طود پائیس اور فواب صاحب انتہ و درایا تک بڑا کی اور اس کی کوشش کریں کہ بادشاہ ارام بلی خانا کی کافر سے کزرے اور سلہ لے۔ تھے بیٹین ہے کہ تھمارے میں موکس اور فواب صاحب کی موجود سے میں مالی اور فواب صاحب کی محد المالار صلہ بازشا تک بچے کا برکیا ہماکا اوک کے بے کہ المالار صلہ

وسے کا علم صاور ہوگا تو وزیر ااشن الد ولہ است کے نام صاور اوگا اور وزیر کے اقتط کے اینے کام نہ ہو تکے گا۔ ایک صورت س محص اعرف ب كدكام يكر جائ كار جارة كار يكى موسكا ب کہ اس بارے میں نواب صاحب پر یہ اعدید ظاہر کردیا جائے اور میری طرف سے کیا جائے کہ غالب کہتا ہے کہ میں گھائے ك در جول اور إنواب إ قفع الذول كي سوا دوم ي كوفيين مانا، اس لے قلب الذول كو بات كد مجع ووس كا محاج نه كري ادر تعييده خود بيش كري ادر صله حاصل كري ادر خود جحه تك كني كي مر جب يه كام بن جائد، وزي الله ش ندآ ، اور جیاکہ میں نے کہا کہ نواب قلب الذولہ عی کی میربانی سے متصوومل (كذار حاصل) ہو جائے تو چوںكد يدمتصود رقم ب ال لے خود سویس کر رقم لکھؤ ے جھ کو کمے بیجیں گے۔ ظاہر ب، بندى ے بيوں كے شمر الكوا يكان شم ك لوگ متاریش اور تم کوشم کے ساہوکاروں سے کوئی واقلیت تیں۔ ایسا نہ ہو، کوئی قیادت پیدا ہو۔ اس کا مداوا یہ ہے کہ جب کوئی رقم عطا ہونے کا تھم مل حائے تو تواب صاحب کی خدمت میں عرض كري كدي مسافر بون، بيشوى مامل كرت كا طريق فين عاناً، حضور كمي الله احراء اور اين متوشل سابوكار كو بلاكر رقم اس کو وے وی اور بٹدوی اس سے کھواکر اے عط کے ساتھ النوف كرك مجے عطا فرما وي تاكدين وه عط اسدالله خال كو بھے دول؛ لین بیال ایک بات کئی باتی ہے، مین میں نے جو رقم تم کو وے کی ہے، وہ کس طرح تم کو دول، یہ بات تمماری مرض پر محصر ہے۔ میں جابتا ہوں کہ بائح برار روید میں سے

پائج سوروب تم كو دول-تم جا موتوسير تم ويس لي اور اكرتم يه طاجو كه قطب الذوله بريد بات خام ند موتو لكسوتاك بنذوي کی پوری رقم کڑھنے کے بعد میں پائی سو رویے تم کو بھی وول۔ مل صورت میں ایک الگ مہرشدہ عطاقسیں بھیج دول اورتم اے نام كا وہ تط نواب صاحب كے ملاحظے ميں لاكر يائج سوروي استے پاس رکھ لو اور جار برار پارچ سو روپے کی ہنڈوی، جیساک میں نے لکھا ہے، نواب صاحب سے لے کر مجھے رواز کر وو۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمحاری صلاح ہے ہوگی تو میں تمحارے خط میں بیٹیس کصول گا کہ بانچ سو رویہ میں نے تم کو دیا بلکہ یا فی سوروی کی قلال فلال اجناس خرید کرتم سیجو سے۔ میرے اس سوال کا جواب جلد لکھ بیجو؛ لیکن دوسرا اندیشہ سب سے زمادہ روح فرسا ہے، لیتی میں شہر [دیلی] میں قرض وار ہول اور [ کی] وكرى واريس - اكر أيس يا عل كيا تو اين وكرى وش كرك قانوقا رقم مجھ سے لے جائیں کے اور میری اور محماری کوشش رانگاں جائے گی۔ اس زخم کو دو مرہموں کی احتیاج ہے۔ ایک مد کہ ہندوی میرے نام کی نہ ہو۔"مرف شاہ جوگ" ہو [جو کوئی فض بی لے سکتا ہا۔ دوسرے یہ کہ جس طرح پہلے قلب الذول كے إمير عنام عط بيني كى اطلاع است دوستوں كولك میجی تھی۔ (اس مرتبہ) یہ خبر کسی کو نہ تکھیں اور ایبا کریں کہ ميرے اور تمحارے موالمي ووسرے كو يا تد يط كدكيا ہوا اور بيد معامله كهال تك يهجار سعان الله ، سحان الله -جمال نے میر و کیتی وشن و دلدار مستنی مرا بر آرزد پاے ثنائی شدہ ی آید

مكرر لكيتا موں - ميرے يہ تمام تكرات سيح جن - ان ميں ہے اک بھی بے بنماونیں۔ ہارے قعیدہ اسخن ز روضتہ رضواں بکوے ار کاد ا کہنے کے بعد مناسب قار کرنا اور معالمے کے تمام پہلوؤں اور گرو و چیش کو د کھے کر اندازہ لگانا کہ کیا کرنا جا ہے۔ جو مضمون مطلوب ہو، لکستا تاکہ اس مضمون کا خطاتمھارے نام، یا اگر ضرورت ہو تو تھب الذولہ کے نام لکھ کر جسیں بھیج دول اور تمیدہ کالخے کے بعد کے مالات بھی مجھ کو لکستا کہ جب نواب صاحب نے قصیرہ دیکھا تو کیا کہا، اور جب بادشاہ کے سامنے وی کیا تو بادشاہ نے کیا کہا۔ غرض یہ تمام باتیں لکھتا اور سے چزیں کھنے کے بعد صلے کے بارے ش حماری راے ش ہو بات ضروری مور تحرير كرنا تاكد اس مضمون كا خط تمعارے نام يا الواب ساحب کے نام لکد کر جیجوں۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا ک دیلی میں سمی مخص بر بد امر عاہر نہ ہوتے بائے بلکہ بہتر بہ ب كرقسيده كين ال ك وكن ك بارك ين فرزا مح الله لکستا، تاکہ میرے دل کو اطمینان ہو ادر اس کے بعد قصدے کا إدشاه كے حضور بيل بيش مونا اور بادشاء كے تھم كا صاور مونا، يہ ب فیک فیک لکمتا اور بتانا کہ مجے کیا کرنا جانے اور یہ کہ حممارے نام محط لکھنا جاہے کہ تواب صاحب کے نام [اور ان ك نام] كس مضمون كا خلالكها جائي- بيرسب لكد كر بعيمنا اور بر بات بر، جو ش نے تھی ہے، خوب توجد کرے اور بوری وقت قار ے کام لے کر ایا جات مجے لکھنا جو مرام ملاح ہو عین صواب ہو۔ کام کا آغاز بدی غونی اور خوش اسلولی ہے ہوا

ب اور فی الحقیقت تم نے ایک برا کام کیا ہے۔ اگر تمارے بجاے مثلاً روح الایش کو بھی ہے کام سرو کرتا تو اس سے بہتر طور يرانجام ند ياسكنا، ليكن بوشيار اورخروار ربين كدانجام بهي اس كام كا ايا يى موجيا آناز الها را بدايا ند من آخر عل كوئي لفرش موجائ يا فخلت واقع مو اور بنا بنايا كام بكر جائ - خدا علیم ہے کہ یہ میری آخری عمر ہے اور میں سخت ماہر اور حمران و بریشاں ہوں۔ اس معالم میں کھ امید بندھی ہے اور حماری توقع ير في ربا مول- اولاو في بور سے باب كى برى خدمت كى ب- الرتمعاري سعى وكوشش اورحسن تدير سے بدكام مرافعام با جائے گا اور باوشاہ اووء کی طرف سے صلہ اس طرح کہ میرے اور حمارے سوا کوئی شہ جائے، جھ کوئل جائے گا تو گویا اس کے بعد میری جو زعدگی باتی ہے وہ تمعارے احسان کے زیر سالہ خوشی ے گزرے گی۔ اس وقت أس قرض ہے، جس كا بار ميرے لیے ووش قرسا ہے، یس سخت عاجز آگیا ہوں۔ جب یہ بھاری بوجه ميرے شانوں يرے الله جائے كا تو يكر آئنده يس اس تخواه ر قاعت کروں گا جو مرکار انگریزی سے چھے ملتی ہے اور خلک روٹی پر قاعت کرکے زندگی مستعار کے باقی کے گزاروں کا اور آئده جمی قرض دراون کا، بلکه اگر توفق (الی) شامل حال رے گی اور زاد راه باتی بح گا تو کعید و بدید و نجف کا عزم کرے گمر ے لکاول گا۔

ہے بات چیل و کر ہے کہ خالب کو اپنی شروریات و تنگ کی عدم دستیانی کی دجہ سے معمول کوکوں کی غرف جنگنا چر ہا تھا۔ آجس میٹین تھا کہ سلطان عالم وابید کل شاہ کے دریار بیس رسائی حاصل کرے آجس خاطر خواہ المعاد سلے کی۔ آخوں لے تقب لذول کو بہ ترخیب مجی دل حتی کر اگر یادشاہ ان کے میمیان بھا گا و و زیادے کریلاے معلی کے لیے حراق جا کیے سے بیتان بیہ تقلب الذول کے قط بیش ۱۸ ذی تعدہ ۱۳۲۵ بجری (۱۸۸۸ء) کوکھنے ہیں۔

[أردوتر جمداز وزميالحن عابدي]

جناب نواب صاحب جيل المناقب، عيم الاحدان، امير كاو تخلصال دام بدائة و زاد طاقة كى غدمت ميادك شى بدية ملام مستون كى ور على اور حمقا ملاقات وافراكس ت ك اظهار ك بعد گزادش مذعا یہ ہے کہ ایک طویل مذت گزری، إدامد علی شاہ بادشاه اوده کی بدح بین اقصده ایخن ز روضهٔ رضوان یکور يار كند ا اور أيك عرض داشت [ بحفور شاه] آب كى خدمت شر بھیج کر بہ بزار آرزو درخواست کی تھی کہ بدنظم اور نیز حضرت قدر قدرت، ظل الي، خلد الله ملك و سلطاعة كي تظر راوييت الر كرمايخ وثي كروير حقيقت (يه) ب كرقصد برقا كرعاية شای مامل کرکے متبات عالیات کا رخ کروں۔ راقم کی ناسازی طالع برواے ہو کہ ایمی تک استور کی اس بمار کی عملک تظرفین آسکی ہے۔ شاہشاہ کا دست کرم اور رصت سے جو خار وگل پر مکسال برستا ہے۔ جہال بے ماتے تعل و محر کی کا نیس

شخٹے ہوں۔ موال کے بو مراکل کی خوری کیے مگن ہے؟ باحث ہے ہے کہ آل جناب نے اس دومیش دل رفش کی طرف آج ہے میں کرانی اور تھرسے سے ہو مراق داخش کو حضرے غذہ کا آقاق کی انگاء الشائف کے لیے مراق کا محافظ ہو است کار دیا ہے۔ 50 فلہ اسالہ تعمل ہے۔ میرے کہ رافاتی آخذہ مشرق میں امراف الدائم میں میں میں کا میں میں کہ دو تات کے باعث میں کا مراق سے جارے کی مراق کے احداد کی طرف یا به گل بیمان شداما این کیوشیش اعداده یکس به دیم قرار کی ادد همیده اموان ماششد به دانشد کششد بین کار دیرا ادر می مشیخ کاهیم می این طرح این کاری تاثیر دادران کاهیم بیمان کیوشیش کیوشیش می این می کارد می کارد اداران کے موان بیم دیرا میراد دانشان بیمان می این طرح کسران عامد نگاد معافله مسافلهٔ راحظت دارد شیخ میدادی قده ۱۲۰۰۱ است کمی این میشان میادان مادد

ہو جائے کر وہ لکھو کا رہٹ کری۔ اس وہران آخوں نے ٹی ہے گئے ڈورڈ وار فراپ شخص مرزاع خارگی پویسہ انعقاد الڈوارڈ فروڈ کل خان پینہ میں اور تھب الڈوار ویڈیوا کو عقوط کیسے بھی کئی کئی ہے کوئی امیم افزاع جاپ ٹین طار چٹاں پیس کی ۱۸۵۰ء والے علا بیمی پیشکی کم کلسے چین: بیمی پیشکی کم کلسے چین: ) کاکٹ کی صفحی شخص دول نے ششک

رل خوش کی کلیم مکر الا حال یا من ون سے تم کلافو میں جا کر رہے ہو اور خود کماری توریدال سے خال ہو ہوا رہا ہے کرچسی تقلب فلد دائد کے ساتھ، جمد باوشاہ واچریالی شاہ کے خاص مرعدوں عمل سے جماری قرب و اُس ماصل ہے، عمل ول عمل سوچتا رہا ہوں اور کہتا رہا ہوں:

باشد که میں بینیہ برآرد پر و بال

خوش میرے ول میں طرح طرح کی ہوئیں تھیں اور تھے بیٹین تھا کہ میر اورشمیوں، جو کلولہ میرے قرارہ کے ہے اور معاصف مند ہے، جیسے بھی کر کھیل بلازائد کو اس کے آدادہ کرنے کے میرا ڈکر انجازہ واصد جالوس کی اور وزار ماسائل ہے میرے کا فران طائعہ بچھوائل جاک میں کھلو چھیوں اور ایزامشاہ سے کمول اور اس طرح ميري تاكاميون كا دور شم بو- ليكن واه رى خوتى تسمت كديد خيالى منعوية تم موكرره كيا اور تمام اميدي مبذل يه ماس ہو تھی اور ایا ہونا ہی تھا اس لے کہ اقبال نثال میرمیدی بجروح نے اسن نام کا تھا، جو تممارا لکھا ہوا تھا، مجھے دکھالے خدا جانا ہے جو اُس خط کو د کھ کر میرا حال ہوا ہے اور دور تک اینا انجام نظرآنے لگا ہے۔ آخر یہ کیا ہوگا کرتم کولکسؤ سے ناکام ہو كررداند بونا برے۔ يماے خدامكي ميرے في زدو دل يے قرار کی جارہ گری کر تھے خداوتر قدر اور ارواح ائت، اطہار طبیع السلام کا واسط، اینا حال مح مح مح مح الله الله على عدم في عرمدي ك الله یں لکھا وہ میرے تھور اور میری توقع کے بالکل برطاف ہے۔ تجب ب كرتم نے عالات محد كوكمى نيس كليد اب حمارى عال ك هم وجب تك جمها دا ودرا الدير عرب نام ندآع كا اور جمار مالات کی سرگزشت معلوم نه موگی، میرے دل کو چین ندآ تے گا۔ خداک لیے جلد از جلد تط بھیج اور اپنی کیفیت موہولکھو۔

> اے بہا آرزو کہ خاک شدہ انتہار حزن و ملال اور طلب تقصیل حال کے سواکرا کھوں۔

بار حزن و مال ادر طلب تفسیل حال کے سوا کیا تکسوں۔ اسداللّٰہ نامہ سیاہ۔

آنوکار ناآپ کا تھیرہ (گئی و درختر دخوں کی سے پارکند) نقب ابد دائد کی اصاحت سے پارٹنڈ کے دربار مائر کیا گیا اور متحدہ کم پر خمیروں سے ناآپ کی دوخاوست کے مائوہ واٹوئ کے متحدد بٹی بڑھا۔ پاڈٹاں نے ٹیٹر کم بال اس سلے عمل مول عادل افغال 171 ابدی ووز سرشیر (اربق ۱۸۵۰) کو فوب تی مثل خان باہد درگئے جوروہ کو کھنے چوں

- سرآغاز سال گزشته در مدرخ شاه انجم سپاه، تهربارگاه، معرت

علمان عالم هوی انتظام مروضاتی در نزیز قرآ درم و آل خصیده و مواسات به قلط اید دار خواص. همی به دو از مودی کرد و همید و و مواسات با هم با نیمان می اید از مادی می از میران همید از مادی می از می بیمانی کم بر ایدام می از می بیمانی کم بر ایدام می از می

حرّزائے آیک اور تھا یا وہ کہا کے طور پر ڈراپ امداد حسین خال ایشن انڈ والہ پھاود ووج اعظم واجد بل شاہ کوکھیا جس جس تھیدے کے صلے کے بارے ہیں سی تی کی تھا۔ تھا جس اپنی حاجری کا انقبار میں کیا تھا:

خوانهم کد پذهنگیری آصف به سلیمان دسم ـ گلائیم نگاه دار دصور را بهآصف د گلدا را به از سلود خود را نخدادی میارد ـ نیز دولت د ا آبال کد مرچشنه فروخ به نه زوال است ایدک فروغ و جاودانی خیا اد ۱۰۰۰ ۲۰۰۰

آلوگار ماآب اسے مقدم عن کامران و کامیاب بوت سے اور انجس" ریے آبے، درست آیا" کے مصداق اپنی کاوش کا صله کی اخذ مجترا نصر میڑ گھر کے دیلے سے انجس سلطان عالم واجد کل شاہ کے دوبار سے خلص طلب اس بارسے عمل ۵ فرمبر ۱۸۵۹ء سے تھا نمی لیسٹ میروانیندہ کو کیلیے جی:

> سنوصاحب اتم جانے ہوکہ بھی ۱۳ پارے کا طلعت ۱۳۶۰ کیک بار اور بلین خاص شال وروال دوشالہ کس کس کے ڈریسے سے یا پہکا ہوں۔ کمر بیجی جانے ہوکہ وہ طلعت جحدکو وہ بارکس کے ڈرسے سے طاعب میٹن بناب قبلہ وکمیہ چھیز الصر مذکلہ العالی۔

#### مرزا عات اور شامان اووه

اب آبرین اس کا متلئی تھی ہے کہ پی ہے ان کے اٹند کے ۔ مداکھوں کا ہو اگر اور اس کا میں ان چھید اگر ادامہ جی اگر برا وشتر ہے کہ افذ ہا کا کر حضورت فراحرک خوصت میں گئی جا ہے۔ چھی ہے کہ جس نے اور ان بھی اوا جا کا اس کا جا کا جا کا اس کا کہا ہے کا میں ہے گئی ہے۔ بیاں کر بھی نے تھیے العبو کو کئی واجہ اس کا خل عمل ہے گئی آئی کے انسان کے حضورت وزید افضار میں کئی صاحب اگر گئی بھی کے انسان میں انسان میں کا میں اس اگر گئی بھی کے انسان کا دورات وزید کا میں اس اگر گئی بھی کے انسان کی اس میں اگر گئی بھی کے انسان کا دورات وزید کیا تھی کہ دورات وزید کیا دورات وزید کیا تھی کہ دورات وزید کیا دورات وزید کیا تھی دورات وزید کیا تھی کہ دورات کیا تھی کہ دورات وزید کیا تھی کہ دورات کیا تھی کہ دورات وزید کیا تھی کہ دورات کیا تھی کیا تھی کہ دورات کی کہ دی کر ان کا کر دورات کیا تھی کہ دورات کیا تھی کر انسان کی دورات کی دورات کیا تھی کر انسان کیا تھی کر ان کر انسان کی کر انسان کی دورات کی دورات کیا تھی کر انسان کی دورات کیا تھی کر انسان کی دورات کی دورات کیا کہ دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی دورات کیا کہ دورات کی دورا

مرزا کی تحریوں سے یہ محل معلوم ہوتا ہے کد ان کے لیے وابید مل شاہ نے بائٹ سو دویے کا سالانہ وطبقہ متطور کیا تھا۔ چال چہ چوجری عبدالتفور سرور کو آیک عط شمل کھتے ہیں:

> دا بدملی شاہ بارشاہ اورے کی سرکارے یہ صلت مدرح محتری بالسو روپ سال مقرر ہوئے۔ وہ دو برس سے زیادہ نہ جے، کینی اگرچہ اب تک چیچ بین مگر سلفنت جاتی رہی اور جانی دو ہی برس عمل ہوئی۔ ہندہ

وابدیلی شاہ شعبان ۱۲۰ ایری (اپریل ۱۸۵۳) میں بیار جھے انھوں نے خواب دیکھا تھا جس کا تصلی ذکر انھوں نے اپنی متحوی ''منٹش نامہ'' کی ۱۸۵ ویں واستان عمل اس موان سے کیا:

در بیان دیدن رویاے صادقہ وعنامت ترب مطتمر واز

ایاعیدالله انسین علیه انسانو ته والسلام ویل ش چداهیار درج کیه جاتے بین: بزار و دو صد اور بنتاد سال به تما ان دوں سال جرت کا سال نیں فک درا یاد ہے جھ کو س سہ شنبہ تھا اکسوس کی تھی شب الولى منعقد الك ١٦٠٠ يرم الزا مقام عزاے هد كريا ای مجلس خاص عی ایک بار عجب قدرت على بوئي آشكار متر تحسیر، بھی آئیں نظر دو وہاں كه خير، وه نهايت يرنگ و كلال ک دو تاج آئے بنب تمام عطاے شدا یا عطاے اماخ ضری مادک کا گنید تھا جو ہوا نسب اس بر وہ تاج آبک تو ديا تاج يُاؤد ۾ دورا مرے بر یہ وہ نصب ہوتے لگا مجعی امل مجلس کی جرت ہوئی مجى دنك عقل ديانت به ١٠٠٠ بولى ہوئی بعد اس کے جو مجلس شروع ال الك مائح كا مجر وقرع یہ دیکھا کہ بیں جع میرے بزرگ ائی میں میں مریم مکانی یہ سرگ ہوا میرے ول کو سے اس وم گمال کہ زیرًا میں روثق فزاے مکال

#### مرزا عالب اور شابان اوده

كيس بين جاب هر شرقين شبنشاو دنیا و عقبی حسین راما مرقبہ میں نے تیش مرت ہوئی بات تابت سے مجھ پر صریح که خاتون محشر بین روفق فزا مری جدہ مریم مکانی کی جا سر مجلس میں رونے سے غوغا ہوا ک بنگار حثر بریا ہوا 2 x 27 2 2 in it تو آثار تجير ظاہر ہوئے ك آيا نظ صاحب اجتياد كيس كريلا مين بن جو خوش نياد تنتى نام، بحرائعلوم كل باغ اسلام بحرائطوم بدمضموں کہ تھا میں نیف میں مکیس هر قبلت شاو دیا و دی يدًا فعل رب توانا موا يجے خواب ش حكم مولا ملا ك ما كريلا ش يو چندے كيس مطتم مقلال ہے وہ مردش یا ترس یاک ہے اک ضریح کے اہل امراض کو جو سکے

#### مرزا عات اور شابان اوده

ئوے ہند بھی اس کو میدی کے ساتھ وہ سند ہے، لے جائے گا باتھوں باتھ فرض بارمویں تھی سے سوم ک خروار نے یہ خر جے کو دی نی ہے دیانت کی جو کرال ویں ہے ضرع معدی کی ما دیا ماہدولت نے قربال یہ تب کہ جائیں دلی عہد عالی نسب عزيز اور تزاب صاحب يمي حاكس اداكين دولت مصاحب يمي جاكس جلوس سواری ہمی ہو بے شار عكم، قبل، ذاكا، شتر، راجوار رواند ہوں سے ڈاکرین الم عزادار بھی سید زن ہوں تمام سے بڑی ہے ایک اثبان ہوا موس سے بھی بدھ کے سال ہوا فرض کریا ہے ور خاص تک زیں رہے اناں، ہوا یہ ملک

دا بدنل ناہ کو قواب شی چیب تیرانشید اکر طرف بے بشارت ہوئی کر تام فائل کو نام کا محمد اس کے چیج ہیں کیفید اگرفٹ کے چیج کو کی جائزے ہوئی کے ساتا کہ وہلا کھو چیک جائے کہ رکبا ہے خاک خاک خاک کو شرکع بورے اجتمام سے دوراند ہوئی کسائی چیس چو مطالع کی ماندی تھی اس دور داب طبی تاتا ہے شاق اصلاح کو دید کھا کہ وہلا کا کہ وہداکسا کر بھی ہمسیہ مارشی متحقان بیادہ دوری کی خاتے تھی دکتا ہی کے والے مجد اور دیکہ خوادوں کو

#### مرزا عاتب اور شابان اوده

تم دیا کیا کہ وہ ۲۲ شمیان ۱۳۵۰ هدائی ۱۸۵۳ کا بی تئی شنبہ آدھ مکڑی دن رہے سیاه پیش بوکر دیانت لذ ولد کربلاش حاضر بول۔ اس تعم کے موافق خرر کی خاک شا بیزی دوم سے کھنچ شمی آئی۔ ندہ ہ

مرج میلاک کے دودگھو کی تائی بردا قاتب کے لیک تھیدے ہی گی ہوئی بے چھیلی ہوئی ہیں۔ اشریع خرچائے کے جا سے مواد ہے۔ خرچا اور تھیدے کو چھیلی بھا ہو اس کا میاک میں اس کا میلی میں اس کے معمول ہیں۔ قاتب کے لیک تھیدے کی فاتبی انتخابی میں میں میں اس کا میلی میں اس کا میلی میں اس کا میلی میں اس کا میلی کی اس ک باری میں میں میں کہ میں کی میکی میاک جی ہے۔ چھری ہی انتہار کرانا کی میلی کے میں دائشہ کرانا کی میں میں میں می

عا در کرید تا آل ستم کش کاردال غی كه در وے آدم آل ما ما مارياں غي ناشد کاروال را بعد عارت رفت و کالاے ز مار غم بود کر ناقہ را محل کراں بنی ند عي مرفوش خواب عدم عماس عادي" را د مفکش در تم یاده در حیل در کمال عی ندى بنى كد چال جال داد از بيداد بدخوابال على أكبركو أيحول عنب بدقوابش جوان بني كالم كاي مديني دل دارى وقط م بوں آفشہ بازک میکر امنر جاں بنی یه اعمال در مجر افترده باشی کاعدال داری ضین این علی را در شهر کشتگال پنی تے را، کش رک کل خار ہوے، یر زیس مانی مرے دا، کش ز اقر عاد ہودے، بر سال چی

ید تا کلے گاہ ناز آمرزی چہاں را مرت سے بدواز کا آل طور روال بیا خیاے اوال ایارت کا در اور دائی کر خاکی گھو را مردم خم جہاں بیٹی گر در خاب وائد آگئی سلمان بیام را کر سے خال وائد جہاں کی سلمان بیام مال کے دورائی جہاں کا جہاں کا بیان کا خال

فالب نے سے تعمیدہ لکسن کے جیترا احد ساخان انسار اسٹر جھ تیار کو ان ک احاد کے لیے بجیجا۔ انھول نے ڈیل ک سفارش کے ماتھ اسے سلطان عالم کی خدمت یمی چڑے کہا

# سلطان عائم خلدالله سلكة

الدال باکرانداد عمل بادند حمل خرج بارد ماک دلا الرکزیات مثل باید به بیناکان آن و اثلی این پیت اسلام پیش آباد و این التاقیف ماکانهای آباد درجه به مناطق نما نابی آب دانوی کشوری خرج و کاری در خدایش به مناطق می از طرح به مناو و بعد طرح التی خید اسد اگر میانی میناند ماکن الماک طبح المن المناطق فی میانی خاتی این شده در میک داده همینی که داده میناند میناند میناند با میناند میناند اماکن است میناند می

ملت جارت براگ س جماد و سلیدانی کرد. اے مالی نزاد ...کہ بعد قبل عَشَدَ خَوْرُ وی مُردد، تَصُورَ شُکُلُ مُراسِيف فِیدًا وائی در امور شِخْر سائی کی باشد، بیارگاہ فقاف جاہ آس را ارسال والمُتِدِ اللّٰهِ فِیلُ اللّٰہِ لَذِی عِمْرِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰمِيلِيِمِ مهی است . خالب کر ۱۶ دار فاقرع شریقه کد در صدیب فواپ یکا و باکی دارد کشون خوالگ و فهید کشوری بداعث عمل بر خواب لاوش قدم و الموش هم که در دختری بده سرمایی الاش حالش شده بود، رکدر رمیاب دانش که متاداره ایران محدوث مود مراح ا ملطانید و منابات خانی از روشاکا مجاوره ایران محدوث مدان خورسد مسلس مشری در دستان خانی از روشاکا مجاوره بادره باشد مان خورسد مسلس مشری در دستان مسلست شریق مانان و دارای دارد:

سلمان العلم كى مقارش به إوداً هدف ما آب تو هدف بالأو معا كى . لكن ما مال كى مقارش المدائل المساورة على المساورة المساور

مسجود خالم و 35 و 35 و 40 م يشود در بالا عميده المبيدة و هو اسرال بسايسان موجه المبيدة و هو اسرال بسايسان موجه المبيدة و 35 م يشود المركز و 35 م يشود المركز و 35 م يشود المركز و عربيد الميشود المركز و 35 م يشود و 35 م يشود المركز و 35 م يشود و 35 م يشود المركز و 35 م يشود و 35 م يشود المركز و 35 م يشود و 35 م

تجاه و باصيه برسي وظیفهٔ مقررهٔ سامی هود، لهذا درس باب توقف خموده شد. الحال الحيه هورهٔ سامی گرای باشد، بعل آبید... مِن شهر

معروہ سملہ اطال انچیہ سعورہ ذیقعدہ + کااا انجری۔ اِس خط کے لفائے پر ہے کے طور پر حسب ذیل تحربے درج تھی:

ے حصے میں ہے ہے جو رہی سے دوں مریدوں ویا۔
یحید و صوبور شانی اور شاہیماں آیا و سیر میں الحداد با تائیل سعادت عمال، شارسانسی، والاحاقی، دالی مناصب، قارش سعادت عمال میں کا مارید نما تائیل و افزاری، تجم اندواد دیرانکس، اسماللہ قال قالب بجاواد نکام بجک زالا مادیدہ مشترع استخداد میں دین استخداد اندیدہ

یہ تھیرہ محدد کی گفتر ہے گزوا و تھا۔ یس نے اس میں اجہائی مدایا کی بھر اجہائی انداز کے خاوار ضائد کے کا ایک اعداد اور تک نے ابراہ ایسا کیا ہے کہ کہائے صدور سے میں ہم کا والے میں نے اگر ابدار کی اعداد ہے کا میار کہ واقع کیا خشب دوراد اور کہائی مالوں اور کسی میں میں کہ میں کہ میں کا خات اعرادی اقداد کہ ایسان کھی اعداد سے میں کا میں کہ میں کا میں کہائی اعداد ہے۔ اعرادی اقداد کہائی عالمی انداز کی معدد سے میں کا میں کہ تھے وہ درچکائی میں حداد ہے۔ میں کہ اقداد ہے۔ میں کہ اقرادی کا میں تھے ہو یکا یا تھی بھیچہ میرس کمارے مامس کا عدا آیا۔ وہ قسیدے کا بھیٹا گئیے ہیں۔ کی کمان عاملہ کہ مدافعہ کے قسیدے کے فیچ کا اگر بھیچ او حضرے میں کمان ماہ گئی۔ اگر کران او کسی کے طرف کرن امان کہا تھی اس ایس کی طرفت کرن امان کہا تھی اس ایس میرس کی اس طرفت میں ہے کہ کر عمر اس ہے اگر آئے۔ حضرے کا مداوات کران اس کے خصلے میں میران اسرائی اسٹری میران کران میں میں اس کا مداور کا مدار میں کا مدار کیا ہے۔

ماء الدین خال طائی کے نام ہیں کرتے ہیں: کھر کو اس وہم نے کھیرا ہے کہ میری خوسید، طالع کی تاثیر تھی۔ میرا موری جیتا خیس۔ تسیمالدین حیدد اور انہیر طی شاہ تمن تصدیدوں کے تھی ہوئے: بگر ششمیل سکے ہیں۔

> نام این زے مجموع راز خگفت آدر تر از نیرک و اعاد تعالی المد کتاب ستطاب خلا کتم فروزاں آقاب یک پوانہ شیخ عالم افروز روزش شب و لے روش تر اوروز

یات کا در ان کی انگور است و کوکن سرچ از در ایسان ما آب کا می خراب معاون ما آب کر از کری گر اهمار "کی جا کر میان ان کا کر از کری کی کر اهمار "کی جا میان ان کا در کری کری کر کر میان کر میان ان کا در کری کری کر کر مست در کر بید این و فوتر کر مست سرچ کی ملک "کا کی کار است ما در خارد ، و دهش آبی کی ما در خارد ، و دهش آبی کی بید در باشد باش باس باش کی باش اید بید در باشد باش میان باش کی خوان باد

# حواثی اور حوالے

ے کے چاکا ۱۹۰۸ء کا کا دھا۔ چاکے جائے ہے: وال ٹی کہ کوے کمیر کی در بہال چتم دال ٹی کہ کو کا جد شد پدر کی ہے کادال در چاکا مالی شدہ ام چاکم شور دگیل کی طراح د دیرک کالمید فار کافی بد علید، ثاند شرد تحت در خاک رای گرد پدم را بد حواد

در خاک راج کوه بهدم ما بهد حزاد (نخایت خاک (ma) ۱۲۰۰ مازی الدین میدد ۱۲۱ مال کی عمر محل لواب مساوت ملی خان که افغال کے بعد ۱۳۷۲ روب ۱۳۲۹ مد

سطاق کا العام عید ۱۳ سمال کی گریم فرانس معاومت کی فات که انتقال یک بدوس به ۱۳۳۰ مید ۱۳۳۰ مید ۱۳۳۰ مید ۱۳۳۰ مید معاقب کا استاد مورد دارس به و الاتباری تقدیر (۱۸۵۸ می کند این امواد میدود ۱۳۳۲ مید انتقال کا دورد که گلید مرحوف به این امواد با این دوم و این که فات به مرافز ۱۸۵۸ که میدود داده این امواد این امواد این امواد این امواد معادد اراض می دانشل که این امواد که این امواد این امواد که میدود این امواد این امواد که میدود این امواد امواد م

كت تاريخ معرع اللا

اے یہا آروہ کہ خاک شدہ ۱۹۹۳ء (ویان تائی س ۱۹۹

ان من من تو الدول آن مدر مطاب منتو لا دار مال اللك عنم بنكس العن منتوبي هد بوت و إن اور بالإسراء منطوب اورو سك بيد و مياه ك ما لك هد تسجوان ين جد إواثاء منه ان كو مك بدركيا.. ان تو من كان بير عن ۵ وي الم ساعة منطاق عرض ۱۹۲۲ و انتقال كيا.. و تا تا تا تا واقع كيا.

واب شیخ یک امروز
 کذشت و وار قائن تاکیان با کارش
 واشم مال بازش وقائل
 واشم مال بازش وقائل
 واشم ای قبر اے والے

روفت مجم ذک فی ال المان (۱۹۹۵) (دیان تا کار ۱۹۹۵) ۱۹۸۱ کارت تا تاک م ۱۵۵۱

الام الاي الرياب الريادة الاي المريادة الاي المريادة الاي المريادة الاي المريادة المريادة المريادة المريادة ال

ده ورور عاب ، رواها ۲۲ کلیت کر عاب

۱۲۱ ويان عالب، أو مرقى مى ۱۲۱۱ ۱۲۵ اطاري عالب، أو مرقى مى ۱۲۱۱

بلا کم الباد مرصال المدائل میں المبادل کے اللہ اللہ میں المبادل کے اللہ میں اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا ال بلائلہ مارے کا اللہ کا اللہ کا باللہ کا اللہ کہ ایساں اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا باللہ کا بالہ کا باللہ کا بالہ کا باللہ کا بالہ کا بالہ کا باللہ کا باللہ کا

گری دائے گئی علی خیری کلام کرد درید دوست داشت الزی عکوا، دری کلم کے از مال دفائل مثال دیا قالب خنید و گفت ہے کوی، سمیا دریا"

("باین دور" می ۱۵۰۷) ۱۳۵۰ - کلیاری بنز می ۱۵۵۷ ۱۳۵۲ - کاری ادری جید (۱۳۵۵ ۱۳۵۸ ۱۳۵۸ میران افزار کاری جید آخول نے فرائل کے طاقہ اول میڈ کی آخریف عمی تھیں۔ تکی کیے ہیں۔ واکانو (پٹراکر نے ان کے الشیاد ملکانو کا کور (''اور کھیانگا' ''مراہی'' کی ہے۔ ہواواں ''لاکانوں کھون'' کے جائے سے مارک جارواں تھی کیا کے جمع تھا میں حمولی کیا تھا کہ ان کا جائیں کہ ملا وہ انسان کے انسان کا انسان کا انسان کا انسان کا انسان مطابقہ انسان کی ساتھ ملک کھی تھی۔ تشییات کے کہنا طاقہ اور انکا کا انسان 'کا انسان 'کا انسان 'کا انسان 'کا انسان مطابقہ انسان کا دور انسان کا انسان کا انسان کا انسان کا انسان کی انسان کا انسان 'کا انسان 'کا انسان 'کا انسان

معند " مي الدول مي الدول التولي على طركية في الدول التولي كل الرازيد" بر فرادي.
\*\* الموالي مي الدول التولي على طركية في الدول التولي الموالي با يقرأ الدول الدول

> (ویمان رفک، مطبور ۱۸۲۷ ۱۸۳۷) بندسه کلیات قالب (تقم) دس ۲۵

رفي العنوى في تاريخ كان

پیوس ا تسیولڈ کے حید عیب ایٹھ ہوی بھی دائخ انا مثلا دھے اور لمام مہدکی آ فرائز مال کی مناصبت سے فود کو مجارب مہدکیا کیج ہے ہے اور کیا کا هم شئے ہے کہی ہیں: مثلہ وہ بریمی و زند اوضیل میں بھی والہ

یاب مهدی فعیرود ین مهدی وادشاه ("سال الرابط" الروایخ" الروایخ تل، مغیرت ۱۸۹۷، مین (۲۸۵۰)

1000 (قوب برقی او دول تاریختی عل عام طرف حرائ آخر ایک افزائد می سود. عدد این استان میده ۱۵۰۷ تنجیم مهدی الل عال منتظم او دول (۱۸۵۰ کی احوال کے بعد ۲ عدای الآئی ۱۳۹۸ (۱۸۱۲ ) کم الحبوالدین چید کی دوم بعد ۵ کی از تصواف کا استان کی استان کی استان کی استان کی استان کی استان کی ا

#### مرزا عات اور شامان اوور

بادثابان به عمش در شیون ينان ام ا ے ے جا مخت خردید وزارت ب اور جد شد آل محدُو ظاء ہے ہے جیل ا در في حرب واب بالد ير زبان وال باء ے عرف کلتم ای سرع عرف خر

اے اور راء ب ب جا = ١١١١ه

(" تورالاهمان"، المالا)

١٢٠٠٠ سمان الى خان: ان كا الملى والى بأس يريل قدار وإلى عالكمو آعد باليرسي سي وسنارش كافي وَالَّى قالِيت سے فاری الدين حيد وراثاه ك اللَّق مقرر موع اور عيد طفولت سے بن وشرك نيم دي- ان كا خاعان ممالين ادوه ادر برطانوي عيد شي سوز و مناز ريا تها تنسيلي طالات "وزريات" على ورج جل مادفاه عادي الدي حدد مهميف كالديد والاام كر و الحدود الحدود وزارت میں کوئی جمدہ قبل کیل کیا تھا۔ آئی کی سازش سے آتا مر وز ر سامند تھے اور م ושל אינד ב ולווים (אחבר) בנו מון בים לעם ולווים וליוים לעם ולווים

مدت رملی بھان علی خان کے سی کے ال عدد کے ب الم صدد ہے کے داے علق و علم کلم و ادب و فلت مدید 404441148 Exax ستد دواست وال او محل خالى المساور آن ہے کی جی لی و امراء ہے ہے والے الله الراب بال بر کے ور گھوں خاک الآئی ہے بیال او میا، ہے ہے واپے تھ سے رضوال کے کیا معرع جاری متح لك دير المذاكل، 4 4 دا

الاعا كالمات نثر، حمااال \_1470° 151 143

١١٠٤ تُعَدِّ كَ سُلِط عِي " تَعَدَّ الد الاد الذار الأ ١٠٠١ مظرود ول عالب ك يورك ووسد واب حام الدي حيد خال عاكى ك يوب ماحب وادب ه ال كا نام برزا سيف الدين خال بمادر حرف واب مقترهة ولد سيد بيك بامرافك ندري 1820 20 16 - 1 - 12 - 4 COOL 2 180 - 2 - 1 - 36 C 1861 الدستة يسنت جرزا ناصر تصوى" مطيعة "جارى زيان" دفى، ط دور كم جورى و ٨ جورى ١٩٩٤ د الماد "الدود على" ولا الآل على الإلى وفي ١٨٩٩ ما ١٨٩٠

جنوعة البير الله المنافع المام والبوطل شاء كدواه بر كمالي سهم ممال كي عمر يمن واقع الاقال مده الدوكون يد النجي عاد الله الأوري الله المنافع الله المنافع الدواري مع مهارك بيضاء مال المجاول سبيد، المجاول والدين يم كما يشتر معموم والموقول القد الله القاتل المع الموجهة العراق المنافع الم

امير بـ تاري کې: څاه دادل، نيک طينت، نيک سيرت. نيک ځ ترکمه وايل کرد د در دلها تليال شد تحق

حرات واع ادد د در دیا کلیان شد کس اد مردآب فیب پایدم په تاریخ دانت کشت. شد انجه ای جت کان راسل کان

(مشوط: ديان اسير)

پینہ ہو گئی مجہ مساواری تائی ہیں ہے۔ جاپ جاپ گئی۔ افدان کا رفاق ہد فاقیہ۔ ان کے دائد اکھل اور طراح کل کان کا بادھ اور اندیز میں قدار اندی کان اندی میں کا میں اور اندی اساس بھی کا احداد ہی ہے۔ کانی کے میں جاپ کان کے بیٹر اندیز میں کان اور مددی جاپ سے معود کان میر اندی کان میں میں میں کان کی کان کے در ا میں دراز اور دوران اور ایک میلی میلی داری ہیں۔ میں کی انسان میں میں میں کان کی ہے۔ میں میں میں کہت کے میں کہتا ہے۔ انداز میان کی معادد میں مادوار کے انداز میں کان کی انسان کے دوران کیا ہے۔ میں میں میں کہتا ہے کہ میں کان کان میں میں اور انداز کے انداز میں کان کان کے دوران کیا ہے۔

کوشش کا تھی۔ زائد خدر میں تھنو میں مارے کئے ہے۔ ان کے تظر ملات "ہائی وو وہ" کے تعلیمات میں دوراکس عابدی نے تکھے ہیں۔ 1747 مائے دوروستی دورا

۱۳۱۲ باغ دوده می عنا ۱۳۷۲ باغ دوده تخلیق نامه ۱۳

یندی بارگی دور در میخش خدر ساید می اور داد. ۱۳۸۳ به ۱۳۸۶ میست اور در سال عام شاه ، ولی کرکرتی هی ماندان اب کل ولی می موجود به ("مانی"، انتخاب مورم (۱۳۱۱) میکنو ۲ سال ۱۳ سازی ماگر وایدهای داد. کسی حربه بخط انداز اب شد کار داد. ک انتخاب سے ترکز از کار در وازدان کے انتخاب میں میں میں ہے ہی اس علا سے انتخاب کی مشکل اور

مجدی پر خاصی روگی پڑ کئی ہے۔ ۱۹۶۸ باغ دو در المجھیل نامدس کے

۱۹۹۶ بان دو دره علی عدس ۱۹۰۰ ۱۴۰۶ باخ دو دره اقتیق عدس ۱۹۰۰،۹۰

۱۳۶۱ء خراب بھی قدومان وہ چیکہ امیری طلاع ہواں کے دور بھے ہیں کہ متاثق کے ہمدوانیو کا فات کے ہمدوانیو کا فات کے دول جورے میرمول بیون کے دول میں اور ان اور متاثق بھارتی ہوتا کہ کے متشق کے ہم کا آباد کی ابواد انجماعی نے کا میری کی اس کے دول کر اندری میں مالی کے متشور میں میں کا کسی کے متشور میں میں ہم اور کے مورک کے د بھی کیا جو اندری کی دیکر کیا ہے میں اور آباد کیا میں کا دول کا اندری کی دول کا اندری کا دول کا دول کا دول کا دول کا دول کا دول کیا تھا تھا کہ دول کا دول کی دول کا دول کار کا دول کار

الاس قال حين مرود الدب حين مروا عوف مية ووالقادادين عام. الداب مقر الدوار مرام ك

#### مرزا عات ادر شابان اوده

چرئے بمائی علمد ٨٠٨ د على بيدا بوع - قدر على أعول نے بدى تكفيس الفائي تعيم - ١١٢٠١

(١٨٨٩م) ش انتال كا\_ ويسهم احكاد الدوليره سلفان عالم واجد على شاه ك مصاحبين على عد المعلق المعلق المعلق المعلق الما من الله المعلق ال

ا اقال اعلم و المحامل على مول مردا عام على يك مر في سروي وصوى على عريض كال-("خالات مر"، سال تعنيف: ١٢٨٤ مل ١٢٨١)

+ 1 4 C UZ 10 8 المان

12 c is داد ک جے کے جو وہ اے م 4 6 8 ميسوى كلمى تاريخ

ما ك ديد ع ل خيراب و ١٣٤٢ه

الا 10 أواب مرزا محر على خان نام، مرف آنا حيد، خلاب وليرانة ولد، فيروز يتك خان بهاور ريش اعظم السوء مرزا مرتق مان رق على بلك كريد تهي صاحب ديان شام اور برق ك شاكرد تهي ان كا ملور ويان ادر وكم ياب يهد أيك كل ملفان المداري لكمو شي الله مد ما جات، وه اب كيال بيد وليرالذوار كا اتقال علا الجرى عن جوارديان امر تعدوي، مطويد عدماء، (ص ١٨٠٠)

= 20 Ext وایرے کہ از دوائش ہو خمرت 24 per 15th 5 I 35 15 18 ك ما ياف حيد الرب خير

חוד אושול פוני ישוח PROPULATION OF

الله الله الله مرزا كتسيل مالت ك ليد الدو وراقع حروف كاستمون ور"مارى تران" كى وفى عرور عم جوري ١٩٩٤،

١٩٠٨ علص ويثيده مادك شابط است على داك بادانابان اعدمتان منايت ى كتدرود الآل ومنار برس واليده و جامد بر بالاست جامد بوشيده و كريت وركروان الماشد صليم ي كند و تا سرود بديسي المين عجا ظلمت ميارت است از ومثار و جامد و كمر يقد و سد ياري: و يكر ميارت است از مريج و بالابتد و يمد أسير وال حم خلص بدم مات سلات است. (مرابد أندرام تلين، مال تعنف ١١٥٢هم

مرتبه (اکثر ستیدا تلیرانی، ص۱۳۵) پژومه مسمور سطح"، ص۱۳۵ ۱۳۶۴ آملیا، ص بیدا

مه المهابية إلى من المواقع المنافع المنافعة المنافع المنافعة الم

جال فل ده ب حمل دعك كاد د كادى ك يخي پرما فرال باد د افت كى ال المرات سا قا يمد كد جن طرح يداند دو كار

لہ جس طرح پیانہ ہو سمج پ (باخود از ''اودھ اخبار'') معاد بر نسرہ وہ معادر برور شد مع جورہ 173

مزية تشييات "موده اشار" لكسؤ و بلد يمه فهرهام سطيون روارساند منا جن ١٨٦٥ م. مبل ١٨٦٥ م ورخ جي: بلومهم مرتكم سكافي، باوشاء منازى الدين حيد كى زمير باوشاء فكم كا خلاب سيند الن كا الكافل ١٣٦٦م (١٨٦٩م) عمي موا.

یده ۱۳ مهم افزارش آن برخد درم. س ۱۳۳۳ به ۱۳ س این کسب کا کسب بنگ فرخشون استموار "انگارشاند ادرسی" مطور ۱۹۷۹ درم ۱۹۷۰ تا س ۱۳۸۱ بند ۱۳ مشرع " ولی مغمون اگار شیر مسعود شن دخوار، بایت بیمتری تا ادری سمکه ۱۹ سری ۱۳۸۶ اطلاع استان ا

۱۳۵۰ رفضان من ا ۱۳۹۱ می از در کستگی از من ۱۳۱۱ ماده و استخلال خال از شکی کاش برشاد می ۱۳۱۲

☆ co

# غالب اور ان کے قدردان حسام الدین حیدرخان (ع خاعدان کے شعرا)

جب خاب کی اگریز سے طاح چاچہ ھے تو تاکی ہی ان کی سواری کے لیے چاپ کا اجتمام کرتے ہے۔ حالیہ ان کا کر اکتیے عام علی میں کرتے چیں: چاپ فواب انسان سب جلور توکیز و جاپ اعظار اضاف۔ آکا اب کیکٹر کا جا انسان میں کا دائد ہے، عدد اعراد آنسکل طاقات کے از مانوان اگریز دائدر دیکن آنہا کی سکتنی جوان

# عات اور ان کے تقروان حمام الدین حدرقان (س عادی کے شر)

چاذگی ترب بحلدار خانست رہے از طور آگیا ہموات کیا ہم بوراد کیلے براسمال است ۔ اگر خین موانے کرود در مانے مطوف دیگرائے مذہ ای اقال کردیے محر افتال ایک وقید کا آثاف ددیم دون مائمہ در افزاد است ۔ پہالمان قربال دون کہ بچکہ آئم گالے علیائے ہم کہا ہے اور عملہ آل وقت آل جائب در خواب داحت

نائی مردنا عالب کے مختل مدہ کاروں بشن مجی ہے۔ قرض کے کین دیں بی وہ عالب کے سوادن اور دیکل ھے۔ اور انکی کے قرش سے اندرجیت اور بیرا لال سامیماروں سے قرش وصول کرتے ھے۔ ایک تلاشی مائی کو کھنے ہیں:

امعالملْد وام پرست شاست و مرشن آدادکش برسب شهست. حالیه از اعدوه محک وَقَلْ الرایش ودماعده باکار خویش است. وَشَش کجیرید و به بتراد دوید ویکر بکارش آنمیدسی شا شامل تخوابد دفت ومودمندخوابد الآور: \*\*\*

مال نے کا کی سروالے سے ایک رواب بیان کا ہے کہ کا کی مروا ما آپ کے مجھن سے دوستوں میں تھے اور الحول میں نے حالیہ سے الائیس کے اضارہ المجمع طن کے بادشاہ میر تی تھر کو افٹر عرص دکھائے تھے۔ جب میرنے حالیہ کے اشعار سے الا یہ چیشن کمل کی :

اگر ہیں لاے کو کوئی کال احتاد ل کیا ادر آس نے اس کوسید سے رستے پر ڈال دیا تو الاجاب شاعر میں جائے گا، ورشہ ممل بینے میں میں \*\*

عَالِبَ بِأَنَّ كَمْ مِنِ اطَالَقَ، ہم وردگی اور داست گونگ ہے انکا حَکَّرُ ہوئے مجھے کہ ان کا وَکِرِ فِیرِ طُعُوی'' جِائِم در" علی بول کرتے ہیں: پچھ عرقہ بلادھ کے ایجال کوئم حیام سدی معید طال کوئم

### عاتب اور ان کے قدروان حمام الدین حیدرخان (س عاعدی کے صور)

قالب کے سسر پزرگوار نواب اٹی بخش خاں معروف (۱۸۲۸ء) تکی کے محلس دوستوں عمل تھے۔معروف نے اپنے وہان عمل ایک پدی قزال تاتی کے نام نزرک۔ فزال کا مطلق اور مشتل چیل کے جاتے ہیں:

چ آگر تم مرے مہمان، حنام الدین حید خال کروں ول خزر، جاں قربال، حنام الدین حید خال دل معروف سے حیری عبت کیوں نہ ہو خااہر رہے کیا ول عمل ہو نہاں، حیام الدین حید خال

> کس بهران آن قرق آن فره اعلی ... فران ب به ۱۳ برداله برا می که دوران میزانست به توجه به توجه که به این میزانست که این بردان این که براید به این دوانشته که توجه به توجه که به بردان و با ب به این هم میزانست به کام برداند قران او است که سازه به توجه به بردان و با به به این و بردان به به بیان و در این دوانی کرفت بردانی به در در دارانی میزانستی خصصه به بدران به در این خصصه به بیان و در این در گلیمیز داران کام به در مرد خصف بردان به بیان این کامل داد دعمود.

دیان ناتی عمل ۱۱۱ فرلول کے طاوہ مطالع و افراد، ملک بی تمس، محرا، بندگ، تسلیم، تعدده، ریاحیات اور تفعات کے دیگر اسناف بھی موجود جیں۔ آخر عمل

# عَالَتِ اور ان ك قدروان حمام الدين حيد خان (مع عادان ك عمر)

ma بجرگ تک چیز ایم بزیگش فی رسد و این کی انتقا این ارشدار به بیش ہے: شد طق حید خاتی کر کئی طیح دوال پیدا جیا ہے ہم ٹی متر کی بھر کرمز وال پیدا گئی کیسب نے ایجاز سالم کر شد بھڑ کر ذشک گیاں گئی ادار کے اور کا سرکار بیدا ذشک گیاں گئی ادار کے اور کا سرکار بیدا

دیوان ویل کے تاریخی قلعات پر انتقام پذیر ہوتا ہے۔ یہ سجی تاریقیں

تاريخ وقات پرجم آن موجه ومغور، انتخاص به بحرز چان معمول ز خاطر ردن رفت آخر بمكل على تاري سيخ مرائخ بمكلتم يه مال تاريخ و م كر "افر اوستاد عن وائغ و م الهم بين:

تاریخ وقات تواب میرادا تجدیش اینالمصور خان بهادر صفدر بخک منظور کد حسب انگش قاذی الدین حیدر خان بهادر شاه زمان منظور بادشاه ادوم کنند شد و پرهتیرهٔ شمان کنده کردید. قطعت حجال آل صفعه عرفش

بدار 15 گفت رطت گزین په سال تادی او شد رقم کد "بادا ملیم بیعت برین"

تقلعۂ تاریخ فلارغانۃ درگاہ حضرت شاہِ مرداں علیہ السلام: چھ کہ صادق علی ہنائے رفیع ساشت پر آستانہ حبیدہ

## التي اور ان ك فدروان حمام الدين حيدرقان (ع فاعان عاشوا)

سال تاریخ آل بنا تاتی گفت "ثقار فات حیدی"

دجان کا توقع کی فواب میروا شیخان کا قرقید ای طرح درج ہے: مین ان الوانیان چاہید اور الدیا الوام سرائڈولڈ ایک جائزاند الدی جائیا ہوگا۔ مین امار الدین چھ مان ایران میں اسلم بنکست اور جائیا ہوگا۔ این احترار الدوم ہے وہ الدین چھ راکسوف برشمین ریسال الدوم ہے وہ اگر کی مائٹول کی کار الدوم الدین میں الدوم ہے اللہ مائٹر کا فواقع کی الدوم ہے اسلامی میں ال

ر قیے کے بعد حسین میردا کی میراس طرح چیال ہے: ۱۲۵۲ جری

خان بهاور ذوالققار جنگ سيد ذوالققار الدين حيدر جنگ معين الذوار صفورالملك

صام الدين حيد رسان بين م تا كل عالات زياده في ل رب بين ان كل دلادت فين آباد على بولك قرآن مع معلى بين به كدان كا تقوانما اوالحيلي و تربيت كل وين بولك فين آباد سن كنيستو اور باكر يكو مرب كه يولكمن سن بين آباد تحد و البيخ زمان غير ربيم الأم اور فيرمعول فنسيت كرما لك عجد

ناکی بادشاہ اکبرشار دائی (م معمدار) کے مہد سلفت میں معتاز دیلیے اور سعب اللّٰ پر فائز میں اور ان کا شار دیلی کے امرا میں ہمتا اللہ اللّٰم مردد کہتے ہیں کہ قاکی آداب شحیاح اللہ دائد رام دیماری کے قرارت داروں میں ہے۔ جب ان کی والدہ کا باجد کا انتقال ہوا تو تاکی کے والد تواب مرافع الدور اللّٰہ نے تواب

# عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدخان (س خادان کے شعر)

ا والتقائدة لله جزاء تجنف خان (۱۸۰۳-۱۸۹۸) كا بيل حد كها واب وب سرتير كو فات كه التحالي المساورة كل المساورة كالموال الموال المو

نائی کی شاوی نواب سیف اند وار بیشی الملک بین قلی مان بهاور منظر بنگ کی صاحب زادگ کے ساتھ میونگ وفرال دائن صافیہ کا ۴م صدرالشا تیکم (م۱۸۰۸و) تھا۔ ویاآن نامی کے آخر ان کی تاریخ وفات مندری ہے۔

نائي اوساف عيده اور اظاتي پنديده ك محت اور اتحاد و ارتباط ك ولداده

ھے۔ چاتم ان کر جہ عن کلے ہیں: وے جائے است رحا، ذیبا مطر، کیا محر، گلانتہ جیں، غرافت آگیں، ٹن خ، بذار کو، عندی ان کشاہ دو، کرم جن ، فرق حزان،

یکم مرون مر بسر اجتاع، نهایت صاحب شعور و جوشیان بفایت تیک طینت، ووالتهار مجمعه و کسی طاق سرد کاتر مرحمه بر مدالات جون شدار محوص که مدور

ناتی کا انقال سر اکتوبر ۱۸۳۱ مطابق ۱۳۳۳ هوال ۱۳۳۳ میرکو برباریت فائح موار ولی میس اللی تنج شین درگاه وقدم مهارک کے چهرتب شین قرق میری ۴۶۰۰ تا می کی اولاو: ناتی کی شین اولاد پر تھیں۔ دو چینے مظرفدہ ولمد اور مسین

میروا اور آیک مساحب وادی قدیر فتم موقدشینی معابد این طاقای موهدآباد ک حالی ناعان ام پرتی شویم بوقد آداب جان سے اوقی گی فائب جان زیادہ دکھنٹر تک رسیج ہے گئی تو بہتر کا سر اور کا کہا چارشد آری کا تراکز اراف با جان عصاء کی طورش کے بید بیتان سے مجام کی باطوا جدائے ہے۔ 1940ء عمل ایمان سے انتخابات کی انتخابات کی ایمان سے کال

# عات در ان كافردان حدام الدين ميدخان (ع عادان كاعرو)

تبریل ہوگئی۔ بیسف میروا انھی کے بیٹے تھے جن کا ذکر آگے آئے گا۔ قدید تیکم مظفراد وارے چھوٹی اور مسین میروا سے بیار سال بدی تھیں۔

يان تاريخ الآي الواب مظفر الذواء فاصرالملك عيروا سيف الدين حيدر

> جب خدا نے تھے دیا تاتی فیب پلمائے آردہ کا بد کی تاریخ اس کی تب عمل نے ارشد و ارجمنہ و صاحب قدر

خان بهادرسيف جنك:

دمری تاریخ نثر شی بید جه: "ب مطابط بخیر فدا" (۱۳۱۳ بخری) منفروند آمد از کی کارک متنوارت قدار در کا دو این جانبیاد م بر ایراد گزاده تت برای دکی- """ ای که نادی شمل دادر بخی امراک بخشی مود مان ک سامت دادی مال یکی- بعد ایران کی بد جه در براه از متنافروند دارگزار بخیر به به برای میان "عین مرزد از سیخش نوشتوش میان مدورتان با دو تام امر میان کی-

#### قات اور ان کے قدروان حیام الدین حیدرقان (ع نادان کے صر)

مسین برزا اور خود باوشاہ ب اس ھے۔ بعب اگریزی بیاہ دئی میں دائل ہوئی تا منظر اند دور دورے لوگوں کے ماتھ اور پیلے سے بھال کا دید ان کا دوست تھا۔ الد میں وہ پکڑے کے اور کا ڈکائ میں آگریز المرواں نے تیم مقدے کے ایمی درے لوگوں کے ماتھ کوئی امراز شہد کیا۔

دوسرے ووق سے میں دو موج ہے۔ موجود دور اور ان کے کہا کہا جا کہ اس انتخابی کی سال کہا ہے ہی ہوئی ہی کے لئے بیار اندر اور اور اندر کہا تھا ہم فرز آخری کا کہا ہے انتہا ہم اور فرا کے لئے بیار اندر اور اور اندر اندر کی جائے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے اور اندر ہے کہا ہے وہ دار فوائل میں کے بیار میں اندر اندر کی اور اندر کی اور اندر کا اندر اندر کا میں اندر اندر کا اندر

اے میری جان! اے میری آکھیں...

نا ٹائی کے مرتے کا ذکر کیوں کرتے ہو۔ وہ اپنی اعل سے مرسے ہیں۔ بزدگوں کا مرتا کہ آمری میراث ہے۔ کیا تم جانچ بحد کرد و اس مہر میں جاتے اور اپنی آبحد کو سے۔ ہائ منظر و دار کا فم جن شاز واقعات کربائے منتی ہے۔ یہ وائی ماتچ چنے کی د شرکا ہے۔

مطود ایران کوف سے ایک کامی اسمان کا طاق (۱۵ ان ۱۵ تا) ہے۔ اس کا بیزائی جا مجا ہے۔ جس کمک ہے ہے تریم کی گل اس کا تا) "رداز عبدائی کا اداری کے مصنعے نبوری کی تھے شیخ میں اوالی چے دیا نے امل کامی کا نامیکی جمال اوالی جا آس ادوں بی موجد ہے۔ ایشا اس طرحا "میران ارتاموی" کا ایک جمل اوالی آئس ادون بی موجد ہے۔ ایشا اس طرحا

لحدالله رب العالمين كداس في آب ادر آتش ادر باد ادر فاك

## عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدخان (ع نامان کے احرا)

ے آوم بنایا اور بہت پند آیا تو اے اشرف افغادقات فرمایا اور طلعب رسالت کا حطا کہا اور ایوالیشر آوم صفی اللّٰہ کا خطاب

دیا۔ '''' مظنر للذولہ کی اولاد کے بارے میں معلیم ہوا کہ ایک لڑکا تھا جس کا نام مجھ

مظفر لذولد کی اولاد کے بارے میں معلوم ہوا کہ آیک لڑکا تھا جس کا نا میرزا تھا۔ غالب نے سیاد میرزا کے نام آیک عطا میں ان کا ذکر کیا ہے۔

صين ميرزا: سيد ووالقارالدين حيد نام، عدة الامراء معين الدول، صفررالملک، نظارت خان بهادر دوالقار جلك خطاب، عرف حسين ميرزار وه تأي ك چوٹے صاحب زادے تھے۔ ان کی شادی معمرالة وله جليل الملک، انتخار الامرا اجر حمين نظارت خان بہادر متنقیم جگ کی صاحب زادی جہاں آرا بیگم عرف حینی بیگم سے مولی۔ خسر کے انتقال کے بعد شاہی تظامت کا عہدہ حسین میرزا کو بلا، جس پر وہ غدر تك قائز رب- ان كى عزت وتعليم كا اعمازه اس سے كيا جاسكا ب كدود مادشاد كى خواصی میں بیٹے تے ملاعظ جب ندر موا تو وہ لواظین کے ساتھ کیلے مقدر جگ کے مقبرے یر ملے سے اور س مالت شما؟ اجمیری وروازے سے لے کر مقبرے تک مار یا فی میل کا قاصلہ ہوگا ہے طے کرتے عی دی بزار رویے کی رقم الیرے گوجروں کے حوالے كرنى يزى۔ چر تواب حار على خال، جو ثواب احمادالة ولد (متوفّى ١٢٢٧هـ) وزيراعظم فازى الدين حيد بادشاه ك داماد تح ،حسين ميرزا كومع محققين حيد ماب كال كراية كاول برست لے كے جو يانى بت كے قريب بر موسوف بادارا كے ناظر ره سيك تعد ان كى جكد جكد عالى موتى رى يدب الكريزون كومعلوم موكيا كدوه یرست میں بیں تو گرفادی کے دارت ماری موے معین مرزا اس سے پہلے پائی ہت کا محد انساریوں نے جانوں پر کھیل کر انھیں بھایا۔ پر حسین میرزا بھیں يدل كر تعمدة يني ادر وبال زويل بوكي جب عام معالى كا اعلان موا تو يمر دني دائی آگے۔ يمال جائيداد منظ مو يكي تقى۔ اس كے بارے على مروا غالب يسف يرزا كوايك قط عن لكية بن:

ال ك عط كى يشت ير جو ساري ناظرى ك بالحد كلمي موكى

# عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدرقان (ع ناءان کے عرز)

هی، ال کے دیکھ ہے آئ فدن گائے۔ کہ باہد آنا طوقی آتا ۔ الفاک واقع ہم دیل کے میال کا جاب ہے کی بارهم اعزاز مدار مگرز آرگز کا جائے گا کہ اللہ عن جاب ہے کہ کہ کہ یا و کہ میں کہ میں اس کا میں کہ میان کے اس میں میافتہ دیل بعان میں چھا تھا تھا کہ دیلاک کی میان کا میں میں اس اور میان کہ ہے۔ میں جائم کی '' جا ہے وہ دل کی اطلاع کا خوال بھا ہے۔ میں جائم کی '' جا ہے میں کہ تروا کھرے مجوز مجوز کھی۔ بالک کی جائے میں کھی ہے کہ میان سے بھی اور الحرب مجوز

حسمان جدال کے اقوام کو ساتھ کے ممان کے مان اس کے مکھول موردن کے مداد کہ اور متحق دور اس کے مداد کہ فرق ادا کی اور متحق دور اور متحق دور اور متحق دور اور متحق المستوان کے دور ان اور متحق دور اور اس کے دور ا

حسین میروا چل نمرو در حصی رمضان اوال که بود و نسل امیر خیبر گیر یک شادهٔ مال وقات رضوال گفت بیا، لکارهٔ جال اے امیر امن امیر

حسین میرزا مرزا عالب کے نہایت گرے دوست اور قاری عل ان کے

# عات اوران کے قدروان حمام الدین حیدرقان (مع عامان کے عمو)

شاگر دھے۔ وہ بلا کرخن فہم اور خق متے حالب کی صحبت میں حالم علی سے بی انہ سال تک میرکی اور مرزا کا قامای کام خود ان سے پڑھ کر مرتب کیا۔ <sup>193</sup> مرزا آگھی مار سے خاخری اور خاخر میسین مجی کتے تھے۔ <sup>1</sup>14

حسین برزائے کا ساتھ (۱۸۲۱ء) عمل ویان غالب این باتھ سے تھا، کم اس کے متعد ہوئے کے لیے خال کو پڑھ کر منایا ادراس پر خالب سے بحر تعد بق بمی نبیت کرائی۔ ویان خالب کا بیٹر "طاہر الحیافی" کے نام سے ۱۹۳۳ء میں آ تنا طاہر دادی نے شائع کیا۔ ویان کے دوسرے مصلح بی دریت قرال عمارت ہے:

ای تمکب ستفاب بتاریخ مصفح بعادی انگل مستفاب داره این پستم ویمبر ۱۸۹۰م) روز فئ شیر در شاه جهال آباد از دسی سیّد و واقتنارالدین سمید المهودی العروف بیشتین بیروا حتی حد این تواب میارداند دار ممتازالملک بیروا حسام الدین جیدد خان بهادر

حسام بنگ مرحوم و مفقور با تمام رسید. ہر کہ خواعد، دعا طمع وارم زائلہ من بشرکا کٹائیارم نگاھۂ معترت غالب کائیاری درا آفرین و مجرندگال را فوید

آمر عالی۔ بندہ کل این الی طالب/ مدافلہ خان حالیّ:۱۱ حسین میرازا حالیّ کے سنتہ اور وفادار وسٹوں میں متھے۔ خاکِ کا اردد کلام آئی کے بیال فتح اجزا خاتی ہے خدر میں لٹ کہا ہے برزا آیک تلاعی مروا ہیسٹ کی خال

> بمائی، تم کیا فرمات ہو۔ جان اوجھ کر اُن جان سینے جاتے ہو۔ واقعی فعد میں برا کمر خیس لنا محر میرا کلام بیرے پاس کب تفا کہ نہ لانا۔ بان بھائی کھیاء الدین خال صاحب اور ناظر حسین

عزيز (م١٨٩١ ما ال مطابق ١٨٧١م) كولكي بين:

#### عالت اور ان ك قدروان حمام الدين حيدرقان (ع عامان عرضو)

مرزا صاحب بمندی اور قاری کلم و متر کے مسؤوات گھ سے لے کر اپنے پاس مخ کر کو اگر کے محمد وان ووڈوں کمروں پر مجاڑو کم گئی، در کتاب رہا، شراسیاب رہا۔ پگر اب مثل اپنا کلام کہاں سے لاؤں۔ مندہ

نال شخین میروا سے ہمائیں کا ما موک کرتے ہے۔ ایک وقت قاکر ان کے والد قواب حمام او الکیمی جید قال ہائی قرقس کے مصابط غذی مروا قائب کے ویکل ھے۔ اب کرائی از اماد کیمی کے کہ فرار کے بعد میشنی موازا پر وقت کان کا اور وہ پاکھرہ مال دیسے قوائب قرقس کے لیے وی بھی ان کے حکل چید قرقس کے بارے بھی قائب جسمار کئے وہ ہماراکیٹر کا جمال کے والے میں کا کہتے ہوئی گئے جیر

> پھائی پھرارے فضل کا وراب حرول کے فضل کا وہاب تجا پھائی پھرار کو کارک رکھری جان میں ممارے کا ہے تو تھ میں مائر ہواں نہ کے جا تفکیل محل ہے۔ کان جان وہا ہے اور کار میں ہے جان انگا ہے۔ کو چھر کھر کاکوران کے جاد جرح جری میں مدت رائے ہے اس کا چھرا خان اور کرا فضادہ جاتا ہے۔ مست دی کرم کی جائے جہ ان مائل اور کا خشارہ جاتا ہے۔ مست دی کار کرم کی جائے جہ ان مائل مدائر انسان کا جاتا ہے۔ مست کار

#### عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدقان (مع ناعان کے عمرا)

ینے دام کی واس مطار کر ک، جد بات شمرے گی، آپ بے آکر کیوں گا۔ آگر وہ رویے می مجع وے قر کم پا کہنا ہے اور اگر وہ نما تھے اور قر اس کا جواب لکھوتا ہے شرود لکھنا کہ اسماللہ نے جم تم ہے کہا ہے، وہ مح ہے اور وہ امر ظبور شمن آنے والا

ہے۔"" خس برزانہ نے تاکپ کے انجم ایک وہ علی اپنی طند مال اور پیطان کا آرکہا کہ "عمل کہاں جائیں اور کا کردان" اس عد کے لیے رہے والے آواجائی خار کمیارے میسوں اس اس کی جھی تھر براہ احداد کے وہ علی کھنے جی: محدارے میسوں اس اس کی جھی تھر نے اور جائی کہا ہے وہ میں کہاں جائی اور کیا کردان اور محکم کہتے ہے۔ اس کا جواب مراتبا ہے وہ مدیک ہے ہیں چار کہا کہ ان اس موجود کا خوات ہے۔ کسی مدید میں مقال میں کہتے ہے۔ اس کا جواب

کی کے دوٹ مرز آتا جائی صاحب آئے اور انھوں نے قربایا کہ شمین میرزا کی حرم کھنٹ سے آئی تھی۔ پی تھی کے ہاں اوری تھی اب وہ چاہدی کو اسپیڈ جیئے کے ہال کا کہ بھی تھی کا کہ شمیدی اصا تا طریق میں چاہدی ہو کہ اسٹی کے اسٹ مرزانہ میری جائی گل کگ کے کا کردن کی اس کرٹھر شاکا ویا جائی جائی جائی دی جائے ہائی یار ول ش کیا ہوگا کہ مداری کا بیٹا دوارا ہوا آیا، اور تین خط لاہا، لین وہ نے عولی میں تھا۔ ڈاک کے مکارے نے جلا لاکر ویے۔ نیاز علی اور لے آیا۔ ایک تطعیار عزیز کا اور ایک تط برگویال تفته کا اور ایک دوالققارالة ین حیدر موسوی کا\_ میان، قریب تھا کہ خوشی کے مارے جھے کو رونا آجائے۔ بارے، اس خط كوش ن آتكون عد لكيا- تحييان لين... آمّا صاحب كوسب خط سنا ویا اور ان کو ای وقت کائی ناتھ کے پاس مجباب تا کہ وہ اس کو گرمائیں اور شرمائیں اور چھ ساومرزا کے واسلے بجوا کیں... خدا جاب تو کھے عاد مرزا کو اور کلکتے ہے ان کے تما کے آئے ك بعد يكى ناظرى كو ان ع بجواد ل\_ ميرا والى حال ب، بوكا نیں ہوں مرسمی خدمت گزاری کی توفق نیس ہے۔ اُرے بھلے حال ے گزرے جاتی ہے۔ افسوی، جرار افسوی، جوتم سے اور ناظری ہے میرے ول کا حال ہے، اگر کیوں تو کون باور کرے؟ اور وہ بات خود کہنے کی قبیس، کرنے کی ہے، سو کرنے کا مقدور

حسین میروز کی اولادہ حین بیروز کی تئی اولادی گئی۔ جاد بیروز ایک بیروزادہ ایک صاحب والونا پر میٹر انسل میس اور ان کی ٹائی تئیں بیروزا کی اولان کو نیسکر کا میں اختیار انسل میلوز کا حسین آور درجابارہ ) کے اخراب بیچ آتا کہ ایک سے معالم انسل میں انسل میں کا خاص میاف کی حاص انسان آتا کہ بیابر تیجی آلاد کے بال اور بیان کے شعبہ میسکر کی تعالی کے ایک واقع میسکر کا میسکر والدہ بیدا کہ کہت کی سرحدول کی کے میسکر کے ایک افراد رہے کہ انسل میسکر کا میسکر کیا ہے۔ اور انسل میسکر کی الدی میروز کی تا اور انسان کے ایک اور دیا

- معلم المراجع مي المدين ميرا رك بود يراد . وويراد المراجع والمرد ما رك اور المراجع المراجع المراجع المراجع ا المراجع المراجع من المراجع الم

# عاتب اور ان کے قدروان حمام الدین حیدفان (س خامان کے صور)

حالب سے املاح لیے سے پین<sup>18</sup> چیل جی روای (بخوار منطق قوب سے ای "اردڈ"، کراچ، خالب برسمبورہ ۱۹۹۹ء) نے آھی قربان کی بیک سافک کا شاکردگھا ہے۔ تاریخ چیز" (کلی) بھی ہے تکی دریق ہے کہ عہاد جرزا عدمت ذشانہ واقع نیم سعادت خال بھی مذتری تھے۔

ہوار پر زا ۱۳۳۳ ہوں (طاق ۱۳۵۱) میں صاحب کھڑے ہم ماہ فے ق محدث سے کرکر انتقال کیا۔ خاند ''ٹر بادہ جادہ'' نے نظی سے عدہ، اکسا ہے۔ ''ٹرکزہ چیز'' میں ۱۳۹۵ ہوا کہ مارڈ فاق میں جب ہے کی درست نمکس ہے۔ برزا مہائی ارقد نے فوال کا 18 ہارڈ کیا ہے: برزا مہائی ارقد نے فوال کا 18 ہارڈ کیا ہے: چیز کر رہا، و سے مجھوں آن

"ر بن و فر" ك العاد 1941 - "ك" ( ) كا توج ب- س - 1941 - "ك يك العاد 1941 - "كي فوق كي كا العاد 1946 - "كي وفر" ك العاد 1940 - "كا الوز" كو"ك كي كا لي الدينة 1971 - هذا ورست لكن مير والم جيل كال في سيامات كي جيد الماث كي جيد

ہے ہے اور پیٹی اس بالآدہ عود میروزا کی لئل تنٹی میں الالال میں الدی کا دائد کی تمریعے۔ دراس ای جان میے کی تا کہائی صورت سمین میروزا کے لیے جاں لیا تا جات مدلک سے مدامار کی افاد کے بعد باد وہ جات پرشال مال رہے۔ دی کی کمر تواد میروزا کی جمال مرک نے چوں کر دی۔

مجاد میرانا بایت یا گیزہ خیال، جاود مثال شام ھے۔ حن صورت کی رکتے ھے۔ دیائے بیان دل کھاڑ اور گھٹل کرشر سازھی۔ آگر کچھ وہن اور زیمہ رہتے ہی کہذ حشق اور چھٹل سے تھم دُوسے کن شمل اپنے نام کے ڈاٹا بجا دیتے، چھد شعر نمونے کے طور برون کے صالے ہیں:

> آئینہ خانے میں ہے کو خورآرائی کا دامہ کیا خوب ہے دموئی اے بکائی کا

# قالت اور ان کے قدردان حمام الدین حیدرفان (ح فاعان کے شور)

اب تمور علی بحی بحد کو اگر آتے نہیں تم ایرا پچتے کیا ہو دب تبائی کا

ي ج ديان ما چرت بي جي او خوا ي ج ديان ما چرتا بي بي بي ج خواد هم شي شور تها اس فيض کي دانان کا

میں دیرا میتوان کا ام چیئے مردا قربان کی بھر سالگ اور ہر مہدی شمین جمارت کو مکایل کرنے ہے جہ میٹیون ور دید گائی 5 و بھر ہا تکا ہم یا کہ فردم کا کید احتراف کرنے ہے۔ چاک کی فول ہے: "آنا ہم ہے ہیں" میں بعد" اس بی کی دور بھر میزا بے گاک کا فول کی جائے ہے۔ کہ قربال میں سالگ انسان کو بیا گرائی اور اس کو دیا کر ہیں۔ اے خوک کا کا لیک کی جائے ہے۔ اس فول میں ہے جائے ہیں اور کیا کہ ہیں۔

> جس بھی کچھ شکل و شاہت مری کئی دیکھی میرے دھوکے بھی اے آل کیا میرے بعد \*\*\*

لیک وہد ایک شام سے کی طرح کی دوست تھی۔ بیاد میروا نے اس طرح شن ایک فول کھی۔ اس کہ ایک حور پہ قالب نے دوسا وفرائے۔ حور ہے : یہ گلی تیم ہے کہ کچی بچی کی کا رحکی غیر

لی می و دست میں کہ تھی آدارے دورت آبک مجرے میں شرح ملک میں اور واقع کے مکار موجع شرح سے متوکز کہا ان عمر چاست اس بر مرافع مسرمات عمون و آفری ایند ہوائی اور اپنے اداری ہی ہر خان کے کو حاج مالا کے واقع کا طوید سے میرے میال کے جما وقت فواب سام کا دھائی تھی وائیل کے تک بے شرورتی ہما اور فرایل کرنس مجال میں تھی تھی میں میں کہا

# عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدخان (ع عامان عاصر)

عالب سجاو برزا کو بہت جا ہے تھے۔ دولوں میں خط و کنایت مجی تھی۔ خط خورت ۱۵ مر بمدی ، دونر چارشوب ۱۹۰۵ مرکز سیاد عیرزا کے نام کلیج بین. قرة المین سجاد این حسین سلم اللّہ الذائی

فیل وی دویا تم کا دول تحصار کساند که که یک سے تصفی رقی عملی دول کا می آگیا ہے کہ وسٹ علا جائد ہوائے ایکی اددی میں مسئل نے تک ایک جو کا میں کا تم کا میں امار وول میں کہا ایک بروا کا وصل فیاں دولوں کیا سے جائے طاق خروا کا فیاں کم بروا کا وصل فیاں دولوں کیا تھا گیا۔ تا آگیا۔ فیاں کم دولوں کا میں کشور وال کا جائے ہے اس کا المال میں اس وال

لواب آبر مروز قد الدسيسين مورد العرفي كي محمد لما المدار والعربي كي محمد لما المدار والدين هي مر مداري كار ما كار ما كار الما كار المدار المد

شود مجاویان و شام فر بر ارزان سید تام پرواد عند مستخد اقد الواب فاجر شکل میروا این واب سرام ایدی جد قال ای آن ایده ارزا او است که سید میروا گروز سی ا استفاده کیار میروا توانا طی یک ماکن شاکده رسید مشاوه علی سی کا نسید میروا او موجود مشاوه کی خود برای انقل میروا او میروا ایدادهای شامه او ایدادهای می میخی الک آب بدرا مجد شامی میروا میروا ایدی می میخی الک آب بدرا مجد شامی میروا میروا ایدی می می میروا الک بدرا مجد شامی میروا میروا ایدی می میروا الک بدرا مجد شامی میروا میروا ایدی می میروا الک بدرا مجد شامی میروا میروا ایدی میروا الک میروا مجد شامی میروا میروا ایدی میروا

# عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدخان (مع عامان کافر)

يان مور نے کے طور پر وہ هو مورون کے جاتے ہيں:
ورش کرتي اور گو گئي جرب على الله بي الله ميں الله على الله بي الله الله

بدائی شاق تحی دم مجر ده دن مجی یاد بین تحد کو عمیان میرا تو ربتا قد، مین قدا رادهان نیرا

يارب، جال ش محد ما كوئى ب زبال ند وو افي مسيت آپ تى جس سے بيال ند وو

## قات اور ان كے قدروان حمام الدين حيدرخان (مع عدان كافسرا)

کیا جرے ہاتھ آت کا اے بیل علمہ ریخ گفت میں اگ فرجب کا گر آتھیاں در ہو میں نے کہا، منو تو سائیں کچھ حال دار مائن محسین کیر کر دہا کیا بہلت علی گر دان قصیر کیر کر دہا گیا بہلت علی گر دان قصیر حدد دید و ایران دیر معرد کر دہ ہو ہے دو دید و بہت بہت دیر کے بہت بعدمان کا بام بی بائٹ قائل در ہو

آمد على جو عزا ب، ده آدرد على تين بر شعر ي تين ب جو اللف دبان نه جو

كوكى فيز يال دل سے الدال فيمل ب محر اس به بحى كوكى خواہل فيمل ب وي مرد مجر كر كوكى دد را ب

یہ ُ خشری ہوا اور پارال نہیں ہے بجو مہر تابان و ماہ ورخشاں چاچؓ مزایہ نمریباں نہیں ہے

یے بت پہت آ کے ہندوستان عی کئی ہم یا سیدھا مسلمان کھی ہے

اکبر میرزا مجلیس پاست اور مرم مجمی می کتب تھے۔ مالی نے ایک واقد بول عال کیا ہے:

مرازا خالب کا ایک خاری تھیدہ ہے: ''وریا گریستن''، ''بخیا گریستن'' کے تالیے شل۔ اس تھیدے کی نبست سیّر اکبر میرازا خلف اللند تی ناغرخسین میروزا مرویم بیان کرتے جی کہ بعد گاہ

# عات اوران کے قدروان حمام الدین حیدفان (اع عادان کے قرر)

ہمرہ میں آئے کہ میں جاتمی اور بارش ہوروہ کی۔ بال مجل نے شرحہ کاراکہ کی کہ جو جو جرب ہی اس اور فوج بعض کی کوئی چورج ہو کا گیات ہے تھی۔ اور جاتمی ہے کہ چور المسلم کوئی چھائی باز تھی ہے کہ میں ہے اور المسلم کی اور چھائی سی اس اس چھائی میں تھی ہے تھائی سے بسیر کی اور چھائی سی ہے کہ چھائی میں تھی ہے تھی کی سے بعد ہو تھی گائی تھے ہے چھائی کا بھی چھائی تھے ہے چھائی کے بھی جھائی تھے ہے چھائی کے چھائی کار کاروش کی تھے چھائی کے بھی تھی گائی تھے ہے چھائی کے بھی تھی گائی تھے ہے چھائی کے بھی تھی تھی ہے۔

حزو فشنامت و صلت عبر و خواریها کی الا کسی مخاوشت (۲۵ کسی ۱۹۵۶) آبگریردراک شنوی توسیف بریت کم سطت چیار "دیجان بخروث" پر انجوں نے تقریقاتگی بخودجان کی مردود سرب و بیان کی بیشتر تقریقاتگی بخودجان کی استان موجود سرب و بیان کی بیشتر کش

چه دیوان جروع کردید کی خودآن کرده آن را درست و گ خرد بے حش و چهٔ تاریخ ملح کفتا کلام بلغ و فصح \*

کیسٹ میزاد نئی دارد نئی دارد این دارد مان دیار طلب اختراد دار مورا پیسٹ میزاد نئی دیمبر کے دائر کران کا دار اور پایکا جد میرمون پر پزیک داد دیم کے بعدان پڑے ہے ہی فدر کے موراح تک بہائیں امال رہے۔ انجاز اور بھی بچاف کے بیمبران اور کے موران تک بیمبر بیشل بدیک ہے، اس کے فائق و فوج میٹر کے میاران اور کیسٹر کیا میں میری کا باز حقیق کی موران کی آداد دور ایک کی کار

# عال اور ان کے قدروان حمام الدین حیدرخان (ع عامان عرصر)

ران تو سال بین دو ایک مرتبه ضرور بیمال آئیں۔ بسف ميرزا اددد ادر فاري ش شعر كبتر تنصه طبيعت ش ظرافت تحي- مد

لفيفه مشہور ب: ان كے ايك بيا كا نام سيد محد رضا تھا۔ ان كے دوستوں شل ايك نواب محر رضى خال تھے۔ بوسف ميرزائے رضى كى "مى" كو يائے تاميد قرار ديا اور چل كرسيد محد رضا ان كے بيا تے، اس ليے نواب محد رضي خال كو" جين" كہنے گا۔

میرزا بیت اور میرزا فال کے ورمیان فاعدائی مرائم نبایت معبوط و مر بوط تھے۔ دونوں میں عرصے تک عط و کتابت کا سلسلہ مجی جاری تھا۔ ندر کے بعد بوسف میرزا تصنو مطے کئے۔ ویل میں ان کا مجرا کھر لٹ کیا اور قیامت ثوث بڑی جس کا مختر حال تحلوظ عالب میں موجود ہے۔ پہلے بوے ماموں تواب مظفرالة ولد موت ے کھاٹ اتارے گئے۔ اس کے بعد بینے کا داغ کھانا ہدا۔ پھر والد مرای (تواب جان) کو انگریزوں نے کولی ہے اڑا ویا۔ یہ ایسے دل خراش اور روح فرسا حادثات تھے كه غالب كا دل مجى خون كے آنسورو رہا تھا۔ ایک خط میں پیسٹ میرزا كو لکھتے ہیں:

بوسف میرزا، کیون کر جھو کولکھوں کہ تمرایاب مرتما اور اگر تکھوں تو چرآ مے کیا تکھول کہ اب کیا کرو، تمر میر؟ یہ آیک هيوة فرسوده ابناے روزگار کا ہے۔ توجت ہوں ای کیا کرتے ہیں اور یکی کہا كرتے إلى كدمبركرو- باع، أيك كا كليجا كث عميا ب اور لوگ اے کتے ہیں کہ و ندوی۔ بھلا کوں کر ندویے گا۔ ملاح اس امر میں نیس بتائی حاتی، دعا کو وال تیس، دوا کا لگاو تیس ملے بٹا مرا، چر باب مرار جھ سے اگر کوئی ہوتھے کہ سے مرویا کس کو كيت إلى، توش كبول كا، يوسف ميرزا كو- يديم ایک اور اط ش حسین میردا کی الاجاری اور ب ای کے بارے ش

کلینے ہیں: کل حمارا خل آیا۔ بمائی حسیس خارش کیوں ہوئی؟ حسین میروا

#### عَالَتِ اور ان ك تقروان حمام الدين حيد فان (ع ناعان ك المر)

صاحب کیوں بناو ہوئے؟ خدایا ان آدامگان وہی خریت کو جمعیت، جب فو جاسے حمایت کر بھر تصدق مرتشی فل کا انتداست رکھ۔ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰمِین میروا کی ڈازئی ملید ہوگار بے شدست کم ورنگ کی خوبیاں چیں۔ اس فط سے کہنچنے تی اپنی اوران کی ٹجر و عالیت

قدر کے میں جسے بدور کوشکس نے اس پاچھاں اس کا پروائر کے دوراک کے اور اندر کے اور کے کہ کی ان وہ دوراک کے اس کا میں کا برخ آلی ہے وہ کہ کی آلی وہ دوراک کے آلی ہے وہ دی کو آلی ہے وہ کہ کی تحقق اس ایس کی ایک خواجہ میں کا ایک خواجہ کی تحقیق اس ایس کے حاصل کی تحقیق اس ایس کے خاصل کی تحقیق اس ایس کے خاصل کی تحقیق کی اس کے حاصل کی تحقیق کی اس کے حاصل کی تحقیق ک

ید ها بی معتبی جین . پاید فاید با معتبی برای این کی داری بی آثری، آن بی حسل باید فاید اور بی اور این کا بی این میشود. منافع با بی با اول فایا اسد دران کا جائب خشود کردگی. در این بی بیان میدار کا بی رخی براید کرای کردی بی با درات کرائک دول با دام بی کا تا بیک بید کمان کردن کردی کردی این می کرد این اداران می کردان این اداران بید برای این بیدار بیدار می کاردان شده میشود کا باداران است می کاردان شده میشود کا باداران این می کردان اداران می کردان اداران این می کردان اداران این می کردان اداران شده می می مردا اداران اداران اداران می کردان داد شده می می دردا اداران اداران اداران اداران این کردان داد شده می می دردا اداران اداران اداران این کردان داد شده می می دردا اداران اداران این کردان داد شده می می دردا اداران اداران این کردان داد شده می می دردا اداران اداران این کردان داد این می کردان داد این کردان داد این می کرد از این کرد این می کردان داد این می کرد از این کرد این می کرد از این کرد این می کردان داد این می کرد از این کرد این می کرد از این کرد این کرد این می کرد از از این کرد این

يسف يرزا شعر يمى كية تے اور ناسر تكس كرتے تھے۔ جناب مالك دام

# عات اور ال ك قدوان حدام الدي حيدقان ال عامان كاهرا)

ساحب کو ان کا کوئی شعر دستیاب فیل موار راقم کو بیشعر طا ب جو تذکره بشر والوی ش موجود ب:

ترشنے سے بنول کے بدھ کی قوقیر بتم کی سنم من کر ہوئی مشیور یہ تسویر بتم کی

مجھ ایک الدو رسال "مرق جندی" گھنٹر کا ایک جندو کا دیک دو دور 10 مروری ۱۵۵۵ کا دخیل جوار اس میں ایک قاری تعدم بیج جو تام نے میرائس کی وقات پر کھا ہے۔ چیل اس کا حوالہ کیس تعریف گئیں گزراد اس لیے ویل میں مین والی مدیق کیا جاتا ہے:

یا با با به به تاریخ دفات جناب میر میرونل، انتی تنظیم، میکید و هم جناب میزد ایست میرزدا نامتر آل سور میکیل خوشتان سکت هم

فراده کری سکید اصاحت کام شد براش به به م کل اختصال یافت کلاشت این می دهمیل ایش به ایش می دهمیل ایش به مدی این اوار به ما امتر مدی این این به در سول ان است خان و اکار که در دی اهم از امتر خان و اکار که در این امترام شد بیمال داری دی سک منتجام به بیمال داری دی سک منتجام به بیمال داری دادات به بیمال دادات بیمال بی

مجو بیال، معور ثیرین کلام شد NA

# عَالِ اور ال ك قدروان حمام الدين حيدرفان (م عدان ك عرو)

یا عثرات و هکوه به چشم بر ممود یا عز و اقجار و جال اعتبام شد وا کروچشم چاں پیے ویار مرشی" عدید مثل فوچ و کارش تمام شد این است اوبتی دنید درت سر بخران وقیع جال ردنید درت سر بخران

ناتمر بياد سال وفات الزير الم گفتا، ائيس خاص الم الم شد

یسٹ برزا کا انقال ۱۳۰۰ اجری (۱۸۸۲،۸۳۰) یمی کفتن بی ہوا۔ مگار نورالی بش اُن ہوئے۔ بر میدی بجروت نے تاریخ کی۔ آخری طور یہ ہے: بیٹنی کئے رضوال سٹین وفات "نیا سٹیم اور عصیہ بریہ"

چہ سال کل رائح روف کو دون خوا کا ایک چاص محلولی فیاب کرم فرادہ استحداد فیاب کرم فرادہ استحداد فیاب کرم فرادہ استحداد کے جائز استحداد کیا تھا کہ اس کا کہ استحداد کے خادات ہے ہیں۔ ہم استحداد کیا خوا کہ ہم استحداد اور فرق کام کم سعد ''امہوں خابابیات' خوارکما کیا ہے جی امد وہ سے کہ خل خلوہ اور فرق کام کم کم میں کہا ہے جی امد وہ خوا کہ خوا کہ ہم استحداد کیا ہے جی امد میری استحداد کیا ہے جی امداد کرنا ہے گئے ہے جی امداد کرنا ہے گئے ہے جی استحداد کیا ہے گئے ہے گ

## قات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدرخان (س عدون سرصور)

یسٹ میرونا می سے نام تکھے ہوں گے۔ ان شما ایک عظامیدہ خط کمی مولوی دیدیالدین کے نام مجی شال ہے۔ جو رکد و خطوط دلجی سے خالی فیمی اور ان شمی ظراحت کی پائٹ کی ہے، اس کے مزیر محقیق کے لیے چھ ، مقامات درج کے جاتے ہیں:

(۱) کون ختا ہے فغان دردیش
 قبر دریش، ہے جان دردیش

رے وہ دوئرہ چاپ دائوں جالدی صاحب کر بھری طیم ا حورت آپ نے لینز خام کر ایس جھ کا کہ دی کا مال میں کی کی کل دائل ڈیا نے فرال سے بھی کے کہ هاچات کے مسمئی دائل جید افکا کہا ہے جسٹس اب تھی مساف بھی آپ میں کہتے اور اس خواکی سے ان اسے جسٹس اب تھی مطاب میں کے کمل وخواف کر اسے جی – آلم میکسنم میں بدی کا بھی میں جہت کی جہت کی جسٹس میں میں کا سے میں میں جائے جی را آپ کے جسٹس میں میں کا میں کہتا ہے۔ آلم کی تھی ہے دی کا جہتے کی میں ہے۔ آلم کی تھی ہے۔ دی تھی کے میں کیا کے کہتا ہے۔

(\*) کس کیا، ہم ہے کا ہے ایداد دل پر (\*)

آ لے خمر موی باور کا خوب کہ اور ان ال پر ہے ہے کہ ادا دل پر ہے ہے کہ ادا دل پر ہے ہے ہے وہ ہی دو کری اور ہے کا خوب ہے کہ وجر ہے دو کری خوب ہو آ پر خوب کا خوب ہے ہے وہ ہر ہے وہ کری خوب ہو کہ ہے ہے وہ ہو کہ ہے ہے وہ ہو کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہی کہ ہے کہ برائد کا ہم کہ ہے کہ

#### عات اور ان کے قدروان حمام الدین حدرقان (مع عامان سے صر)

قتلہ اتا ہیں و چش ہے کہ بیان کی جُرکِیری اور گرائی میں کسی تقدر ضرورت کم وچش ہے۔ اس سے بہتر ہے قاکد کی معتبر کو پیچیج جو کے جائے اور اگر دور اتوقی بشدہ اپنا ہرج کرے۔ جیدالکیجے، اب ویدا کیا جائے۔

( ) البلللة على دو تحق سے تحق ان كر يہ باعث كيا ہے جو المحقود الموسد كي والى ما جا ہے والى الكو بر بر باكل جائى ہے - مول مركم امام عمل دست اب با القوار الله بالى بالى الله كى اس كا حميہ ہے نكاس الد كيا ہے ايكي ہے تشكال است ديميے - موامل ميں موامل والى اكبرائد كا دوران مي موامل ہے - روامل كرے مائيے ہے دوسال عالى عمل موامل الله مائي

(۳) لیکی می آن کیس وم قریاد آگی بارش بخیر، کس کو حری باد آگی

آن و کی بیم کمان کا متو دیگی انتسانی بیم و از از اپنید مامش جوال ایسیدی کشیم هول کی بسائی بسرات و ادارے کا فراش کا حدی کا فراد کوا بری داراً کی بسرات و ادارے کا ایس بریائے کے مال می ان کا باری متد ما اخر کمان میں ایسی می رکامات شدا انسان کر سات و اداراً میں ایسی میں ایسی میں ایسی میں ایسی میں انسان کی ایسی میں انسان کی سائی کا دور است کا فراد کی میں کا بستان کا دائمہ کرے میں انسان کی میں کا میں کی کا میں کیا کہ میں کا میں کامی کا میں کامی کا میں کام

# عالت اور ان کے قدروان حمام الدین میدرقان (مع عادان عرام

باوائے۔ حضرت سلامت، میدان میں آئے۔ زمین آسال کے قلاب نہ المائے۔ آپ نے او بری چک دک سے میری شکامت کو ٹالا تھا۔ اچھا بہاند بیارے مولوی کا تکالا تھا۔

# حواثی اور حوالے

" في خانث جادية"، جلد بيمارم، حماله- حريد تصيفات نئے ليے " ديان تاتي" مرقب (اکثر اکبر حدري (مطيعة ٢٠١٤) با وقار به -"وَكِرِ عَالِ". ما لك رام، من ٢٠١٨ و ولان عَالَ. لهن عرشي، مبلا الدُيش، م رياه

" كليات نيز" ومطيوعة مطن ولكناور لكعنق ١١٨٠٠ عد ١١٨٠٠

FA r4

44

40

الذكار عال أرميه

" عمدة تنتيز"، أواب أعظم لذ ولد يمر محد خال مروره مرقبة خالية احد فاروقي . حريات

اللوطاء " فلمن ب خار" ، كاليد ١١١ ١١ ١١٠ AND لواب مرامن الذول: نام برزا غيات الدين محد خان، خفاب لواب مران الدول، خان بهاور العرت

عكسد قارى على عمر كت عے اور قامت على كرتے ہے۔ مورد تعبيات كے ليے "ويان عاق" - ( (10\_ PO\_)

" مجود لفو"، عند دم، عيم قديت الله عام، مي ١٥٩٠ (+vår " المقال العوات بند"، مواول كريم الدين، مليوم ١٨٢٨ وم ١٨٢٨ 田立

" الله من قال " ، باك رام ، يبلا الي يش وم ١٣٠٠ már

Frela - 35 ir sh " قيمر التواريخ"، جلد دوم، سيركمال الدين حيدر، ص ٢٥٠ má "الدوسة سلى" بعلى عبال، وفي ١٨٩٩، من ١٨٩٥

"مبتدوستاني الطوطات" وبلوم بارث وال " فيمرالواريخ"، جلد دوم، مطيعة لوكشور بريس، تليخ، ١٨٩٦، وم ١٨٨٥ KA

"الدوسة مطل"، حقد الأل الم ١٩١٣ " هم خارية" ومن ١٦١ ned:

"اردوسة منى" بى ١٥٨ n-6

#### عالب اور ان ع قدروان حمام الدين حيدرقان (ع عاعد عدور)

الطاء ك ١٥٠ الحاء ١٣٥ MITO SIGN الطاء متحد ١٥٨ ر ٢٥٠ "مم خان جادية"، جلد جادم، م ١٢٠٨ ٨٢ " ولاء عال " من ١٩٩١ "ويوال نائ "، س ۵۳ "نتوش"، عالب غبر، م

"هم خان جاديد"، حراالـ١١٠ 190 "الكار قال" بريده

100 "الدورية معلى"، ص ٢٥١ mó المار م ١٥٠

ليشاء س rmo " فحلا كاكب" ك معتف مردًا رجب في يك مودر ان كا الكال مرد نالب ست أيك مال rmo الل ١٨٨١ عن بوا تا معلم بونا ي كريد عد اى ك بدركما كيا ي red

لواب میاه الدین احد خان: اردو على رفتال اور قاري على فراتص كرت مقد خال ك قرابت دارول اورشاكروول على قصد ان كا القال ٣ رصان ١٣٠٦ جرى مطابق ١٢ جون ١٨٨٥ ، كو وفي على اوا- معرت توايد ظلب الدي يختيار كاكل واقع مرول على وأن موات عرول في وأن الم

هر دفل کو عوق تنا آھي پاتان س ك قلر آتے ہے برائن كے يبال الل كال

الل المرك هے مدافقان على ك قاب عرمان، شِفْطَ نفرمثال

The . The . Them . The color ان میں پر ایک ٹن کے تیا ہے حق و مثال

تحوال کا عرص ش ویاں کا وفا ہے رای ملک مے ہو گئے ۔ تک ضال

ان عی ے ایک یہ تے صرت کے اتی

آء ان کے ای لے آ کیا ہے دوال یادہ بالے اہل ہو کے برسد کی

اب ند وه پرچه ند وه ساقی خورشدهال

#### عات اور ان کے قدروان حمام الدین حیدرقان (مع عامان کے صور)

ے کہ اس اگیا حشوان پڑے ہی ہم خو فرٹے پیرنے کی سائر کر کئی اب اور اور اگر دی اگل کے حالیٰ بر جماع کہ ''فرب ہے افراد کا حالیٰ' اس میں میں کی کہ ''فرب ہے افراد کا حالیٰ' میں اس می



# عالب، سالار جنگ اور ذکا

 صاحب زادی کے ساتھ ہوئی۔ حیدآباد علی برمالم کی بادگاری اب بنگ ہاتھ ہوتم ہیں جن عمل برمالم کی سنڈی (ایک بینا بازار کا اور خبر ہے بکہ فاصلے ہی آیک بائٹ ثالاب ہی۔ تمامی تخبرات کا تقرب ہے معمود ہے ہوا برتر آب کی اطار بحث میں مالم کے فوا ہے تھے۔ دورات کا تقرب ساز کا کی ساتھ میں میں میں میں کا میں کا میں کا اس کا میں کا اس کا میں کا اس کا میں میں میں کا

مالارتیک کی اطلاعت ۱۹۳۸ تا با ۱۸۹۷ میرک بین کی ترجید در باطعت میں المالات المیرک کی اطلاعت والدائت کی مالات کی اطلاعت والدائت کی الله کی الاصلاع آخار ایک المالاتی با 1887 میرک المواد میرک المواد کی الاصلاعت کی المواد میرک میرک المواد کی الاصلاعت کی المواد کی الاصلاعت کی المواد کی الاصلاعت کی المواد کی الاصلاعت کی المواد کی

نها ب المادر تك مع بنداً إو قو طوم وقوق كل دافحل عدور توان الك المسلم وقوق كل وقت و حود تيا الله المسلم المسلم على المسلم المسل

نواب سالار جنگ جب ماری ۱۸۵۰ء میں لکھنو آئے تو ان کی آمد پر مثنی

#### عالم علادة

ولکنور نے ''ادوہ اخبار'' کا آیک نصوی نازہ شیمے سے طور پر بنزان'' پہنے شروری محتوات ''ادوہ عمدار، وقعیہ گئے'' ہادی کیا۔ ہے وار سفوت پر مشتل اقلہ اس کی محتوات ''ادوہ اخبار'' نمبرالا مجلور کا اور این عمدار، مطابق اور ڈی اگر بدادانہ روز شیخہ ملامات کے ساتھ شال ایس۔ والی عمدشمیۃ اخبار سے چھ باتھی دریا تک جاتی تیں:

عالى جناب شوكت كآب نواب عنار الملك سيّر تراب على خال سالار جنگ کے ورود لکھؤ کے بارے میں ایک بسید مضمون ورج ے۔ جن لوگوں نے ان کا استقال کیا تھا ان بی حکومت کی طرف سے سركروہ اعلى اضرول كے علاوہ مع زين شر بن مجى تھے۔ ان می خصوصیت سے راجا امیرحسن خال امیرالدولد اورمنتی لولكور صاحب بالك مفيح "اووجد اخار" و"ولكستو تأمس" شال تے۔ راجا صاحب نے واوت کا اجتمام کیا تھا۔ پھھین میں نولکٹور صاحب ہی تخصوص کیے گئے تھے۔ ۱۲۲ ماری ۱۸۵ء کے يرے (س ٢٩٥) ش ورج ب كد تواب سالار جنگ لكمو ش معثوق منول میں اترے تھے۔ جن لوگوں نے ان سے ١٨٨ بارج کو طاقات کی تقی ان شی مثی صاحب کے ساتھ "اودھ اخبار" کے ایڈیٹر روئق علی بھی تھے۔ صفح ۲۹۱ میں جمیا ہے کہ جب سالارجنگ کان بور کے لیے سوار ہوئے تے تو جن لوگوں نے اشیش بر انھیں رفست کیا تھا ان میں اضران کے علاوہ راجا امیرصن خال اورنشی نولکتور صاحب بھی موجود تھے۔ مثنی صاحب كان يركك ان ك مراه تے معثوق منزل لكمؤ من نواب موصوف کی طاقاتیں مثنی صاحب کے ساتھ بے تکافاند ری تھیں۔ نواب ماحب نے مطبع "اووھ اخیار" کے یارے میں کیک

خيالات كا اظهاركيا تقا-

جب باد رفق الاول ۱۳۰۰ جبری (۱۸۸۳م) میں اولیک آف بحکوک وارد حیداً باد بدے اور فواب سالار جگ نے ان کی دائد کا اہتمام مات کو اٹالب میروائم پر کہا تر آئی دود فواب موصوف کی طبیعت قراب ہوگی اور بہنے میں مثلا بعد کہ اس رفعا اسال ۱۳۰۰ اور اطاقی کد فروری ۱۸۸۰م کی طبیعت قراب میں کا سات بیجہ دائت

انگال کیا اور بروز جعد وں بج ون کو دائرة ميرسوس جيدرآباد ش وأن كي كيے۔ نواب سالار بنگ علم دوست، اوب نواز اور تخن شاس تھے۔ اہل كال ك

فراپ الازوندیش موحت الدید او ادر این عنزی سکت الای الل سکت قدران او مردان همه به میزان حاکس ای الایانی فرخ کی که بار براش احتی میزان سیاری از می ایک دو الله میزان سکت الله و الایان میزان میزان میزان میزان سید برای میزان میزان میزان میزان میزان میداری این ایک با دار از میزان می

استان سال ۱۹۱۸ می در گراه این از سال ۱۹ میده با در این از از این

#### قاتب سالار بنگ ادر آنا

عاتب کی استادی کا شہرہ ستا تو ان سے اصلاح لینے گئے۔ کہتے ہیں: قاتل جوں میں عالب کے ڈکا طرز تخنی کا ایسا کوئی وٹی میں سخور ند جوا تھا

مرا احتاد معتوی عالب

جس کا پر الفلا صحی الجاد مین کا فرکید کد کی حم ایک افتی کئی میں یہ ادار ایک آصد کیاں جد میں کرتا پردا چشم مرقب یا اعاد چید کا مرقب الجاد اللہ کے گرداد کیا گیا ہے جہ حرجیت نے سے بید کا افزیک و مسئول کے ادارات عالت سالار ينك ادر ذكا

فود تای فرما کیا ہے ہے متعلق چی بنی کا ویکنا اعداد ''اسداللہ خال تمام ہوا وا وریخا، وہ دید شاہد ہاز'' پہلے مصرع ہے تا ہے آھو شحر

پہے سرن کے یا ب ابرِ سر سال تاریخ کا ہے جلوہ طراز غیب وائی صفت خدا کی ہے

یب وی کی عمل کیا ہے۔ اک عدد کی کی عمل تھا یہ راز قات کے معرع اقال ہے ۱۲۵ھ کے اعداد نگلتے ہیں۔ دوسرے معرع

ے "ہار" کے واقعا میں کو کہ کا 100 ھے کا اتداز میا تھ ہوستے ہیں۔ دوری صورت ہے ہوئل ہے کہ مال کے معرفی فائل کے "ماہ" کا انتظام "کے انتظام "کے انتظام کے انتظام کے انتظام کا انتظام کی معرف کا معرفی فائل کا گئی ہے 1000 ہے 1000ہ 1000ہ ایس کی کی کی طرف آنوی معرف کا مما انتزاد کا کہا ہے اس کے مطابق تاریخ میں گئی ہے۔ 1417ء 1417ء جورک انتظام

قَوْ کا افغال سام سال کی حرش ا ۱۳۹۱ د (۱۸۵۵م) می میدرا باد می برار. جناب ماک رام صاحب نے "مات فی منش رب جیب اللّه" با 65 تاریخ کلھا۔ بر ما 63 تاریخ فواب جنیز الدین خال پاس کا طبح زاو ہے۔

نات کے ۱۸۳۳ء میں کا کہ زید ہے آتا ہے فاب سالاد چک کائن یہ دیں، قدمانی اور طوق کی کیابید ہے ہارے میں دریاوٹ کیا۔ آتا ہے ان منطق کما فراب سامن مسام اور قوق اور گئی عمل میں اس کے این کے نام کائی رواندگی جا نکل جمہ سائل ہے کہ اوار کے کے چاملو کا مالاد چک کچھنے تھے اس میں ہے وہ تمین ملاکھات مؤتمل سلط جہار کا وہ الور حالاد چک کچھنے تھے اس میں ہے وہ

عَالِبَ مالار بنك ادر وتكا

ہے جو ۱۸۷۷ء میں نقی نولکھور صاحب نے لکھتو میں شائع کیا تھا۔ مولی ۱۹۲ میں عطاکا آغاز رہائی سے ہوتا ہے:

والا تظر امراد گرای گهرا کر فیض تو یافت رونی این کهند سرا مادب به سمس لفتا مثمن اللحا

یارب چہ کے لفظِ عمّی اللمرا جدویت تر اجزاے رقم نام ترا

اس کے بعد اپنی شاعری اردو فاری کے بارے میں لکنے ہیں: شعر وقتی را باقباد کمتر ان عاجد روحانی است و خامد از بدو قطرت ور کمر افغان در آغاز ریافتہ کلتی و بداردو زبان مراے بودی تا ب

باری زبان دوق خن یافت. ازال دادی منان اندیشه برنافت. ویان مخترے از ریخته فراہم آورد آس را طدستہ طاق نسیاں کرد کما بیش می سال است یاری سگال است.

چہ تھیدہ از سید کہ تم درال آئش افرونت۔ بنم سوختہ آہے و از فرشتے کہ برق آل را پاک سوئت، دود اندوہ کیاہے فرخا بخت فریشہ نگار کہ یہ تسمایے چشم داشت، قبل داشت۔ دوزے چھ

عربیصه نکار که به مسمانیه ۴ واست، بول داست بشادمانی نهد و در پس تنهائی داد امدی خویش۔

اے مظیم کل در ازل آثار کرم را مثت سر اوح ز ایم تو تھم را عثر ایس کا و د ایم تو

عم الامراكز عرف تسبب نامق خور قل بر ادمك نعمان نجم را

جب فالب نے ویکھا کہ بھبی گئ تصابیف کے بارے میں نواب سالار چنگ کی طرف سے کوئی رسید ٹیس آئی ہے تو انھوں نے

وایان ریختہ کے بارے میں ایک اور خط اام رکھ الاول ۸ کاام (متبر ١٨٩١م) كورداند كيا، لكعة بين: در ماه گزشته که بغضاے عمر فزاے سال اگست پیشایش وصفر از پی جی گزشت ختب دیان ریخته که تازه بکالید انطباعش فرو ريخت اند ود مومين حامد نهاوه بنظرگاه روشان كزرگاه حضرت فلك رفعت آسان سلیمان منزلت فرستادم - چول ورود سامی محیفه بر افر ارسال بارسل اتفاق افقار در انديشه بي سليم كد محر اس فكارش حسب الحكمات وشكاو وزارت بوده است و بميان نيامان تخن از رسيدن سفيته اردو وخواصل ججوعة ظم فارى دركيرتده بدي اشارت بوده است که ایکار نیاید چیش کش آل باید... دیگرال خواجم که رسيدن و نارسيدن ويوان ارده باز دائم و نيز بدائم كرطلب كقيات فاری چنال کد کمال برده ام بغربان حضرت معلَّے القاب است. يا جميل از جاب مجيفه طراز را در جر دوصورت قربال يذيري آئين توايد يود\_

گلاعة تؤ (مقریه) یمن ایک علام یع بو قال نے واب سال دیگا کا تربیت براکس ای اور برک روید کے ایک دو اردند اور عنوان الآو یا فسیرا که در تروید به اور حاصل نیج این احدث بنواز ایک نوعالی فسال کا در تروید که بدار حدم ایک بینان احدث بنواز ایک نوعالی ایم نیزیمی احداث این کوشت یا خود موصد در مرتبی گلاعد به اینان می استان می استان می احداث به اینان می استان می شارک می کا در ایس ایران کسال کا شده الحداث می می استان می سال می سال میک سال میک سال می استان کا دیگی می اس ایک می سال میک سال می سا

عات سالار جنگ اور ذکا

بوكتاب يش مضون كے ساتھ شال كيا جاتا ہے۔قميدے كے پائد شعريہ إلى:

در حدح کخن چیال نہ گویم شرط ست کہ داستاں نہ گویم

از زيد و درع خن ند رائم

از سی و طیلسال ند گویم مخار الملک دا دری عصر

کار املات کا درن عمر جز آسف جم نگال نہ گویم

بر اهلب بم حال به وبها گوتی که به پاشگاه تواب

بیار موے، ہاں تہ وہم باکیزگی تباد یاش

برب به پات بر در معب قدیال نه گویم

ور مرتب کاخ دولتش را

زی مششده شارمان نه مویم

نازم روثي على سراك

از گويم خود نظال نه گويم

روش ول و آتشی زیائم از دوده و دودمال نه گویم

از دوده و دودمال شه کویم در نظم بایم بایم بایم رایم

دالاے خاعمال تہ کویم دالا گیرہ پیبر جایا

ميرم اگر آل چنال ند گويم مامان عقم يم كد ثود دا

ي مولم مويدال نه گويم

الري ويون فل المناس المن المناس المنا غالب کے تعمیدے کا تھی جو انھوں نے سالار جنگ کو بیجا تھا عالب سادار ينك ادر ذكا

الا تاقد د مادیان ند گویم این نجست نماز جنگاند کل 2 به زمان ادان ند گویم کافر باقم اگر خاصت خوج زمان نمان ند گویم شیام اگر دهاست درات الا به نمان نمان ند گریم الا به نمان نمان ند گریم

تاب عر دکن نه دارم

از ہم نشال نہاں نہ گویم آئیں طنع کر از مروثاں

آیل شوم کر از مروثال با مردم ای جال ند کویم

ہ مردم ایس جہاں نہ کویم تصیدے کی ابتدا جس عالب کی ہے نٹری عبارت بھی موجود ہے جو پہلی مرتبہ

سائے آری ہے: یارب ور حضرت قلک رقعت واٹش خدیج خدادان خدا جولی و وانا

داودش شام می کوک به به ام دادم پروز پرم جناب امایی افتاب فاب شام الملک باداد، مام اقبار طروی دران و ایشی یکار و نظامتی نابطان عمیل و آثار و فوان مجند طراو بنجد ب آگار از میزان مجند داران محص بدار آگی از میزان مجند دادران محص بدار قسید سد کمیلود ادادگی افزان می انسان و ترتیب شار یکو انتقاف بح

يد عدد المستحدد و ول من المور روي من بواسوي مع درخ كيا جاتا م: ها

> کوئی کہ بہ ویش گاء تواب بسیاد کوے، ہاں نہ کویم

عال سالار بنك ادر ذكا مطيومة معرع اول میں "كوئى"كى يجات" كلفظ" ہے۔

> ور ويده ورک و يايد وافي مساية فرقدال د كويم

از ديده وري و پايد داني عماية فرقدال نه محويم

والا كرا تيبر جابا مين اگر آنيتان نه کويم مطبوع كليات يل ال شعرك بدل يدووشعر إلى: والا كرا تير جالم ای یا د رو گال نه کویم تك ست دل از جوم اعده

مين اگر آنچال نه کويم البيد من اي تراند با را شورامهٔ باستال نه کويم

ایں زمرہ بلے خوتکال را شودامد باستال ند کویم عات سااد مك الدوتا

آخ کہ اگر و آماخ پرستد د ریسماں نہ کویم

معیون این بکنه اگر د آمانم پرسند د رسمان ند گویم دیل کا شعرتملی شخص نیس نیس ب: کاری سه توس و صفر ماد

کام یہ خوم و مغر یاد شمارید و مہاک نہ کویم تسبیدے میں روانی، سادگی، روید و قوائی اور مدح محتری کے طاوہ فاری

اللاو کے استیاب میں اسال پائی طوع مار کوئی گئی ہم ہوئی ہوئے سال میں اس میں میں کے طاق ہوئی ہوئی ہوئی ہے۔ اور ا اللہ اللہ بورہ اکی جو کا برای اللہ بورہ کی اللہ ہوئی ہے کہ درس اللہ ہی السب ہوئی ہوئی ہے۔ امرائی کیا کا اللہ میں میں کا قریبہ فرم کے اصاد الار بور اندیکر بالادار ہے گئی کی کہا ہے اللہ بھی اللہ بھی اللہ اللہ بازاری کیا میں کا میں میں کا قریبہ فرم کے اصاد اللہ بھی میں میں اس میں کہا ہے کہ میں اس میں کہا ہے کہ اس اللہ اللہ بھی اللہ بھی اس کی اس کی اللہ اللہ بھی اللہ بھی اللہ بھی اللہ بھی اللہ بھی میں کہا ہے کہ اس کی اللہ اللہ بھی اللہ ہم اس کی اللہ بھی بھی اللہ بھی بھی اللہ بھی اللہ بھی اللہ بھی اللہ

> تھیدہ مدید وصل ہوا۔ مدوری نے اس کے اداراتی دیکے۔ ویکنا یہ کہ اس کے ویکھنے ہے کیا تھا ہے۔ اس جدید کر طالات پر لے افزالکسک کی رصلات ہے کم خوان ہوائیا۔ یہ پائند چاہے ماہ وہ ہے کہ جمع کی صاحب وادائ جانب وادائیت کی چوان میں اس مدت کے چوان چوان ہوا۔ اب روزے مورا کو رہے تک میں کی ادارہ ادر میں جرکرنا چاہتا ہول

#### فالب سالار بنك اور ذكا

ده کیاں اعلا کا جاہد رہ خوام کی او اور آئی چاہ یہ اللہ کے اس اور بر میشل ایک گیری کی اور بر میشل ایک گیری کی اس اور بر میشل ایک کی کا میں اس ایک کی کا میں کا بھی کا میں کا بھی کا بھی کا بھی کا بھی کا بھی کی کا بھی کی میں ایک توافیل کی کا بھی کا

مرض داشت ادر قسیدے کا فٹی ایجٹ دیلی یا کسی آگریز کے لیندا سے چھیل جو دوان دی اکترار ہو سرحرے نے اپنے کلم سے جو محتور کھا تھا میکن میں کہ اس کا بطان ہوسکتے۔ (قمرہ برخوان لوال فواب عجاز الملک بہادر بیش و جورہ و بھرس نیز نہادہ اندی ("نیٹل دیائل" میں اس

تعیدے کے بعد ذکا کے مطورے پر ۱۰ راری ۱۸۹۲ء کو عالب نے نواب سالار جنگ کو جو عرض داشت مجیجی تھی وہ وہ کیسی دستیاب نہ ہوگئ۔

قال دادگا کا هذا به هد جید المد آد کا کا کام ع م به طل بلا مدال کا حدیث داد با ما الا که در ان ( دادان که آداد که هه این مدید می جود کار وی که آب و محدال که این الک آثر دکیا که مدید می می اگر داد در که ۱۳۹۳ (۱۳۱۱ ما کامی دادان که این کی آماییت سے "مالی دادالی" بری به این مردود به مشغل حالات "مرزیًا باعث مخالف وی در این می خال خال

#### عات مادر بحد اور ذكا

عالب نے ندگورہ بالا عط سے میلیا آئا کو دار رفتا الاول ۱۳۷۹ھ (مطابق ۱۸۷/ اگست ۱۸۸۳م) کو ایک عمالکھا تھا جس شمن میں کہا گیا تھا کہ نواب سالار چنگ نے میری طرف کوئی توزیرش فرمائی۔ عط سے مشروری منظ مید جس:

کی بیمان وال سے قاباد اور تھی تھیے ہے جانب آوال ہوں۔
انسے بھٹری کا طاقت جانب بھراوراں سے بدان الاران بہت ا انسے بھٹری کا طاقت جانب بھراوراں سے قابل بران بہت کے بیران سامت کے بیران سامت کے بیران سامت کے بران مال سامت کا بران طاقت کے بیران سامت کی بران طالب میں سامت کی بران طاقت کے بیران میں انسان سامت کی بران طاقت کی بیران کی عات سالار بحك الدرتكا

مدول بجران اول کرائی صاحب کھی کیا گئے۔ قابل عام کر ۱۸۳۳ کا ایل کا کھی کا کھیے ہیں: خاباد اس آپ سے جانچا اول کہا کہ ان کا ماض حاصب سے شک دوان کی بیط اس بنا کہ کا مکما کی اور مول کا رسے نے جس منام میں کھی تھی کہ کہا گیا تھی اور میں کا روان کے اور منام سے کہ کھی تھی کہ مول کا کھی کے اس اور اس کا راحک پاداد میں ہے سے اس کا تھی کھی ہیں میں کو انسان میں اور اس کا دائے ہادو مان کے اگر عالم اور کھی کھی کہ اس کے کورنے کے بعد دائی ہیں، مدائف کے مان کھر کورنے کورنے کے بعد دائی ہیں، مدائف کے مان کھر کورنے کورنے کے بعد دائی ہیں،

آئر عمل جاتب کا و حد ادن کیا جاتا ہے یہ افس نے ڈکا کے ہا ہمار عدادی کار میں اس علی عمل اس کار حد میں اس میں اس اس میں کا رکھ اس میں اس کا میں کار جمع نی روان جاتب (ادرو) اس کیارے جاتب (عمل) دعوار کا داکری کار میں کے کہ موراز اس کے دور میں کس واقع کی اس اس میں اس اور کسک کے بالاگل کے اس موراز اس کے دور میں کس واقع کی اس میں اس میں کسی اس میں کسی اس میں کسی اس میں کسی کسی کسی کسی اس رمید کی کسی دیوان رمائد کا بر اس کا میں اس میں کسی اس میں اس میں اس میں کا تیا ہم معمود عداد اس اس کی کی اس کا بر اس کا کسی کسی اس میں اس میں اس کی تیا ہم

> بندہ پرددا پرسول معاون کا علا آیا ہا اس نیس فیہ سیل اگل ہے۔ آج سودہ موٹن دائست کا عدا آیا ہے۔ کا کھا گا گا اندا چونگا اس کا سے شاہد کا زائد اور اپنے نام کے محل کا محل میٹن کرنا مائس وائٹ ہیں مداعد کے ایس اداثار وہا کہ تھیمہ اور موٹن دائسے کی آئشش احد مثال کی جائست جد امائلات عمل سے امائلات عمل سے امائلات عمل سے امائل عمل سے امائل میں سے کہ امد کردائش کا سے کے آئر



#### عات سالار يحك الدرتكا

عوضداشت ٹل گئ یا قعیدہ نکل کیا تو بواب لیے گا۔ اب پی بھول صاحب:

در با آعاد کا در خود برای اطوار خود بی سخود در الفاده کشور بید از کور در ال یا بی سخود و دادانی بی بچه می کار کشور بید عربی کردار بد با در یک را برد می را برد جارت می کار کشور بید بی بچه و در بی کار کشور بید بی برد ار شار بید این بید بیر می برد نشد برد است. جارت می کشور بید بید می را بد بیری بی بدار بید از بید برد است. بی می کشور بید و این بید بیری بید بیری بید بیری برد می بیری برد نشود بد می می می می می کشور بید بیری بیری بیری بیری بیری بیری می می میکنو با بدر می می می می کشور بیری بیری بیری بیری می می میکنو بیری می میکنود برد کشور بیری می میکنود برد کشور بیری می می میکنو با بدری می میکنود برد کشور بیری می میکنود برد می میکنود بیری می میکنود برد می میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود می میکنود می میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود میکنود می میکنود میکنود میکنود می

آگ اس ہے جس ون وہان کا پارٹل اور علا موادہ کو کہنا ہے اس کے وہرے ون ایک پارٹل اور ایک علا آپ کو عمل نے کتابے۔ آن تک اس پارٹل کی ا ومیر عمل نے جمل پائی سوٹ موش عمل اس کہ دو بارٹل گائی کیا ہے تہ اس کی ارمید کچھے۔ آگر جمل میں تاؤن کے واک کھر عمل دیافت کچے اور عمر سے تھا کا عمالیہ بالدائعے۔ \*\*

میں ہے۔ بال، خوب یاد آیا، وہ تھیدہ بھی اس کفیات عمل مطبوع ہوگیا ہے۔ سفر ۲۳۹ سلوالہ وفتر سے تھیدہ مدوم کی کالمیدہ مدوم کی کالمیدہ مدوم کی کفرے کرر ملکا ہے۔ عات سالار يحك اور وكا

As.

ے مروا در براور مروا ادارہ کو لیک مصد سید مواد کواپ سال برنگ کے داراہ لاکا کے داروقہ میں۔ \*\*\* مال کے ذکا کے نام کے کام کا کی ابقا عمد، جیسا کر بھس کیل سطوم اورنا ہے، تاریخ بیاں کھسی تھی: "کج شنہ امر برداری ان کی سال خز" 11

معو" ے ١٨٠٠ الري ك العاد الله إلى - ١٥٠ عادى الآلى ١٨٠٠ لكف الي قار

مضمون کی تیاری میں درج ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا:

" إذكار وبارات حتث ودم ((۱۱۱۱) موتيه وي عجد سليد يؤكار المثمل الابد. " احيات الدائمة بإندات آثار بر110 و (مرابعه براندا) «عمون الكار ميراندادات " موتاع عمل أولب كالمالك مالاديثك مرحبة" عرف شرق تية اجد كل احتجاره ١٠١٦، ١١٠١، الشج يرنحره العمل أولب

" حيات كا بناب موادنا محرك الزمان" مرتبطني محد منظوسين خال سليما أن مسليوند ١٩٩١ د مسلمي ولكوردكشو " يخرك حيدياً با" الزمري ماما تكبيت جيدياً باد

مد من میدی نیستان به در این کان میدی شدیده بینا به در استان بازی نظامیان به این کان به کان این به کان این به ک \*\*مسکلیت آمضیه" (جار درم) موته هر میدانی آر این به کان این \*\*درای میکامیدی" موتان میدی این میکامی میدیده بین میدان م

"علوما عالب"، مرقد قام رسل مو "كلياء تز" (عالب) مثلي لوكتون ١٨١٤ه ŵ

ŵ

٠

☆

\*\*

\*

یال "کِ عدد کی کی" سے مراد مرح اوالی کے اصاد (۱۵۵۵) على "ما" کی کی ہے جو "آمو شر" لیکن لفظ" ہاڈ" سے بادک اوباق ہے۔ (ادارہ)

# مرزا غالب اورمفتی میر محمد عباس\*

ن صاحب نے جو اتاکی عرصی کلند کے زائن کیے۔ (۱۳۷۰) اور وقاعت ۱۱۱۱ھ (مسلمان) میں ہوئی گی۔ میتے موصوفہ متقدال عالم اور فیاے ان ایکن میں بھی ترکیم یا کیا سر انکائی مہموارہ طواح منتقل و متقول میں ان کی تالیقات و انسانیوں میں میں نے کمائی مراق و کام کے تجبیر ان میں مروق جی ہے۔ ان کا ملسلة نسب عالمجتوں سے امام مؤکل کامتر کئے تنجا انونا ہے۔





نوند فلاعتى بيرجدعهاس

### مرزا عالب اورملتي ميرعدعياس

بقتی صاحب کے میز امیر سنے فیر جھڑ میر اواب آصف الدول بہادر ش ۱۳۱۰ء (۱۷۹۵ء) عمل طوحتر سے وارد لکھڑ ہوئے تھے۔ ان کے بارے شمل ''تختی العالم'' (مال آھنیف ۱۳۱۱ء) تیل ذکور ہے کہ:

ووالنور الازهر السنيد محمد جعفر بن السيّد طالب سلمه اللّه از عهاد و بارسامان روزگار و در حسن خلق و جمع قطری نادرهٔ ادوار و تخیر خواعی عباد از اعالی و ادائی معروف و وید بمنش بانجاح مطالب ساکلین معروف و در آداب مجلس و رکینی مهتی سایقه اش بکال رسائي و در جود و ايار داني ناخ افسائد حاتم طائي است. فاش متعال، فلت باوکرامت کردہ است کہ باوجود بے بینائی برگز سائل را محروم تداشته است. در بدلمت حال تحصیل مقدمات را در شوستر نموده و در قارس وعراق بتحصيل طب و نجوم بردافت و در جروه بكمال رسيد الآقعاب بندوستان افتاده بناكاى بسريرد حقير او را بال نواح عديده بودم - مراسن رضاع بود كداد برآمه، بكلك که رسیم از وقور اشفاق برادراند از لکسو بانیا رسید و باین سعادت مستنیش گردانید. حالیا ہم درآل بلدہ روزگارے ہوت دارد. بدطهابت مشهور و بعایت درویش و آزاده است. توفیق عود يوطن شاكشة \_

میر ہو جھ جھو نے باتیات صافات میں وہ دواد پر چھوڑ پر۔ میز فل اکبر روبو مٹنی صاحب اور میٹر عوامی سے طل اکبر نے خودی ناعائی مری سے ساتاتی امین چھر شمنی صاحب کا نام بالا کے نام برخوانی نیز کوس دکھا تھا۔ میز کی اکبر قائدی زان پر قدامت دکھے ہے۔ اور کی آگاہاں کے معتمد سے قاری میں عمر کمیتے ہے۔ اور تی تھس کرتے ہے۔

سيّد على أكبركا انتقال ١٠ر رجب ١٣٦١ء (أكست ١٨٣٥ء) يش بوار مفتى

صاحب نے مشوی "رُوِّر شاہوار" میں ان کے مختمر حالات تھم کیے ہیں۔ ان تاریخ وقات کے قیلے میں لکھتے ہی:

موری آین ملی اکبر للب آنجی بدت کیک با اعداعم جرب ختان و ماک در گام کی تر زن از این کی در کان از کان از این الاخراق بی بده سام ا بزار نگی و شده در یا جمال کرم آن و کربی در بدم نام دفت از نار دخی دو کلید دادن و دند دای دادالتام دفت از نار دخی دو کلید

خامه تاریخ وفایش زد رم شد معیم گلفن دارالسلام

مفتی میر سیّد محد هماس شب شنبه آخرِ رقعی الاول ۱۲۲۳ نه (ایریل ۱۸۹۹ه) کو لکستو میں بیدا ہوۓ۔''خورهید کمال و ادب'' تاریخ ولادت ہے۔

ستقی صاحب نے ابتدائی کابی بن چھ ہے کہ بورمات یہ کی گو مریما موادی میداندوں صاحب (فاکر وہ حق صاحب) سے احریما کیمائی سیارات طورال کہ اس کے بعد موادی اقدرت اللہ راساب (فاکر ویکار طواح موادی میانیاتی) سیسی مشوات و حالب و الحد و ایس و بخدر پر چرام کر بودر الل کام کریما تا ارش انتخاب سے انداز کرنے کیا کا سلند فورال کیا ہے کہ طالب کا ادار علقی صاحب نے شید انتخابات میشمین، موادی اللہ دورال کا اوراک الدوار فرواد میں کی خال سے انتخاب

مفتى صاحب كا انظال ١٦٥ روجب ٢ ١٠٠٠ ه (ماري ١٨٨٩ م) كولكمو يس بوا\_

مولانا سيّد اولادهمين صاحب سيّم نے ذيل كا تلعد كيا: ور كد خوابيده چيل ملتي ما خاكب حرت بر ول فتونی فآد از زش برخامت عوم مجش نالد با در كديد عنزا فآد

اد فش برخاست هو باش ناله با در کند حفوا تحاد سندب سود هم دل بر ایل دل آقش اعد عالم بهانها فآد مرزا خالب اورمنتي يرعد عاس

چىل باديد اهك خول در تاب شب باصره از ديدة قاد ناک یاکش کے جدا گشت از جہاں گوئیا عرش عدا از جا قاد . گلعن زبرا نآو نيت للب ناخة كز شاخ وبر مندليب اے سیم ارکان سائش را محر

آه قعر اجتهاد از یا فآد

مفتی صاحب المام بارگاو خفرال مآب میں فرن کے گے۔ مفتی صاحب بادشاہ امجدعلی شاہ کے عبد میں حکمہ وزارت کے مفتی قرار دے

دیے گئے تے اور واجد علی شاہ کے زبات سلطنت (۱۸۴۷ء تا فروری ۱۸۵۹ء) ک برستور بے عبدہ ان کے محلّق رہا۔ بادشاہ کومفتی صاحب سے بدعقیت تھی۔ علی النصوص مفتی صاحب کے اشعار ومنظوبات ہے خاص دل بنگلی تھی۔ مهمون نے انی کتاب مشوی "محن چن" کا ایک تر بادشاه کو بیجا۔ بادشاه نے اس کی رسید میں ٨٩ اشعار لقم كرك بيمير، چدشعريه إلى:

واجد علی جس کا رکھا ہے تام سلطان اوده تراب اقدام اس س مي الما عجب نزينا عاري وم کي سيتا بب "محن، چن" كتاب ياكي في الغور وه پيولول ش بسائي بحان الله، دهك دريا الم ہے یا کہ عجرہ تما معمون نہ تھے، رخ کمک تھا 60 6 3 - - - 7 שלין לכוט ל נע לו ال محن ہن كے آگے ہے خار اور ومكل و حيرتي و عقل صاعبين ودون موس بيل جو بدح کروں نبت عی کم ہے اور تحقم ال ے بے حقم ب فرددی کو ہے کا مایاں خاقانی کداے هير کرياں ے یا جال ایر اد مد افزوں کیں میر سے بے سید الأسند ريين جناب عبائن

### مرزا عالب ادر ملتی میر جمد مهاس

مثن صاحب نے تکم ساطان کے جہاب علی ایک مخاص ماشان کے جہاب علی ایک موقی واشدہ نیز وظم علی اور لیک تعربی محم کما کیا اتعاد اس کے اور باوٹراہ کے درمیان مناجزے کی تحی اور آئیل میں ایک آخایت لیک دورے کو تیجہ نے۔ دابید کل ٹائیا کا انتخار سم محم عاسمہ داخرے کیے والی سالے کے افاقاتی متودہ اور ادرائی میرہ کے بارے عمی منتی مناحب کے والی

> واجد على شاه ى و دو سال بعد التراع سلات در مصاعب شديده از جس خودش و نوت والده و برادر و دلدش و تعتین صد بزار رویسه ماه وار باوجود كرفاري كر وفر شهر ياري، كال تواضع و خاكساري و عزاداري و تماز گذاري وغريب بروري و مهر ممتري هيرو و شعار خوو ساخد و طرح عادت سازی اعلی و قارے کہ چرخ زنگاری تدبيره اندافتند و زياده از نصف شويد خود بماے لمازبان و كاركزارال مقررب يدوش غربا يردافت و درتعليم ولوقي فقي فك وقید فرو کداشته روزے پر را برواشته مل خادمال پافت سرمن الرافين تا مجد كد خيل راه بود بياده رفتر روز ويكر مرا طلبيده ور اثناب كلد وكام مفتم عناخ فاتم السلاطين استيد - كنت بعد ازمن سلفنت توابد مائد- برائ تسكين خاطرش كلتم خاتم بمعى أتكثيري آمده است. خلاصه بامن عقيم عقيده داشت . لكن متبعه عامدين و مندین او را کذاشت که اشاعب وی باعاب او بر وسبت ممن شود\_

متی صاحب نے وابیدگی شاہ کا تاریخ والت ہیں تھی: وابد کلی آئل افتر یا تجر اعظم شد تجرہ و تار از فم مرکش ہد عالم آئل بچر کئم دفتہ ازیں تھنی قائی کڑوے شدہ ہرفارچ کی تارہ و فرم وسید انائل از نجت ذائلات افاک ہیر بنگر خند داول ساخت مرام وسید انائل از نجت ذائلات افاک ہیر بنگرِ خند داول ساخت مرام

#### مرزا عالب ادر على ير ير عراس

شداے حسین این علی یود و هم او گردید دوبالا سوم ماہ مرس کتر الفقرا بود و بهانی ز وفاتش به دریم و دینار شده دریم و بریم تاريخ وفاتش يو زمن خواست دل من

كفتم "في اسلام ولا رفت ز عالم"

مفتی صاحب کوفن شعرے خداواد مناسبت تھی۔ عربی، قاری، اردو، تیول زبانوں میں ان کا خاق سلیم تھا۔ انھیں ان تینوں زبانوں پر جرت انگیز قدرت ماصل تقی نمونے کے طور منط نے نقط" کی مثال پیش کی حاتی ہے:

عالم مرام عدل و داد سالك مسالك صلاح و سد او مالك عمالک ولا و داده عرم امرار کردگار، مریح ول سوگوار، مردار اللي كرم مركزه اولوا أيم، لما هم اللم سلد لله الاكرم. ايم موام و اؤل کلام حسول مهام امور و وصول حال سرور د کر محرر سطور ارادهٔ كمة كرمه وحرم رسول الله ومحال مطبرة امام ولدل سوار وآل اطهار وارور انتام عدم بال و ورم سية راه بامول كد اعظا ماه وار دوسه ماه رانتم تحکم حالت کلک گوبر، سلک گردد، که درایم معدوده ور رسد و كام ول رواكرود، دوسه سفر كلام عاطل را روماً الاصلاح ادسال كرديه

مه درو مر را دوا کردهٔ سرم را که سودا حطا کردهٔ 50 C es 4 cal 2003 א נונ לנו זכו פ זכע که برسال و سه کار با کردهٔ جمد سال و مد دارم آه و الم اره با كه در طره با كردة N N 20 25 16 10 کہ طول افل را رہا کردہ سره آند دلا راء مهر د ولا کہ اہل ہوں را ملا کردہ وبدلال بم كام ولها عام

## مردا عاكب ادرمتن برعدمهاس

ده خول در راه میر د کرم اگر دهدهٔ وسل با کردهٔ

مفتی صاحب کی فرانوں کا دیوان فیرمطور ہے۔ فرایس زیادہ تر واقعات سے محلق بیں۔ دیوان کی کہل فرال نعت سے شروع ہوتی ہے۔ مطلع و مقطع کے دوشعر

درخ کیے جاتے ہیں: ار بر بر آستان قد ع فی مقلم را اور آرار قد براغی و منتقم را

ذرائی طبی میں معلق صاحب کی چھ غزیش کیلوم موند قبی کی جائی ہیں۔ سلاست و روانی طبی ہر شعر سے پیدا ہوئی ہے۔ اس فزل عمل ایلی موجودہ صالت اور مشکل شکلات کا ذرائع ہے: مگذار مشکلات کا ذرائع ہے:

گويم يتو فكوة وقا را بگذار الکلسب جنا را وتحيده بزار عقده يا را يارال كه خطوط مي نويستد تاريخ حوادث تظا را جے یہ آمید ایں کہ گریم U LU 27 33 US مے یہ ہواے ایں کہ مازم تا دور تحم الو بلا را اي کلوه د جوړ چرځ دارو تازه پریم یہ او مطا را اے کی طلبہ دیایہ من ای فتوی و مکم شرع جوید وال لفح و معترت ووا را وي سوره و آبے و دیا را ای کت عم و نثر بسد خوابتد رضاے خواش از من یا این به اختلاف آرا تنها من و ای جامع علق کلک از نے و راہ کک خارا بيار گلنده دست و يا را يادى و رغ و تكر يري تدير سوال علق سادم ياحيد رستش ندا را ایں ختہ چال کم گوارا شد کا به بنده جان شری

مرزا عالب اورملتي مير محد عماس

چل طد کم براہ علی کوید تبان و آھاں اے جم 3 کر کر ہے تا ک خلص جائے خل ا

اے کل اد کن چاپ تا کیا ہے کہ عدل گف ہ تا کیا ہے کہا گئی ہے کہ اس میں جا کیا ہے کہا گئی ہے کہا ہے کہ

سيّدا نوش خواب تا تكجا

تا که دبید کمول کی درست چی هد دریال کی درست چی هد دریال کی درست کی درست کی درست کی درست کی درست کی درست در با درست در با داشید بدال کی درست کی درست در با داشید بدال کی درست کی د

سیّدا آنله بست کار مرا می کند خود گره کشانی من

یمان قراره از می خار ادار آجت آجت کسی از وظائل میک ماه از تشکل بیده می گرخ بر میر مزیل قرار آجت آجت منطق باید مالاًی منظم کراید و در داخل از پایت دل کمیشین ماد مادار آجت آجت و توجه فرد ماکند داختم کا بی حوامیشی در دادیا بها دادی دو دادیا بها دادی دو دادیا بها دادی دو دادیا آجت آجت تی دادم کامل می خدد از یاده گرابان

مردا فالب اورمتن برعمه عهاى

ئی دائم کا خد کاددان عمر را حول دراے دل صدا ورچھ بار آہتہ آہتہ۔ بود تازک تر از تو اے مبا ھے کد من دارہ قدم کہ مراقبہ ستیے گزار آہتہ۔ آہتہ کلائے فن کوکھنو نے ایک محمد تھی۔ یہ صدحتی صاحب کی ایک فزل

کلاے فن کوللمؤ سے ایک عبت تھی۔ یہ جذبہ ملتی صاحب کی ایک غزل ع کا ہر ہوتا ہے۔

کرچ رکال عد جایب آلمو صفوہ یا دادد جایب آلمو

سد در کلک کر کام در لک کیا یا هد ترب آلمو

جن مر کام کام است جم در دران گیا گیا ہے

بر خر سمی کام کرار سب در اوا گی قرایب آلمو

پ قر سی کار سخی عمر بادیاب قادیب آلمو

کار در یاد کام جایت طاد ساد و دیل ہے حاب آلمو

میں در اوالمو خارات کی در دیایا قدد و خاب آلمو

مثان مات کی بحد المحافظ خاری بردان مال کی۔ ادار نے سند

مثان مات کی بحد کران اداف تی بردان مال کی۔ ادار نے شدہ

میں کے بیاد کران کے خبر ادران کی بردان مال کی۔ ادران کے سند

میں کے بیاد کران کے خبر ادریہ ساز میران کان دو خیا

ں رہے ہے۔ حرفیٰ: جہاں بکشتم و درما کہ کیچ شمر و دیار ہے اُٹنے کہ فردشمدہ بخت در إزار

سنید: ترا که نیست بکف نیخ دریم و دینا. پهرسود ازی که فروشی، بخت در بازار محر که شد تر و شاهاب گلشن اقبال

ز آشیانہ برآمہ اس وری بال مفتی صاحب نے جمر نظام کی کام کا بھی مطالعہ کیا تھا۔ ان کے جواب میں بهت می ریا عمیال کمیل به چند ریا عمیال ملاحظه جو: به ام

ہے۔ ہ ممن نے خوم و ہر کہ چیل من اعلی ہود نے خوردن اُو کائی خدا کمل ہود نے خوردن مِن حق ز اوّل کی وائست 'گر نے تحویم علمِ خدا جہل ہود

''یہ: نے خوردان کر پیشے ناائل پر 'خت است مذاب و خوردائش کمل بود در نظلی کر علم حق نہ دادہ تاثیر کہی تسبیب فقل کی جمل بود

هیام: ناکرده کناه در جهان کیست، کمو آنگس کدگذشد کرد چون زیست، کمو من بد کم و تو بد مکافات دی کهن قرق میان من د تو پیست، کمو

عنو و کرم از نشا تم نیمت، بگو در بست پس امتراش از میست، بگو گر در موش هم کلوکی بکند پس مدل چه چرد و سامیش کیست، بگو مشتی ساحب کی آیک فول پروزن ریامی طاحته بود:

المؤدا كر أولا سنة بت من الا تدادة الم الم تحق في المؤدا كر أولا من الا تدادة الم المحق في من مواد المدادة الم تحق فيت موا يوادة المدادي ك بت من المدادة المدادي المدادية الم

جز ویون بڑھ ہوسے نیست مرا تاریخ کوئی: ملتی صاحب کو اس صعبِ خاص میں کمال حاصل تھا جو بیرے

# مردا عاتب ادرمتن برعدماس

یدے عابوں میں ممی تھی ہی ۔ آخا ہیں آدا ہوگا اس کے لیے اس طرح آسان ہیا ہم کرم آخر کریا ہے کہ ایک ایک اور آخر ان میں میں میں اس اس کا اس لینے ہے۔ میں ہم ور اس بر میں کا میں کہ ہم کر اس کا میں اس میں میں کا میں اس اس اس کا کہا کا مہمی کہا گئی کہا گئی ہے۔ کہ اس میں اس کا اس اس اس کا اس کا میں کا اس کا ہما گئی کہا گئی کہا گئی ہے۔ اس کا میں کا اس کا میں کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا ہم کہا گئی گئی گئی ہم کہ اس کا میں کا اس کار اس کا اس کا

> (١) تاريخ وفات سيّدالعلما سيّد حسين قبله فرزه خفرال مآب: .

ففال ز رطب بریام متیاطبدا کدشت فیج کم ادما دوبی زبان بستا جی که بر طرف افاد عور باخم اد کجریا د نجف، بعد د بیرب و بلخا فرا کرفت مسیحت به مسلم و کافر زدند بر مر و صورت اخید و انعا بیا زیارت این تیه شریف کمان که کی رمند خانگ ز آمان انتخا

الزار پاے ادب سال فوت او برخواں "مزار من انداز"

"مزاں مرقبہ کے فور سند العلمان" "ادب" کے 2 اور آخری مصرع کے ۱۳۷۷ لیکتے ہیں۔ کل اعداد ۱۳۷۳ جری

ے ہوتے ہیں: (۲) تاریخ طبح کامید «عش بازنید"

وَعُمْ مِنْ مِارِيْ مُعِلْ عِيدٍ مِر روض مِآمِ وَمُطْلِح

(۳) تاریخ رونته ففل همین (۳۳ شعر) رواکن معنفا د مرفرب و مودد ، چه بینی ز امیاعه رکتین نکارے

ام يد الله موض عاري دونسه الميمان سلم عاشد موادر

## مرزا خات ادرمنتی میرعد عمای

(٣) تاريخ بات عمارات لكسوء محملق حسين آباد:

گفتا بھی برقد اور نوشتہ ایم اینا نواے نالہ زیرا نوال شنید

ای عالی شان عمارت کی تعریف ش ویل کی عمارت بھی نہایت اطیف

این الله ا به به ما یک اراکا کار یعید جرحت یا به در کسون ما یا دی آمد و بر امر الده احداد خاک مترس کا یا در در کسون می با حالا بین این و بین بین کلی نیری هیگل کارس کداران و شمل از وال سینیل مید در این کار کشوری نیری هیگل کارس کداران و شمل از وال سینیل مید در این می کسون بین از دو انداز مید می تران سینیل بیان می متوان از این می کسون می از دو ادار انداز می است بینیل می از معلی در این می است این می است می است کار به والی این روز و دعو بیان از اداری هیگل فیز و امامی به والی در وز و دعو بیان از اداری هیگل فیز و امامی میزان این میزود و می بیان از اداری هیگل فیز و امامی

## مرزا عالب اورعتی مرجدعهای

به میش مودار برای خالدات است و مشونهایش و عاقم سادات. فروش چی نون علم منظم و اصویش چی اصول دی تکام. اما پابعد دل کشینی موش رما است. چها کد عزا خاند مشیده عیدا است. رنگ آمیزی جدارش او خون دلیا و عودانگیزی بلیانش چین

کر ایستان ملگ چی بداع مراب کر یاشت در انتقاقی کرلیات می سال ملک ایستان می کند با با مراب کر یاشت می کند با با مراب کر یا با مراب کرد با می کند با

یمال ہے بات جائل آکر ہے کہ طوم اوپے بیل علق صاحب کو دیں طرف مامک ہے بحد اور علم میں خوال کیا ہے موانامتی دائدا کی صاحب کو مامل آف او د اپنے مہد میں اس کے بود ہے۔ قریب آریب اس کی سے میں آور کال بقد حوان میں آکر آئے کے سال میں کا سلنڈ تنڈر آئ ٹی میں تھی صاحب تک بنٹی انے کا کہ سلوم اور ان کے ذرق اور دوبوائی کی سے ۔ انون کے کی سے ان کم مامل تھی کیا اور شرف يركمي كى سے اصلاح لىدخود فرماتے ين:

يود ذوق خدادادم پاي فن نه شاكردم نه احتادم درس فن مفتی صاحب نے عربی، فاری، اردو نثر ونقم، تغیر، فقد، حدیث، رجال، للت، ایت غرض بے شارعلوم وفنون برسکروں کا بین السین جن بی ہے سو کے قریب شائع ہونکی ہیں۔ جناب مرتعلی حین فاضل نے ١٩٣٧ء میں مفتی صاحب کے سؤوات کی تین الماریال دیکھی تھیں جن میں ان کے تلی تصانف ردی کی طرح عرب ہوئے تھے۔ کھ ست دات راجا صاحب محود آباد کے کتب خانے میں موجود ہیں۔ عز بر لکھتے ی في منتى صاحب كى تصانيف كى تعداد ١٩٢ كسى بيدان بين ذيل كى مشومال بمي جن: (1) من وسلوى (٢) كوير شاموار (٣) آب زلال (٣) جوير منقوم (۵) بيت الحزن (٧) صحن يمن (٤) نقم العروش (٨)

خطاب فاصل (٩) تسكين مسكين (١٠) عم الجالس (١١) مرصع (١٢) مولس المثلاة (١٣) موجرة رابد في المجرة الشائية (١٣) ثور (۱۵) رو دموی (۱۲) تمليميدي (۱۷) ښاد اعتقاد (اردو)

مفتى صاحب كى اردونثر ولقم:

طبقة ملاش بالعوم عربيت اس قدر عالب موتى بي كد فارى يا اردد كا خالص للف ان كى زبان يى تين مال مال محرب شرف بى ملى صاحب ك واسط بندوستان يى تخصوص تفا كدعر في زبان كي نوا مجيول جي وه رفتك حيان وأتتى تصدملتي صاحب كيث اردو زبان سے ائى اجنبيت كامركرتے تھے۔ چنال چدمتوى "بنياد اعتقاد" ش فرماست بین:

ہمری کے روزم و سے آگاہ میں تیل اہر زبان ہے ہے واللہ میں نہیں تازی و قاری کی تو کید مثل می بولی ہتھری کی جمعے کو کلرینہ اب تک مجمی ہوئی مفتی صاحب کی نثر کے نمونے نایاب ہیں۔مشکل سے ایک رقد المار تمرگا

مرزا عات اورمنتی بیر تدعماس

ویل میں چیش کیا جاتا ہے:

مبدی نیکم صاحبه میں خود قرض وار جول اور زیر بار جول اور تثويش من كرفار مول- جام عن كدمير باقر سوداكر سے قرض لے کے اینے خرچ شیلاؤں۔ تم کو دی روپے ولواؤں۔ إدهر میں نے یہ خیال کیا، أدم انموں نے انتقال کیا۔ میری کیا تعمیر ے، جماری تقدیر ہے۔ مرتم نے مجر خط بھتا ہے اور میرے باس ایک رویدنیں ۔ لین ایک فض کی امانت رکمی تھی۔ اس میں سے وں رویے کی بطوی کی۔ مے بھی ای ش سے لیے اور بابت رجنری خط کے دیے۔ تم اس کو خرج کرو اور محكر خدا كرو اور میرے حق میں دعا کرد کر قرض میرا بھی ادا ہو ادر آخرت کا بھلا ہو۔ بدالتاس میری قبول کرو۔ جار آئے کم دس رویے وصول کرو اور اقرب كرو، خدا سے وروء تم نے بدائعا كر والد جن اق آب بال، خدا میں تو آپ میں۔ معادللہ ایس بندہ ناچز تنزگار کیاں، میں كيال، يروردگاركيال!

م واس جالا ناتھ کی دکان جوک میں سی ہے اور بالدوی درشی ہے۔ مفتى صاحب فزليس بهى فوب كتيت تقد ويل يس چد فزليس ورج كى جاتى

این، زبان کی قصاحت اور سادگی قابل لحاظ ہے:

شام سے مج ہوئی، مرک کا سال نہ ہوا افک حربت سے بھی آلودہ یہ والل نہ ہوا سِن يراحا، زور كمثا، جهل سيا، علم آيا تو کر اینے کتابوں سے پیمال نہ ہوا داعظ و شاعر و علامه طبیب و زاید سب میں مشہور ہوا، حیف ہے، انسال تد ہوا

مرذا عالب اورملتي جرائد عاس

رال و تعویفہ و دعا، نسیم قانون شنا سب ہوا، پر دل پُرورد کا ورمال ند ہوا من ہے قصل بہاری کی حمر دل بے نور منٹع کا گل ہے کہ اس قصل میں خدال ند ہوا

روے محبوب کی کچھ یاد ند کی سیّد نے صاحب علم ہوا، مافظ قرآن ند ہوا

> کیا ہوسے ہ دن کہ فرد طیاب تی کیا ہور اور اور قد سید فراب تیا کہ کم در حمل کا و میصف ک آفری تی خلاصہ ممار کی میں کا میں میں ان افزاد خلاصہ کمان میں ما اطفارہ دن فیاب تیل جو للنس کی جمل اطفارہ دن فیاب تیل بھر تھو سی سے جانے کہ رکھا، میاب تیا بھر تھر سے جانے کہ رکھا، میاب تیا مادانگان مادہ کا کما بچے جہ میں

عا کون یا در رقاب کھا وصلت کی شب کو کچھ نہ ہوئی گھٹکو بجم ان کو خرور حن تھا، ہم کو تجاب تھا

> زینت فیمل ہے، رنگ نہ پہنو فضاب کا سے مائی لباک ہے فوجو شاب کا فئی ہے اک فئس ٹمیں بیمال صورت دیات دیکھا ہے چیے آپ پہ فشر مزاب کا

#### مرزا غالب اور مفتى مير تهر عماس

کیا عیش تھے کو لما ہے دور شراب علی مت کر خیال عشرت یا در رکاب کا ابرد ہے سے شعر او وہ خال ملکیو نظ کار سن یہ ہے انتاب کا ہم کو حمارے للف کی امید کچھ تیں ير منط تكميو أكرچه يو مضمول عمّاب كا ول الرجه ب يرشد المحت الحن على ب جب تک نہ ہو ٹمک تو حرہ کیا کیاب کا ناقل کو ہوش آتا ہے میرے کلام سے ا ب ہو تم ے وق ہے گاب کا ے اس قدر زکاۃ سے نفرت کہ طفل و پیر كتب بن نام بعي دين ليخ نساب كا کھاتے ہیں سود روز وشب اس کا صاب ہے آتا خير خيال مجى ردن حباب كا آتھوں کا توں عالم بیری نے کھو دیا كل كر ديے جاخ كہ بے وات خواب كا

میں ہے۔ سید ب فاک میری نظر میں سریر و تان ب عشق آب و گل میں مرے پرزائ کا

> ایٹے ہٹر سے اہلی ہٹر بہرہ ور فیمیں کال کو کچھ کمال پہ ایٹے نظر فیمیں اہلِ نظر کو لعلف جو لمثا ہے خس کا خود صاحب جمال کو اس کی خیر فیمیں

راجان میں میچاں کی است هم کہا کسی دراجان دستی پر فرم ہوں کے است عمل کی گھر تھی ہو کہا کہ تھی است میں کہا تھی ہو گئی گئی ہو گئی

 $a_{pq}$   $a_{pq}^{m}$   $a_{pq}$   $a_{pq}^{m}$   $a_{pq}^{m}$ 

یام وسل کا کس نے دیا، تجب ہے طلب وہ کرتے ہیں جاتے ٹیس ہوتم سیّر عجب ہے آپ ے، اُن سے جدا تجب ہے

بجب ہے آپ سے ، آن سے جدا بجب ہے شقی صاحب ایک مرجہ کان ہود پس قیام پذیر ہے۔ مکان پھی آگ گی تو

وٹی کا تصدیم فرمایا: مالت تھی کل ہماری مجب بچ و تاب ک ول جل رہے تے دوم تھی ہیں آپ و تاب ک سما تھا شیں کہ آگ کا اگ بدا قل جوا

سویا تھا بیس کہ آگ کا ایک یار قل جوا اٹھا تھ میکھ قبر نہ رہی قراب تھاب کی

## مرزا فالب اورملتي ميرجد مهاس

 $\lambda_{ij} = \lambda_{ij} = \lambda$ 

ستی ہے کی کے منٹی کا چیلی و قبال ہیا ہوائی ہے تو جس کا مسابق ہے جہ شاخان جا جساب و جا پ کا شام استیال میں ہم میں جس مائر درج ہے ان کیا در آسا ہے اور کیا کہ چلی ہا آتا جرب عامل مطاوع ہے۔ آپ کی وحد درایا ہے ہتی مار ساب چلی ہا تا جرب عامل مطاوع ہے۔ آپ کی کا وحد درایا ہے ہتی مار سیا ہے چلی ہی کر کوالے کا مسابق میں کا راکیا کا ہم ہے افہوں نے یہ مامراد کیا۔ رائی چرکائے کا مشاکل ہے کہ کیا گیا گیا ہم ہے افہوں نے یہ مامراد کیا۔ رائی

کے قو تھریف کے گئے۔ گئ ٹائخ کی مشہدر تول کی طرح تھی: مراہید ہے شرق آقاب دائے جمران کا کتا ایک ڈیز کے حاصلہ شند ہے۔ میں کا میں کا ایک

کول گردش کرتا ہوا متی صاحب کے مائے آیا۔ لوگوں نے اصراد کیا کہ مغود کل بکتے پڑھیں۔ چند خصر جو دیں لقم کرلیے تقے، پڑھ ویے۔ تمام مشاعرہ الد گیا۔ لیک شعراب تک لوگول کو یاد ہے:

مری کے مج کک امیدوار وسل اے کردوں ابھی سے ماتی کیل عدائی ہے شام جراں کا مرزا خات اور ملتی مر فد حای سلطان عالم واحد على شاه كابه شعرتمي في سنان ثانہ کر کے بال رخباردں یہ کیوں عمرا دے آ كيوں من بال دالے، اس سے كما حاصل موا آب نے فوزا ہے ساختہ رشع تقم کیا: حسن ایرد سے جب زینت ہواً، رخبار کا یہ بلال ایبا ہے جس سے یاہ بھی کائل ہوا ممى نے خواجہ حدور على آتش كے يد دوشعر سائے: دل کی ای ترے ذکر ہے کس رات بہتمی مج کک شام سے یا او کے سوا بات ندھی التي تحد ے كب اے قبلة حاجات نديمي تری درگاه ش کس روز مناجات ند تخی مغتی صاحب نے فی الدیمہ بدشع کے: ند ہوئی رات کو توفیق نماز شب ک ذكر سعيود كما كرت لو يكم مات ند لتى AT ISE F IT BE & IT I'M شب کو اُس وقت کھی آگھ کہ کچھ رات بذھی ول ك شعر بعي مفتى صاحب ب بادكار جن: عاتی روز حش نکارے گا پہلا اوٹا مجھے بتوں نے، دہائی خدا کی ہے مفتی صاحب کوفن ریای پس بھی مہارت حاصل تھی۔ ویل کی رہامیاں

ی صاحب و یں رہای ہے۔ ویں '''نونے کے طور پر درمت کی جاتی ہیں: (۱) میری مجی عجب غم کا افسانہ ہے '''' مہم کا تعدید ''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔''کا ساتھ ہے۔

اس کی کو خواب، مرک کا آنا ہے

#### مناعل الدملي مرمح عادر

طاقت کا ہے یہ مال کہ جنش ہے کال اس شعف یہ دیکھو کہ کیاں جاتا ہے (r) ہے الی ول نے شب کو سوتے نہ وما اس اوب عشق نے رونے نہ دیا نہ زیرگی وسل نہ مرک فرقت تقدے نے کوئی کام ہونے نہ دیا الاسول ہے خال مذر توای ول شی يركز نيس مجمد خوف الحي دل على انے کی طرح خلاش کی عمریہ بالول ش خيدي ہے، سابي دل ش (m) عاقل نے مجی د ول کی کا قودا ال توسن هی کو نگایا کوژا R امر کہ دیں کا ہے اے آپ کیا دنا کے امور کو ضا ہے تھوڑا جب معرک حثر عل جاتا ہو گا (a) ج آل ئي تين المكانا مو گا ردیا تم شاہ ش، بخش لے لی آنو کا بہانہ کی بہاتا ہو گا (٢) اک دن سر اس جال ہے کرنا ہوگا 8 x tr 3 = Ux 60 5

ابت ند رے رو شریعت یہ قدم می طرح مراط سے گزرہ ہو گا عرزا خالب اورمنتی میر محد عهاس

(۵) کیا غل ہے، خیال طوق تباد قیمی فراد کے موق یہ بے فراد قیمی کبل چی طلب ہے وسیم پائی کی کیا تحقی شین کیکہ یاد فیمی

سب بی بی امر ما دد نظر پی عالی بیت د هم در در می در می در می در می در می انگی در می در می انگی در می در می انگی در می در می داد در می مدر امال می بی در در می می در می مدر امال می در در می می در در می می در می می در می در

معرف الفت ہے تاری ال کنے نقد سنی و تعلم روا<u>ل</u> ۳ ۲ ۲ ۱ ارک

یکنے کی ایک مجلس میں مروا و تیر نے تھوڑے کی تعریف بیش میہ معررٹ کہا تھا: اس رشش کے منصر پر کوئی دن پڑھے تیس سکتا اس پر سیشند ہم ارکاتی الاقال ۱۳۵۸ھ (اکتوبر ۱۸۵۹ھ) کو کسی نے احمر اش

اس پر سر بیشنبه ۴۰ رچ الاول ۱۳۵۷ اور ۱۳۵۷ میرانامه (۱۳۵۰ میراه) او ی سے احزاس کیا۔ مفتی صاحب نے اس احتراض کے جماب میں دندان حمن جماب دیا تھا اور دیگل میں نظاتیء حرکتی، نامر علی مربوری اور ناخ کی مثالیں جیش کی تھیں۔ مرزا صاحب نے

مرزا عالب ادر منتى بير تدعهاس

ملتی ساحب کے دعال حکن جواب پر شکریے کا علا تکھا اقار تعییلات "جہایات" میں ویکھے جائے ہیں۔ شعر یہ جی : حرکہ:

> آن میک برکد چی کرم طائل مادی از ادل نوے ابد دو ابد آیے بہ ادل اندل میں م رفتن چید از پیشائی هیم آسائل تعید کہد رحصت بہ کل کر بخوائید دبد مرصید او در یکیم آیے از طور بخرجید مادل جمل آیے از طور بخرجید مادل جمل

آل: رر کلک کا تام طویدیم اقامت از بکد طی تیم چهاندیم قرس را ناخ: ے بدائے شعف کا روز معائی شمل اثر

المثانی میں اور جہ میں تکن وائد کی تحق کر ہے۔ منتی سامب پر افتی کے مذاکو بھی ہے ہے۔ ان کے خلاط کا ایک بھی مجھوڑ تکل موراث کے بات راجا صافع میں مجھوڈ آبو ایک کسب نائے بھی موجود ہے۔ ان بھی ایک کے باتھ صدد المفوظ ہیں۔ سیجھوڈ آبو ایک رائٹس نے مشکل مارے کو ایک مرتیہ سالیا۔ اس بھی ریے میرانی آفاد

جب حمار دامام کریم انفس ہوئے منتی صاحب نے فرمایہ "کریم انتشن" فیمی "دسج آئنس" فرمائے۔ میر ایکس نے شنتی صاحب کی طفوی "من و سلوگا" کی تاریخ عماصہ بین کی تحق: طبح شد این عملم اور فعمل اللہ 20 میر جادی میسند مالیس شاہد مردا فالب اور مفتی میر میر مهر

خامت ددگاہ رہت دوالمین علق حق وابد علی شاہ وسی حب سکم نیو مجو بیاں قبلت کوئین استاد زبان قاشل باول دہے پاکھیں آقاب آسان علم ، دیں چیل عائل کرد یا تھے پلیس از یہ تاریخ آس شیع ایش

داد بالف این صداے دلیدے بست تاریخش "کلام نے نظی"

میر افیش نے مشوی من و سلوی کی جو تاریخ علم کی تھی اس کا ذکر سفتی نے سے معرب نے اور

صاحب نے ایک تقم میں یوں قرباما: پچاں کز فینس حلطاں ایں کلام یانت در آنمینہ طبع ارتبام ای نوید آمد باستقبال طبع ثب كه بودم در خيال سال طبع كاعد آغاز جلوس خردى یافت سر انجام طبح مثنوی كنت مطبوع از جلوي شاه كشت دل چو از روے جلوس آگاہ گشت معرے کال ہم آلد ور گلہ اللہ مطبوع طوی یادشہ از جناب تي دالا نب باز تاریخ دگر کردم طلب نوړ پخم کلس صدق و مغا ذاكر عبول سيد مصطفل بلبل دستال زن بستان بعد ماديج مير عرب سجاني بت تارك ونيا اليس الل وي شاعر يكا رئيس واكرين وجيد روزگار ارتبال آل

انتهاگا آل دخید دونگار دو رقم این چد <sub>دس</sub>یت آبداد

متذكرة بالا اشعار كے جواب على مير اليس نے مفتى صاحب كو ذيل كا خط

قبله وكعب طوس كيشال دام شككم العالى ـ زبان اي كي ع

مرزا عالب ادرمعتى ميرعد عياس

بر ایش نے ۱۳۷۱ء (۱۸۵۳ء۱۸) شدام بازا هیرکیا تھا۔متی صاحب نے ۱۵ شعرکا تفدیتادین کہا جوڈیل شد درن کیا جاتا ہے: "تاریخ جائے مواضائیہ جرد پیرکی ایشن ساختہ ہوں"

يك مسم برق آس كر مثل الله يقل مثل الله يقد شكل بيال هيد الله يقول بيال هيد الله يقول بيال هيد الله يقول بيال هيد الله يقول الله يقال الله يقول الله يقال الله يقال الله يقول الله يقال الله يقول الله يقال الله يقول الله يقال الله يقول الله يقال الله يقال الله يقول الله يقال ال

لما ند حال زار من ناتوال شنید تعدید نیم حرف بم از مرگذهند من از دیگرال اگرچه دو صد داستال شنید ۴۰۴ مرزا عَالَبِ اور مَعْتِي مِير مِحْدِ عِهِس

آمازی بیاے 19 نان کر رائے رسے 19 نان کر رائے رسے 19 نام دو اس اتمان کرتے ہوئے کہ ان کی جو اللہ دو اس کی اور اس کی دوران کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران کی دوران کی ایک کردان کی ایک کردان کی کہا کہ دوران کی کہا ہے اس کی ایک اوران کی کہا ہے اس کی ایک اوران کی کہا ہے اس کی ایک دوران کی کہا ہے اس کی ایک دوران کی کہا ہے اس کی ایک دوران کی کہا ہی اوران کی کہا ہی اوران کی کہا ہی اوران کی کہا ہی اس اداران کی کہا ہی اس اداران کی کہا ہی اوران کی کہا ہی اس اداران کی کہا ہی اس کی کہا ہی کہا تمان رہے کہا تھی کہا تمان کی کہا تھی کہ

مال بناش محشت رقم ال مر الم ابن جا عام ناك ديرًا توان شنيد

میرانی کے انتقال پر مثنی صاحب نے کل تاریخیں کئیں۔ ایکس کی مشہیر رہائی کا درموا معربال ہے: "ہج خاک درکئے در گھوتا ہوگا:" مثنی صاحب نے ایک انتظ پیرسا کر ایون مجاریخ کھی:

کے انجس النوا واکر و حال الم جے ملیس فائی خاص دید اگل ہوگا اللہ کیا دار ہے دہ مد بریق کمال کو دیا عمل نہ اس وقع کا پیدا ہوگا مرحد کی اور بحید حمی مل اقتراس شمی تحد کی در دید شمی مل افزار میں تحد کی شعر دہ داید کم افزار مدکا

#### مرزا خات ادر مفتی میر محد مهاس

مرح میں ان کی کے طاقب کرائی ہے کون ایبا ہے جو اس طرح کا کریا ماگا مال تاریخ مجی کریا کہ کلام ان کا ہے ''باے، جر طاک نہ تکے نہ ججوعا ''آئا۔''

> مرائق کے ایک مشہور سال کا مطلع ہے: هم شر کا کر دائ دل پر رب سائی کھر مجی متور رہے

مثنی صاحب نے ای اعلان پی دھوائم کے: یہ تمی آدادہ کل شخیر کی کہ دردشہ ہے اس دن مثار رہ اما معر مک صاف اوراً کا کھر ند اکثر رہا اس ند اعثر رہے اُک دفت آدم سب کے دورات کھے اوم مجمع کال بحیر رہے پائٹان مزت کہ ہے مربہت

نہ بھائی، نہ ہے، نہ خوبر رہے ائیس کے انقال پر پرشیس نے ملق صاحب کی خدمت میں آی کشس تجلس چہلم میں بڑھنے کے لیے بماے اصاداق چیش کی کئس کا مطالح یہ ہے:

نگس پڑھنے کے لیے برائے اصلاح قیش کی۔مس کا منتقع ہے ہے: ''الا باغ جہاں بلمل بستان بخن رفت'' ملتی صاحب نے اصلاح دیے وقت فی البدید ایک مخس کیا، جس میں

ا أَمْنَى كُل مُعْتَدِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

از خامهٔ اور راسب سلطان خن بود ور قبشهٔ اد صادم برّان خن بود

مروا عالب اورملتي ميرمحد عباس

در کلیس او ننج انجال کن نیر از محبب او بندل ارکان کن یرد از رطب او قدرت و امکان کلی رشد پرد از قطش باید گانون طاوت می در درش مون بردیاے مماست کل بکت دکھکل شمر و هم نصاحت بر خوال کلی در ادار شد. بدر ادر شد الدرد

لكش اشر و شير فصاحت بر فوان خن بود ازو شور مااحت تا رفت بمد محمب ايبان خن رفت

در بنام خزا آنید داد شهدا بد تسویر کش محرک کرب و بلا بد پاغلق حمن بد انجش اللریا بو در مرثبه گوئی نخر رابنها بد او رفت که مهجشمهٔ شمال نفی رفت

تا رفت به مخبر لمیش الآد بهر ول از سیب زیاش بهد محل شده کس در بعد چه صان و حتن به پر عجمل ناگاه سوے روشته رشواں شده باکل چیل فیچ فوشید و ز ایستان خن رفت

# مفتی صاحب اور مرزا عالب

ورکان بیرد بمکان تواب باقر علی خال صاحب موصول و بخدمت

## مردا عالب ادرمتني مرعدعاس

خدوی جناب مفتی میر هماس صاحب زاد مجدهٔ مقبول و دربارهٔ منگیدن اطلاع رسیدن ارمخان عنایت مبذول باد.

مرسله بیمادم اگست ۱۸۲۱ مداشامپ پیدْ. جب" قاطع کر بان" کا نسفه جناب مفتی صاحب قبله کو موصول جوا تو نواب

جب کا ب کیاں کا کہاں کا حد جاب کی صاحب بلد کو سرموں ہوا ہو واب فورالدولہ لیٹ الملک محد اس خان بہاور تھم بنگ، معروف بدنواب ڈور مرزا صاحب نے اس کی وصول بابی کی رسید کی تاریخ کھم میں بین کہی تھی:

یاں عائب شہر کر کار یاں عائب شہر کلیم آئل فیرت مائیہ و تقریل دائل دکتے مرآن و تقیدتی آئان زان در فیاحت ستان حصر در بالف این زان در فیاحت کان حصر در بالف در حدید عالم محقق آئل اجتماع کر بلد بیام محقق ان اسل محقق

کز جلہ بنام میں باشد علیت سمبر فویش باشد شید عباس ایم پاکش و از اور مرشد جمع پاکش تسدید اطف ارمنال کرد تحقیق خوش درد عبال کرد

آمد بيال يه وَكِر تارخُ از ليج قبر محمير تاب شد گويد ارمغان تليب

-کتاب طاحظہ فرمانے کے بعد مفتی صاحب نے ذیل کا عمل مرزا عالی کو تھھا: '' یاسداللہ الفال و مقبر المجاعب

کی از الدام براے اتحاف تعنّہ سلام کہ نگاہ القدام خدام تواعد پہسمائیکہ چیل ڈر مجھ دوصوف شرف پرودہ و در طالح افاد از تکرے زر تار آلآپ نصف النہار کوے میتق پردہ ملتس آنکہ تحریر شمریج ہونے پہیے شل حدث و ٹکاے آس عملیہ از جیز جیان و

#### مرزا مَالِبُ إدر منتى مِير مجر مماس

بیان ایک بچدان چیزشدند. بمان علمهٔ تحریم کر امنیام و کیا کسکار پیشش ایم فارد و دور و دیرکدد یا به میاس کزادی آن خروه داده نری بیان و داخم هرویش کردند یا به میاس کزادی آن خروه داده نری بیان و داخم هرویش کردند که سرود در حد میرای تحقیق خادمد کند در داخمی میرای قوانی شاید خروی فرامیل سد و اگر درخیران هم و میرای تحقیق شاید نداد میرای داردانی

مر در کی ماحدی در در در در در در این ب مینی دارد در فتی های بیشه دارد در سر بیانی ب مینی دارد گرشیدهٔ شبیان دیگر میادد در این مینی مصلف موتی دارد قراب ستظاب میمن الدواد انتظام اللک سند با اثر فی خان بهادر بینگ کرشخذ در ب است یکل و میجا نشد است به جار براس

الاس کس مام و تام از کس کس بیام رسی و لس ماد ریکا و مسام ا رسیدکش و کرد خاصده و تیجاد از مین اس می آب اشتراد مشترک چه قدر ب وقلف و پرفلف است و جنراز میران این خاص آب رسیده شکل و عزار مسامید از میرانشد بیاد این است سامه می خاص آب رم میرانش و عزار مسلم بیا میرانش رسید می است. فقت چهر از میران رسید کند دائم ، میران رسید

حرره المنعف الناس سيّدهم عباس في تحكو الاشفال و توزع البال على سيّل اللّه الانتجال والحدولة لسيمال والسلوّة على محد وآلب خيرًال:

## مرزا فالب ادرعتى مراهدماس

اس خط کے جواب اور فکریے ٹیل مرزا عالب نے 19رمفرالمنفنر 2111ء (جوالی ۱۸۹۲ء) کو ذال کا خطاکھا تھا:

قلد صرت کا نوازش نامدآیا۔ یس نے اس کوحرز بادو بنایا۔ آب كى حسين ميرے واسلے سرماية عو و افتار بے۔ ليكن فقير امیدوار ب کدید وفتر ب معنی شرامری بلک سراسر و یکنا جا ہے۔ بیش نظر دهرا رہے۔ وقب فرصت اکثر دیکھا جائے۔ ش نے جو يرنو وبال بجوايا ب كويا كموفى يرسونا يزحايا ب- ندبت وهرم مول ند مجھے اٹی بات کی گئے ہے۔ دیباجد و خاتمہ متن میں جا بجا جو كولك آيا بول سب كي بيد حقيقت كي داد جدا طابتا مول-طرز عبارت كى داد جدا جابتا مول ـ ثارش اطافت سے خالى ند ہوگ۔ گزارش ظرافت سے خالی نہ ہوگی۔علم و ہتر سے عاری بوں، لین چین بری ہے جو بخن گزاری بوں۔ مدو فیض کا جھ یہ احمان معیم ہے۔ ماخذ میرامج ادر طبح میری سلیم ہے۔ فاری ك ساته أيك مناسب ازلى و مردى لايا بول\_ مطابق الل یاری کے منطق کے میں قرة ایزوی لایا موں۔ مناسب خداداد، . تربیب استاد: حسن و رقع ترکیب پیان نگار فاری ک فوامص جانے لگ بعد اپنی عمیل کے طاقہ کی تہذیب کا خیال آیا۔ " قالع رُبان" كا لكستاكيا ب- كويا باى كرمى على ابال آيا-لكستاكيا تماكد مهام ملامت كابدف بوارب ب، يرتك ماي معارض اکار سلف موار ایک صاحب قرماتے میں کہ " قاطع ر بان" کی ترکیب قلط ہے۔ عرض کرتا ہوں کہ حضرت پر بان والع ادر" والع أران" ك ايك تما ہے۔ يران والع في كيا الله فيونكن سكية قطع كيا جوآب في اس كو قاطع لقب ديا- بربان

#### مرزا عات اور ملتی میر محد عهاس

جب بحک فیر کے بہان کو تھی نہ کرے کا کیکٹر بہاں قائع نام محکے بہان قائع کی صحت بمی میں دور تقویر بچیجے کا وہ " قائع کہ بان " کامنعت کے جونت عمل کام آتے گی۔ تعلقہ تاریخ کا کیا کہنا ہے۔ کو یا کہنا ہم سمتی اور بے تقد اس کا کہنا ہے۔ جائیہ فواس سے کا فائد ندا اور ٹراری بدار ہوں۔

طعنتان کا کیا گیا ہے۔ کیا کاس مشوق اور یہ قلد اس کا گیا ہے۔ جاپ لواب حاسب کا پازند اور قراباری ہوں۔ بعد عرض سام کے پند آت کا شرکزار ہوں۔ آپ سے اطم وقم اور اداراک کی جو قریف کی جائے دو ان ہے۔ کین جرے شمر کی حائل مرف فرچادئی فان ب دوئل ہے، انساف کا طاب کی حائل مرف فرچادئی فان ب دوئل ہے، انساف کا طاب

ردا قائب کے دکھا کا جائباتی حاصر کے دیارہ چاپ دفا مل طفہ تھالی کی کان پر کس کہ او کہ کر سمبرہ ہوا۔ حتی خطر دورہ جائب کی کان پر کس کا میں تر اقداعی مزد جاہد کی فروند ندائل اور لیکھ جی ماڈائٹ امامیاب سے افزوند چاک کی مورٹ دیل کے بعد ہوالی اعدال سے معنی اختران اعدال سے اختران میں۔ رزان میں کرلڈا، میوال رجی از ان فیار اردال ورزان کا روزان کے درگیا کہ اور کارکمان کا روزان کا میراد اوران کر گریکی دار دوران کے دوران کا ورزان کا میراد میراد کرتے ہیں۔ کمرٹی جائب موال کے واضع چاپ اور ان فیالوروں کو درگیا کہ دوران کارکمان کے دوران کے دورا

ا تُو دیگر کرفرد وامن باتھی میں گزون، طعمل موش کریا۔ اسٹارہ اللّہ آئیس کی کھم و طو سے دل موسے اللها تھا ہے۔ جو صاحب وادق ہے لئے اللہ عالم اللہ کے اللہ کے کالیہ لگا کہ کھر سے کرادیا۔ حمن میں جوہزان وک بھادیا۔ اللّہ دی حقق کام کر یہ حق فرانان تھی کو تحریت ہے اور نہ الفاقت و خرافت کہ اداے بتان اللہ کا کہا کیسی ہے۔

## مرزا عالب اورعتی مراهد مهاس

ا جائے گردا تھو ہے ہے۔ اس کسکا جا حکام ہے ہے۔ سائی مائی جا حکام ہے۔ جس میں مائی جا حکام ہے۔ جس میں مائی جا حکام ہے۔ سائی میں جائے ہیں جائ

ظرافت نے آفت کو برپا کیا درشق ند کرنی تھی یہ کیا کیا فحر گذشتہ را سلام ملیم ورحمۃ اللّٰہ ویکا یا۔

شاہ اسائل دادی نے ای کاب "تقید الایان" می کسا ہے کو اگر اللہ باہ تو بہت نے نام المیس کو پیدا کرتا ہے۔ اس کے جاب میں موادا العمل جی فیرآبادی نے ایک رسالد" انتخاع العلم نام المیس"ن" کے جاب کے کسا۔ قالب مولانات موسوف کو بہت مائنے تھے۔ کس نے مزا سے شاہ داوی کے تھریہ کے بارے میں دریافت کیا کہ آپ کی رائے کیا ہے؟ درائس سے موال الکام سے مسئل تن 7 قالب نے اس بارے میں ملطان اعظما میڑ تجہ للبہ سے کی دریافت کیا اور جو محل ان کو تکامل وہ ذیل میں دریة کما حاتا ہے:

نظر الوقت آخر وحت طالب مستقدم كولن و دويد بالان كه ختار الإستان المستقدم كولن بالان كه ختار الإن يا بدر من بالم الله والان يا بدر من بالم الله والان يا بدر من بالم الله الله الله والان يا بالله الله الله والان الله الله والله والله والان الله الله والان الله الله والله والله

اے کہ ی گوئی اوانا کردگار عل ه وکرے آرد کارہ دد کیتی آفری متع نیود تلبوری ای چیں نغز تر باید هفت آکد بداری که بست اعد نبخت الإ دىئة آدم اد یم بلار خاجیت کم پو صورت آراکش عالم کار یک مہ و یک مم و یک خاتم کر مهر و مه زال جلوه تاب بیش نیست اینکہ ی کوئم جانے بیش نیست ی تواند سے دیگر آفرید آک مر و باه و اخ آفرد کور باد آل کو شہ بادر آورد گر دو مهر از سوے خاور آورد ير چه اعيد كم از كم بوده است قدرت حق ش ازی ہم بودہ است غود ني سحد دو ختم الرسليل ليك در يك عالم او روك يتين

## م زا عات اور منتی مے محمد عماس

قدرت حق را نه يك عالم بس است یک جہاں تا ہست یک قائم بس است تا بود بر عالے را خاتے ال ول ہر وڑہ پر آرد عالمے رتمةُ اللعالميني بم يود ير كا يكان عالم يود مد بزارال عالم د خاتم بکوے ور کے عالم وو خاتم را تھے كات ابداع عالم خوب ز يا يك عالم دد خاتم خوب تر خوده بم يرفيل ي كيم بى عالب این اعید بدی می اے کہ فتم الرطین اش خواعدة وائم از روے علیش خواندہ مكم ناطق معني بطلاق راست ایں 'الف لائ کہ استفراق راست كر دو مد عالم بود خاتم كي است خثاءِ ایجاد ہر عالم کے است از بمد عالم عبورش اقل است خود ہی گوئی کہ نورش اول است کے ہم فردے پذیرد انتہام الآليت را يود شاني تمام در الله داني داني داني جوير كل يم تايد عيد خے امکاں بد ہر حل تا تا نه ورزی اندر امکال رایو و رنگ چوں ز امکال بگوری وانی کہ جیست يم امكال اعد احمد منزديست صالح عالم چیل کرد افتیار كس بعالم حل تيود زينمار ایں نہ اور ست اختیار ست اے فتیہ خوایہ ہے ہمتا ہود لارمتِ فیہ ہر کا یا ساب نہ پندد خدا بچو ادثی گئٹ کے بندد خدا ساب چوں نبود نظیرش چوں بود 12 UR 32 8 8 6 منغرد اندر كمالي ذاهيست لاجرم مثكش عال واتيس زي عيد يد در كردم المكام نامه را در ی توردم والتحام

ترياري الريادي الأني الاي (مطابق جوري ۱۸۵۷ء)

## مرزا خالب ادرمنتی میرجمه مهاس

عَالَبِّ کے متذکرہ بالا علا کا جواب صب ارشادِ سلطان العلما جناب مثنی صاحب نے تحریر ڈیل میں ویا:

بعد اجاے ملام بااکرام کہ طغراے دیاجہ کام و طویاے وادالتلام اسلام است مشهود خاطر عاطر باده محيفة مرسله مشتل يرسئله ومطعمن اشعار آبدار كدمرسله بنداجياد اذبان وافكار وردفق فکن بازار لآلی شاموار بود، رسید\_ الحق که داد وفن داده اعد و نافته مُقَلِبُ تُعْنَنَ كَشَادِهِ- سَلَاسِتِ مَا فَي بِالطَاكِفِ مَعَا فَي بَاجِم آمِيْنِيَّ و مبادف عليه بامضامين شعرب دريك قالب ريخة ورقام وشعر وتخن وتقم و انتظام تمام كه از قديم الايام معلوم بود\_ الحال توغل و ماعلت درمعقول ومعقول زياده باعث مرور شد ونور" على نورلكن اس مئله ازعلم كلام است و خوش درس فن برغم خواص حرام و التخام درشبهات مظنه اشتباه وغلد است و از چزے كه شارع مقدى باين تكليف ند داده سكوت احوط بهرمال بالاجمال اعتقاد بايد كرد كه قدرت البهد وتنع است و برجيح ممكنات ومقددرات و العادمثل جناب رسالت مآب في نس معجع ذاتي عيت- أكرجه باعتبار فسائص عرضيه مثل افغليت والآليت وخاتميت وأكمليت ك نظر باية كريمة "ولكن رسول الله وخاتم النينين" وحديث "اوّل ما علق الله توريا" و احاديث كثيره ويكرمقرون بالينين است بكه از جمله ضرور بات وین ایجاد شل و مانات آن جناب بمنولة ممتنع ی ماشد\_ دلکن نقدس و حزو و دانی از شریک مختص بجناب احدیت است نداز صفات بشريت والبذا درحيَّ خودي فرمائيد "ولم بكن للا كفوا احد" و بجاب رسالتاب خطاب فرموده كد" قل انما اتا بشر ملكم" كاتيدة وات تكندرالاف سريدى شدرسد عروشان خدا

مردا قات ادرملی میر در مهاس

سس از خود می نه رسد و غالب که مفاد تلم غالب مطالب است - والسكام خيرفتام-مفتی صاحب کی ایک مشوی "خطاب قاصل" ۴۶۰ ہے۔ اس میں بہادر شاہ ظفر كے عكم كے تفيے كے ملاوہ غالب كا مجى ذكر كيا كيا۔ چند شعريہ بين: حالیا دیگرے زقم وایل رونوشت است برکلام علیق كريد روے مخن به غالب بود لازمش دفع آل مثالب بود در تستن فلاح خواش نه ديد ليك عالب ملاي خويش نه ديد نه ز نشاب بود و نے اروال زائله بود است او ز امل کمال تاج حكم شاء دالي بود او نه پاللیج مرد جبلی بود نیست النم یقیں کہ او گفتہ نامة الالين كه اد محلته راز پیشیده را خدا داند بطریقش کلام ی ماند كابرا بوده است اصل مخن یا ز لوشاه یا ز شاه کهن



ان معرف کا چیل میں مزوا کو ایک موج تصوی کی اثاب "انجیات ام پیزیکی بمیرانی ایک با برات" (۱۹ پر ۱۹۵۵) مطور تفاق کی تمام تصوی سے انتخاب کی گیا۔ شکیب اور سیے۔ ان کا ایک کس کو اور پر الحرام موجوع سالک میں شامت میں ایک موجود کی موجود انتخاب اور انتخاب کی ایک انتخاب می افزار انتخاب میں اور انتخاب میں میں اس کا ایک عالمی انتخاب میں ایک موجود در مالے میں انتخاب کی انتخاب کی اور انتخاب اور انتخاب کی ایک میں انتخاب کی ایک میں انتخاب کی ایک میں انتخاب کی انتخاب ک من المساورة المساورة

## د بوانِ عالب: نسخة حميد به (بعض اہم انکشافات)

(عاتر المبلى غديدين ولى سرويها مات مجاد بحيرا و برهداد على المبلى والمبلى والمستقبل المبلى والمبلى المبلى والمبلى والمبلى المبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى والمبلى المبلى الم

دیان غالب جدید (المعروف به لسور جیدیه) مرزا اسدالله خان غالب مرتبه مفتی محد افرادالق-

کیا ہے۔ کتاب کا سائز ۸/۲۰ یہ۔ سٹی تیرا پر نواب حید اللّٰہ خال کا "سرناسہ" این دریتے ہے:

اداے خاص سے خالب ہوا ہے تحد سرا ملاے عام ہے باران تحد دال کے لیے مہر

## ونوان مَالِّ: لَمَدُهِ عِيدِرِ (اللهِ يَمُ اَمُنْ مَارِدِ)

عل ولى مرت سے ميردا عالب كے ديوان اردوكا يہ جديد تر امتاے ملک کے سامنے ویل کرتا موں اور مجھے اپنی سعادت بر افر ے کر اس شہناء اہم مخوری کے عبد شاب کی نازک خیالی اور كت بى كى بىلائل اول، جوسو يرى سے ك خول اور كوشة و بول میں بڑے تھے، آج میرے وریعے سے ملک میں روتما اور بلوه ورا ہوتے ہیں۔ اردو، جو بلا اختلاف ملت ہم سب کی مشترکہ زبان ہے اور جس پر عاری ترقیوں کا اٹھمار ہے، است مجوعة ادب يل ال بي بها اضافى ير بنتا نازكرے عاب اور ارباب فهم و ظرف جو بالانتباز قوم و وطن اس مثلًا ق معاني كي نفيه سرائی اورمشمون آفری کے ول دادہ ہیں، اس کی جس قدر قدر کریں، زیا ہے، کیوں کہ اس میں کلام قیس کہ: ال تازگی به دیر کرد نمی شود نتے کہ کلک مال خات خرنی، رقم کھ ال كے بعد اعد كے الل شي بيدعبارت ب: ويوان عالب جديد/المعروف بد/ تورجيديا مع مقة مرويوان/ فر قوم جناب ڈاکٹر عبدارطن مرحم نی اے، اہل اہل نی / برسر ايث لا، ذي، عجا مرقبه فاكسار ضياء العلوم مفتى عجد الوارالي ايم اب منثى فاشل/ ۋائر يكثر تغليمات، رياست بحوبال... ال وقت مارے وی نظر دیوان عالب نورمیدر کا وہ آفسید نیزے جے

١٩٨٢ء بين اتريرديش اردو اكادي للعنوف في شائع كما تعال اكادي كي بيتريين واكثر محود الى ماحب" وألى النا" عن الله عن ك

عالبيات كا مطالعه كرت والول كو ويوان عالب كالتوجيديدكي ابيت كاطم بيد ويان عالب كا ايك على لنز كوب ١٢٣٧ه

## ويوان عالب: تروحيديه (بسل ام اكثلات)

(۱۸۹۱) مایل میاست جویل کے موادی کاب خانے عمل معتوال میں ایک اعتراض اور الکی میں میں المستوال میں کا اقداد کا می کا دوران کی ہے۔
جی اس میل میں کم الرواحیہ کے فوج میں الرواحیہ کے اوران کے استوال کی المستوال کی ا

صواء سے مهمہ تک مقتل فی افدان کی اعظمان "شرید" کے موان سے مدن ہے۔ اس کے ہمدر 200 سے 201 تک افزائل مواکل کا ذین کا روز ماد الل کا کا ہے ہے وائس ہے۔ آرا مادور شراق کا کیا ہے ہے وائس ہے وائس کا انجاز کا کہ ہے۔ اس کے میر مداور اس کی اس کا روز اساس کے ایس شوائل میں کا میران کیا ہے۔ اس کے ایس عظم سے مسئول کے قرار اساس کے ایس مشول کی ہے۔ اس کا میران کا انجاز کا ہے۔ اس کا کہ کا کہا ہے۔ اساس کا میران کا میران اساس کا میران کا ہے۔ اس کا میران کا اس کا استقال کا ہے۔ اس کا میران کا استقال کا میران کا میران کا میران کے اس کا میران کی میران کا میران کی امران کا میران کا می

میں موں مشاق جا، مجھ پہ جا اور سی تم ہو بیادے فرق، اس سے سوا اور سی مجھ سے عالب سے طائی نے غزل الصوائی آیک بیداؤ کر رہے فوا اور سی

طابقی عمل بیرمارت دورج ہے: برفزل عالیں نے انہیا تک بات کا عمالی ہے جو ''اوروے منظہ'' اور وہان عالی سکیل میں اس میں اس موجود ہے۔ قال بما مکٹل فول موس کا باقل ہے۔ باٹھ صرابی میں جارہ کا کردے کے۔ شائے کے سلید وہان و دکھا مائٹل ہے۔ فول عمل بیٹھ اسرتھی قال ويان عال: لق عديد رسل بم اعتداد)

بعد مين عالب دالا ميا:

اللام، فریادی ہے کس کی شوقی تحریر کا کاغذی ہے چے ان اس میکر تسور کا أتشيل يا جول، گداز وحشب زندال ند اوجيم موے آتش ویدہ ہے طقۂ بری زنجیر کا شوئی نیرکب صد وحشب طاؤس ہے وام بزے عل ہے پرواز چن تخیر کا لذنت انتاد ناز، افسون عرض دوق قلّ تعل آتش میں ہے تھ یار سے تھے کا كاو كاد خت جأيها حجالًى ند يوجيد کے کرنا شام کا لانا ہے جوے شر کا خشب پشب رسب مجز و قالب، آخوش دداع ئ موا بے عل سے بیانہ کس تغیر کا وحثب خواب عدم خود تماثا ب اسد ین شیر ے باہر ب م شمیر کا آگی دام شنیان جس قدر باب بچائے معا مختا ب این عالم تقری کا بکہ ہوں عال امیری على بھى آت زريا

موے آئل دیدہ ہے طلتہ بری دئیر کا صفیہ ہم ہے میں ۳۸ تک تعاکد ہیں۔ ان عمی"درصلی انہ" کی عثوی مجل شائل ہے۔ پہلے تعمیدے کا مطال ہے ہے: ''جل شائل ہے۔ پہلے تعمیدے کا مطال ہے ہے: والی ہی انساب

يو ترويخ جناب واي يع المحساب شامن تعمير تعرستان ولهاے خراب رسما

## ويوان عَالَ: تستاه حيديه (بسن انم أنمثناة مد)

تعمیدے کی ابتدا میں "فاقح فاری" بلی حروف میں لکھا ہوا ہے اور حاشے کی عمارت برے:

نے آبازہ زبان خاکس افزاد دلکھور کے صفیانام، ۱۹۸۰، ۲۹ پر پر انتقاف کیفٹ ودوج ہے۔ چکل چل کارکا تھی اور معلیور خول میں معدد اوائش کرکا ہے۔ اور چھر وو دوان میں منوش ہے۔ اصاد کو جہالتی کردیا ہے۔ اور چھرط وو دوان میں منوشوں ہے۔ کر ''جہ'' سے ممتاز کردیا ہے۔ خوف طوالت میلیور شوس ہے۔ کرانش'' سے ممتاز کردیا ہے۔ خوف طوالت معلیور شوس ہے۔ کارنش' سے ممتاز کردیا ہے۔ خوف طوالت معلیور شوس ہے۔

دیوانوں سے مقابلہ فرمانکتے ہیں۔ آخری تعمیدہ ''درصفیہ انہ'' ہے۔ اس جس ۳۳ شعر ہیں، پہلا اور آخری

شعرورج کیے جاتے ہیں: مال، دل ورد معد زمزمہ ساز کیوں نہ کھولے ور خزیدہ راز

بال، دن دود عبر رحومه سار بین نه سوح در حرید راد شاد و دل شاد و شادمان رکھیو سفیا۳۳ سے ۳۳۷ تک چوٹ بڑے تھات ہیں۔ پہلے تقطعے کا ابتدا ڈیل

صوبا سے ۱۳۳۷ ہے ۱۳۳۷ کی چوٹے بیٹ قلعات ایں۔ پہلے سے صوب یونی ہے: اے جہانداز کل مطر بے حک و نظیر اے جہانداز کرم شیعات یہ جبہ و مدیل

آخری قطع کے دوخترے ہیں: کو آیک بادشاہ کے سب خاند زاد ہیں دربار دار گوگ جج آشکا ہیں کائول ہے چھ وحرعے ہیں کرتے ہوئے سام کائول ہے چھ وحرعے ہیں کرتے ہوئے سام

ہ ال سے بے مراد کہ ہم آشا فیل مرای منے سے آفری منے ۱۳۲۳ تک رہامیات ہیں۔ ان کی تعاد۲۲ ہے۔

## ونيان عالي: نسوجيديه (بن يم يمثنهد)

یں اس طرح ہے: مو اخر فضال کی ہو احتیال آگھوں سے تماشا محمور آئید میں آئید بن آئید بن آئید ماھی میں اس قسر کے پہلے معرش کے بارے میں بیاتھا ہے:

پہلے بیر معرط متن میں بیاں تھا: بہ احتیال تحال زمداخر فطال خوتی غزل کا مطلع ہیہ ہے:

حول ہ رہے ہے۔ جنوں کرم انتظار و تالہ بیتانی کند آیا سویا تا بلب زنجر ہے وود پہند آیا (۱۲) شعر معربی جانی بیاں گئے ہے:

"مويدا تابلب زنيري دود پيندآيا"

می است می شعر میں درہ ہے: مواد چھم کس التحاب فتلہ آرائی خرام ناز بے پروائی قائل ایند آیا اس شعر پر "او، الا" کلما ہے جم سے معلوم ہونا ہے کہ خالی اسے مذف

قراد دیا ہے اور اس کے عیام عاش پر بے ضعر برحایا گیا: روائی ہے مورج خوان کس سے ٹیکتا ہے کہ لطاب سے محاشا رفتن قائل پائد آیا نسی جد فلطین کی خان نگر از الذاط ہے، ذیل شی چد فلطین کی ختال دی کی ديان مات: لمدحيد رايس ايم اكتابات)

جاتی ہے:

ص ہ فزل: مثق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا

فزل كا ايك شعر يوں ہے:

شب نظاره يرور تفا خواب ش خيال اس كا

صح، موجه کل کو رقعب بدریا یایا

يلے معرع عن خال كے بدلے "خام" درست ہے: س و غرل:

شوق، بررنگ رقیب سر و سامال لکا معرع يبل اس طرح تعا:

عشرت ایجادید بوے گل دعمو دود جراغ عرل كالمطلع يبليد يون تفا:

کارفائے ہے جول کے بھی میں عربان لگا

میری قسمت کا ند ایک آدمه کریال لکلا : 00

شور رسوائی دل دیجه که یک ناله دل لا کھ پردے میں چھیا پھر وہی عربیاں لکا معرع وفي اول ورست ب: لا كد يرد على جها ير واى عرال أكلا ص الاشعر:

> نه بو وحشت کش دری مراب سطر آگی ش كرو داه يول ب دعا ب ي وخم مرا معرع واني يول مونا عاسي:

غبار راه ہول ب مدعا ب علی وقع ميرا

والحال عَالَتِ: لَمَعْدَ حَيْدِ مِنْ المِنْ الدِي

سعی: - اسد وحشت پرسب کرشته تبائی ول ہے برنگ موری نے، فمیازۂ سافر ہے ہم میرا معرر کا اقل ش'''ہے'' کے بیاتے''ہول'' کا ہے۔ من امر معرع:

تفاقل کو نہ کر معروف جمکیں آزمائی کا یمال "معروف" کے بدلے "معرول" مجھ ہے۔ای طرح ذیل کا

> گھے: تھربازی طلسم وحشت آباد پرستاں ہے سمج مصرع ہے:

ا عرب ہے: اظریازی طلعم وحشت آباد پریٹال ہے

ص باد هنر: رسب بدد جنت بازگشتن منی بول، منی بر لب آوردگال کا معربی اقبل بیل درست ب.: فرمب شع دیدهٔ بازگشتن

> معرم: ریال''مو'' کی عبا۔۔''موان' وہا کی قا موانمیر قرام ریال''مو'' کی عبا۔۔''موان' وہ علیہ۔۔ بید معرم کلی طاحتہ ہو: عبال''فواری میں ایس سے مداواری حبال ہے تاہد جہال''فواری میں ایس اور علی میں ہے۔۔۔'

ديوان عالب: لنضعيديد (يعن الم انتشاعة)

غزل كالمطلع:

شب کہ ووق گفتگو سے جیری، ول بے تاب تھا شوقی وحشت سے افسانہ فنونِ خواب تھا

ھاھیے میں منتظل کے بارے میں لکھا ہے ک اس خوال کا منتظل اور مثلق ووفوں دیوان خاکس شائح کردہ مولانا حریق موائی اور ویان خاکس میلیویز مشلمی نظالی بدایوتی کے آخر میں غیر موقید النصار کے خمل میں ورج ہیں۔

سی بر تروید مفار سے اس میں مراق این طرح ب: سخه ۳۸ می پائی شعر کی ایک فزل ہے، مطلق اس طرح ب: درد امم حق سے دیدار سنم حاصل اوا

رشت شیخ تار جادهٔ منزل ہوا پہلا می لفظ"درد" غلط ہے، دراسل س"درد" ہے۔

پہلا فی افظ مدا کلا ہے ورائس ہے اورائس ہے۔ ویان عالب لیو تعدید عالب سے کلی دیان لیو بھویال کا جدید الم یعنی ہے۔منی افراد کی لیو بھویال کے بارے میں گھتے ہیں:

اس دادر کاب کو محفوظ رکنے کا طرف کتب خان جرید یہ ہویال کو ماکس ہے۔ ہو قریقی طور پرفیوں کہا جاسکا کہ ہد وجان پہل کیول کرچاہ جی مائریٹ کا کاب ادار موروں والیور سے اقابیا چی ہے کہ نے مثاقا رفیس وقت فواب فوٹ کھر خان صاحب کے بیطے میان فوجار خان صاحب کے لیے کلسا کا بیان چیاں ہے اس کے موان فوجار خان صاحب کے لیے کلسا کا بیان چیاں ہے اس

و الا الله من تصنيب مرزا نوشد والوى، أتخلص بداتشد الركت خد مركارفيش آثار عالم بناه ميال فوجدار جحد طان بهادر وام اقبال تلمى مؤشفه"

### وليان عالي: لترحيديد (من ام يحناهـ)

خاتے پر ڈیل کا ترقیر ہے: ''دویان من تصنیف مردا صاحب وقبلہ استخلص یہ اسّد و خالبّ سلّم ریم ملی من الحرت الحقویہ صورت اتمام یافت۔''

بعض فوگ کھے ہیں کہ کورور میں ہے حواقی میں جو اضعار ہیں یا جن اشعار کو عالب نے قلم زد کیا ہے، وہ عالب کے ہاتھ کے لکھے ووسے ہیں۔ کین عرقی صاحب ال لوگوں کی آزا سے منتقل فیمن ہیں۔

> (۱) آگ این یارک قالب بیس میوب بین ورند ب اس کو ای جیب و بترکا اتیاز (۲) مکن کر مودت کا خوش حال دو شالد کوئی بیم مجی بین شاد اب عالب ای حریاتی عمل

مثل فزل وہان چال بی نمی کم الدوار بہاد یک خاراتھیں قائب کے تام منسب ہے۔''مری بختی'' (مال کنارے ۱۳۲۳ء) میں اس قائب کا سال انقال ۱۳۱۸ء کھانا کمیا میں ہے۔ 'میٹن ہے نظیر'' میں مجی بے فزلس قائب کے تام سے شال بیں۔ بے فزلسی بھی لوگوں نے اسرفلڈ خال قائب مروا فوٹ سے منسب کرے تلفی

"مخون" لامور كے ابدائى يرچال عن مجى عالب كے ام سے دومرول كا كلام جينے لگا۔ يہ سلسلہ"البلال" كلكت من جارى رہا۔ 1919ء من عالب ك انقال ك يدر بياس سال ك بعد ديوان خالب نور يويال عموداركيا كيا اور اس ير ١٢٣٧ جرى (١٨٢١م) كاتر قيد دكمايا ميارس في تكما، كبال لكما ميا اور بعويال كيد ينايا؟ آج ك تعديقتن برتي ع برا ايك ومال ك بدا ١٩٢١ من شائع كيا مميار اشاعت بيلي واكثر عبدالحق "اردو" مد ماي، الجمن ترقى اردو مند، ك شارك

بابت جوري ١٩٢١ و (صفيه) عن لكيت إن: ائجن ترقی اردو کا ایک مت ے ارادہ تھا کہ مردا عالب کے

اردو دیوان کا ایک نتیس میچ، جدید ایدیشن طبع کرے۔ چنال جہ بدی کوشش اور تحقیق سے یہ داوان مرقب کیا گیا۔ میری ورخواست برڈاکٹر عبدالرش بجنوری مرعم نے اس کے لیے بلور مقدمہ خاک کے کلام پر تبرہ لکھنا شروع کیا۔ ای اثا میں اتفاق سے بھویال کے سرکاری کتب خانے میں مرزا صاحب کے قديم ويان كالمل ني كل آيا، جس بي وه تمام تعميل درج تحيل جو بعد میں خارج کردی کی تھیں۔علی لحاظ سے بدالک بدی تعت اور میں بہا فزانہ تھا۔ مرحم نے انجمن کے لیے اے ترتیب ویا شروع کیا۔ لیمن افسوں، اجل نے اتی مہلت نہ دی کہ اس کی محيل مو جاتي اور يه مونهار نوجوان، جوهم و اخلاق كا ميلا تها

ب وقت اس ونیا ہے کوچ کر گیا۔

نورجیدیے کے پورے دی سال کے بعد مولوی عبدالباری آی مرحم کے يهال أيك اور" ياض" كا عبور موا، جس عل مرزا عالب كا غيرمطبور كام وافر تعداد على دکھایا گیا۔ اردد کے مشہور ناقد جناب نیاز فتح بری صاحب نے اسے مشہور ماہ نامے ''''3و'' لکھو ہائید قرون 1911ء جورہ (سٹے 1711ء) کل ''فواد ایب: خالِ کا غیر طبعہ دکام'' کے موان سے آئیل مشمول شائع کیا۔ اس میں آئی صاحب کے افزار کا ''کرد حالیہ کے غیر طبعہ دمام کر اور دکن سے آراد سوکیا۔ انتقاب میں 4 فزانوں کے 12 خور درج کے نیز راحاجہ نے خالیہ کے ان مام کرانو انتقاب اور جلی اضدار کو تقلیعت اور مصلحی کے ساتھ کا کا آئیل آئر اور بارشرائع کیار

> اس وقت غالب ك اردوكلام ك دو جموع ملك يس نظر آتے ہیں۔ ایک وہ عام اور متداول نعذ جس کے معلق کیا ماتا ہے کہ مولانا فعل حن خرآیادی کے مشورے سے عالب نے مرقب کا تھا اور جس میں سے زیادہ گلیل اور دشوار اشعار نکال دے تھے۔ دوسرا وہ جو نسخ حمیدر کے نام سے معروف ہے، اور جس کو ڈاکٹر بجوری مرحم نے کتب خات مجویال کے ایک قدیم لیے کے موافق مرقب کیا اور انجن ترقی اردد نے شائع کیا تھا۔ کہا ماتاہے کداس کینے میں تمام وہ اشعار موجود میں جن کے حذف كرتے كے ليے بعد متداول نيز مرقب كيا كيا تھا۔ اس ليے شال کیا ماتا تھا کہ اب کوئی حقہ کلام غالب کا ایسانیس ہے۔ جو شائع ہونے ہے رو مما ہو۔ لیکن حال ہی بین ایک تلمی باش صداق ک ڈابوکو دستاب ہوئی ہے جس میں حصد وغرالیں خالب كى الحى درج بين جو ند حداول في عن يائى جاتى بين ند نے حمد میں۔ اب یہاں دو سوال پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ساکہ منزلیں واقعی عالب کی میں یافیس اور دوسرا برک اگر عالب بی ک بیں تو اس شيخ بين كيون تين بائي جاتي بين جو بعويال بيجا میا تھا۔ امر اول کے محلق مختلوفنول ہے، کیوں کہ عالب کا رکب ان ایا فیل جو چیا رے اور جس پر دد راکب قائم

#### عان فال: تعطيدي (بس ام أكثاله)

پریکس و دی گیا ہم ہائی ہو یہ پریکس کے کہ ہوئی والے کے گئے گئ ترجید ہے کہ ہو خاکہ نے اور طوائی کی عدد اصداق ہی ہے بھی کی نے اس بیوائی عمل کوئی میں نے کام رورہ فوٹیلی میں عراقت کے مائی کہ سے انجے میں وہ عدیے گئی کرمنگل میں اداراں کے کھو کارکم کے بعد ہے گئی عمل میں موان اور اس کے کھو کارکم کے جائے ہے۔ عمل میں فوٹیلی کیا ہیں جہ ہے جائے جائے ہی جائے۔ عمل میں فوٹیلی کیا گئی ہے وہ چھے خاکہ کی جیارے سال انجازات کیا جائے۔

ایک اور معروف فقاد جناب مجنوں گورکھ بوری اپنے رسالے''ایوان''، بابت جنوری ۱۹۳۱ء میں لکھتے ہیں:

ميرى جرت كى كوئى ائتها ندتقى جب كديس ويطلع الخ كلمو عما اور اسيخ كرم دوست جناب مولانا عبدالبارى آتى كے ياس أيك كلى باض جس میں علاوہ اور شعرا کے خالب کی بھی چھ غرالیں ہیں۔ ان شي ايك يا دو الى بين جولسور حيديد ادر ديوان عالب متداول دونوں میں موجود جیں۔ باتی سب غیرمطبوعہ جیں۔ ساخل بیشنا اب ے مالیس بھاس سال پہلے کا تعی ہوئی ہے... یہ فرایس واقعی فالب كى ير يادين، اس كا ثوت يول و ايك يامى ب كدان ين أيك دو غرايس عالب كى يين ويى يندش الفاظ، ويى اختمار و بلافت، وبى دقب نظر، وبى شاعرانه جلال جس في غالب كو غالب عادیا ہے۔ ان غراول کی اقیادی شان ہے۔ برغرایس تطعنا عالب کے درمیانی دور کی جی، جب کدان میں توازن اور احتمال آیکا تھا اور جب کہ ان کے مکتے میں دومروں کو بھی مزا آنے لگا تھا، لینی جب کدان کی جیدہ خال اور مشکل بیانی بی سلاست اورقتلنظى رونما بويكل تقى-وراصل اس جعلی اور فرشی "فالب کا غیر طبوعہ کام" کے خالق اس تھے۔

میصف نے اس سے گل قاتب المائل کام مرقب کرکے رویان جاتب (دارہ کا ایک بنا ایکٹن دادار بی حافظ کا ہا۔ اس کے بعد ہدکے حجم کیاں بھائل طرح رویان حاتب عرف کی ۔ اس میں بان چاکان ہے اس کے جہ سے حال کیا۔ 'کل بھسکو حمائی جاتب ادارہ قائب کا موجمہ کیا ہے جہ اسانا، میں مدن کیا ہے ہے حاتی جنگ اس میں جاتب کی جہ دیمانی کا ہے۔ جہدی کیا ہے ہے جہدی کیا ہے ہے۔ کہ جہاں جاتب کی خاص میں کئی ہے کہ دیمانی میں کو دوئی میں ہے۔ جہدی کہا ہے۔ روگئی میں گلہ دیدہ بھی میں آئی کے موجمہ کیاں واقع اللہ اعتبار کا روشان کیا۔

مرزا عالب کی وقات کے بورے ایک سو سال بعد "بیاض عالب عظ غالب" كا أبك اور قلمي نسخة معرض وجود مين اليا حميا\_ فروري ١٩٦٩م مين بشن صد سالة خالب سركاري طور ير ملك كے طول و عرض ميں منايا حميا- بياش خالب، جے تبورتونی می کهاهاتا تھا، جناب اکبر علی خان عرثی زادہ نے بھورستان میں شائع کیا تھا۔ اس کی نقل لا بور باٹھائی گئ اور" نقوش" کے الدین جناب محد طنیل نے اے بدے اجتمام سے" نقوش، عالب نمبر" كے نام سے شائع كيا۔ مرتبين كا وعلى تھا كداس بيس عال كا وه كلام شال ي جو أهول في ١٩ سال كى عمر شي ١٣٣١ه (١٨١١) ش ترتيب ويا تھا۔ برمفير كے ماہرين قالبيات جناب اقباد على حرفى، يردفيسر آل حدمرون مالک رام، عرشی زادو، غلام رسول مم اور ڈکٹر ممان چھر وفیرہ نے اس کے معتبر ہوئے کی توثیق بھی فرمائی تھی۔ ایماری زبان ای والی اور ووسرے رسائل میں اس کی تالعت اور جمایت بیں معدد و مضامین شاقع ہوئے۔ یہ مضامین " لغوش" لا بور عالب نمبر کے تيرے منے ميں موجود بيں۔ يامن عالب نور لا مور ذاكثر شار احد فاروق كے مقدے ك ساته يبل شائع موا تعا- اس على مر الماني تقل اسدكى ايك فوال "وم وهد فم جد" بى شال كى كى، جب كديد فرال عالب كى حيات مين تذكرة خويفكى مين مير اللي اسد ك نام سے يجب بكى تقى - اس زائے يى كال احد مدالى في "ياش خال علية قالب" كى ردش ايك طيخ كاب مارى تعاون سے "ياش قال كا ايك تقيدى

ہاتوہ" کے جام ہے خاتی کہا۔ اس عمد معیول ہے کوئون وادہ کو بھی آواردیا۔ کائیر کی تجے ہائی کا موردید کی گئی۔ کائل اصاحب کا حال ایکھی کے کہ آخس ہے حاص کے رکھے میں گئی کوئو الرجازی کی ادر اے وقع کے کسی کا بھی ہے ہوئی اس مورد اور جانب ایک مام کو مکال آو آخس ہے اس کا میں کا بھی میں کہ اس حق کے اس کا میں کائیر کا اس حق کا اس حق کا میں کائیل کا میں کہ کائیل کا تھی کا کہ کھی جائی کی ہے تھی میں کے اس حق کا آپ میں کائیل میں کائیل کا میں کائیل کا میں میں کے کہا تھی کھی کہا تھی ہے تھی میں کہ میں میں کائیل کا میں حالے کائیل کا میں حق کے پھی تھی تھی ہیں کہ میں میں کہا کی جو انسان ما میں مورد نے اس کائیل کا میں حق کے پھی تھی تھی ہیں۔

## "فرال كمآل احرمد على عظ اسد الله خال عاب"

ر بات قابل ذکر ہے کہ بھویال کے سرکاری کتب خانے میں وہوان عالب لور بويال عرمة درازے فائب كيا ميا ہے۔ اس مين عمدة نتخد ادر تذكرة وكا ك وه اشعار خائب ہیں جو ترجمہ خالب میں درج ہیں۔ نسویر عرفی زادہ کے مارے میں اکبر علی خال اور توفیق اجر چشتی امروہوی کے ورمیان بھویال کی عدالت میں مقد مرجی مل رہا تھا اور دوران ملا مد برانو بھی فائب کردیا میا۔ تحسیلات "فقوش" لاہور فالب غمرے تيرے عنے على موجود جيں۔ راقم الحروف كو ديوان عالب نورميد بداور نورم في زاده با الدر عالب (المور) كے علل عالب مونے على اختلاف ہے۔ وولوں فنوں على جو اشعار غالب سے منسوب کے محے میں وہ مجی مشکوک میں نے جمید رہمی عالما ناز اور آتی کی کارستانی کا نتید ہے۔ آز اس زمانے میں بدویال می می مقيم تھے۔ تعند کوناه جب تک یہ دونوں سنے (حمدیہ ادر عرش زادہ) اصل مالت میں باز برآ مرتیں کے جاتے اور تحقیق کی کموئی پرنیس پرکھائے جاتے اس وقت تک راقم حروف ان کو غیر متبر قرار دینا رہے گا۔ ان دونوں شخوں میں عالب کے تنکس ہے سعد و غولیں ملتی ایں۔ جب کہ مولوی محرصین آزاد" آب حیات" (ص٥٠٠) عمل تصنع بس کہ عالی نے ۱۳۳۵ء (۱۸۲۸ء) میں اسداللہ کی رعایت سے عالب تھس افتیار کیا۔ یہ کے سے

## والمال عال: لتحاليدي (الل الم الالات)

کہ فالب نے ایسیا ویاں کا اتھاب کیا قال اس کا وکر ایک علائلی نام کرتے ہیں: چھدہ ممال کی عمر سے محکوں ممال کی عمر تک مضاحین خطابی کلسا مجیا۔ مل ممال ممال ملائل اور ایسیال انتخاب عمالی استر جب لیجر آئی از اس ویال کو دور کیا۔ اصاف کی سکتھ چاک کیے۔ دل چدرہ شعر واسطے نے کہ والان مال کیا ہے اس مدر سے د

ال علا ہے وائی جوڑے کر قائب نے اس کلی ویوان کو جوڑ کے بہتا قالد وہ اپنے کام کوسائد و چاک رکھے کے گروندر میچ ھے کی سے اس کے سامنے میر المائی اسٹان کو باس او آموں نے کہا ''اکرر چھک میرا ہو 3 تھ پہ ہزار النت '' آیک علا کمی مرزان کہا ہالہ ہی اس کہ قال کہ کئے جی کئی میران ہو 3 تھ پہ ہزار النت ''

امن ضا کے بیاتر نے اور تھی القام نجف خال نے برے اور قان کا کی اس کرنے ہیں۔ خال میں کا اس کرنے ہیں۔ خال میں کا اس کرنے ہیں۔ خال سال کا اس کرنے ہیں کہ خال سال کا اس کرنے ہیں کہ خال ہے۔ جائے کہ اس کرنے ہیں کہ جائے کہ برائد کا برائد کے بھی اس کرنے کا کہ برائد کے بھی کہ برائد کا اس کہ کہ بھی کہ برائد کے بھی ہی اس کہ کہ بھی کہ برائد کے بھی ہی اس کہ کہ بھی کہ برائد کے بھی ہی اس کہ کہ بھی کہ برائد کے بھی ہی اس کہ کہ بھی کہ برائد کے بھی ہی اس کہ برائد کے بھی ہی اس کہ برائد کے بھی ہی اس کہ برائد کے بھی ہی کہ اس کہ برائد کے بھی ہی اس کہ برائد کے بھی کہ برائد کے بھی ہی کہ برائد کی بھی کہ برائد کے بھی کہ برائد کے بھی ہی کہ برائد کے بھی ہی کہ برائد کے بھی کہ برائد کی کہ برائد

معموں کے انتخام پر 10 واقع کا ذکر کا عاصب ہے کہ کمال اور صدیقاً چھی صدمال ڈائن سنتھ 1940 کے دوران دلجے گئیں دلارے کے قبلہ تھام کھ مادان وزیران کا میال کھی کہ مدد اداکال حاصبہ کیریائی ہے۔ گئی دلار خلید صاحب کا انتخال میں اور کا کمال صاحبہ ہائے کہا کہ بالک ہو تک اس کے چھے سے خالب میال کا جو درجے کے میل آئیا کہ سی کہا کہ مالک ہو کہ تھی اور کہا تھا کہ اس کے مالٹ میں نے باتھ کہ سروانے کہ کہا کہ میں کہ کہا کہ میں کہا تھی اور کہا تھی اور کہا 1970ء

#### دیمان خاک: کرده میدید (بعق ایم انتخاص) که مطلع کماک:

۔ آپ کو یاد ہوگا کہ سری گرش فالب پر اپنے مضاعن کا جمور آپ نے دیا تھا۔ میرے پاس محفوظ ہے۔ فالب المنی ٹیوٹ (جس کے ساتھ کمال صاحب وابعہ ہے) اسے شائح کرے، تو

اں پر آپ کوکی احتراض تو نہ ہوگا۔ عمل نے کاب کی اشاعت کے لیے اپنی مضامتدی ہے آگاہ کیا۔ جون ۱۹۹۸ء عمل کمال صاحب سے بحری طاقات مری گو تھی ہوئی۔ کاب کے ہارے عمل

انھوں نے فرمایا کہ مستودہ چوی ہوگیا ہے۔" ش نے یہ کاب بوی عرق ریزی ہے تھی تھی۔ اس کے تلف ہونے بر جو

عن سے ہے حاب بیری مری ریزی ہے ہی ہوں ہے کا صدمہ چھے ہوا وہ نا تالی بیان ہے۔ بگر اس کے اور کیا کیا جائے: "آل وفتر را گاو خورہ گاو را قضاب پرو وقشاب در راہ مُ و۔"

#### ☆

مضون کی تیاری کے لیے دریة ذیل کابوں اور رسالوں سے استفادہ کیا گیا:

"آپ حات"، مولوی محرسین آراد

سرای "اردا"، بارت جوری ۱۹۳۱

سدهای شهروزانه بایت چوری ۱۹۹۱ سدهای شهروزانه باست جمالاً، ۱۹۳۵

(٦) "اردد ياسلي المالي، والى ١٨٩٩،

(a) كركم " يكون عود بهار"، ويكل

۲) ديان قالب تومرش، ۱۹۵۸م

۵) دیان کات اوروی داد. ۸) "باش کات علی کات تعیدی بازد"، کال اور مدیق

(۹) دیمان عالب ترویدید (مطبعة اردواکاری، العو) (۱۰) فراتر دیمان عالب در تاریخ

() فرزة ديمان قال، مرقة اتى "محدود العلم الله الله

(۱۱) "في الاشعار" بمثلج ولكور لكسو ، الماء (۱۲) "فقول" لاجور، خال نبرا، ۱۳

الله اللهود إيت فروري ١٩٢١ه

Ko.

# مخطوطهٔ دیوانِ عالب (نسخهٔ سری گر) اور مطبوعه نشخ بحیات ِ عالب

سطح بر الی دونی آبان اجری می وجین حالیہ کا لیک جدد البود الی مثل جدد البود الی کا بعد در البود الی کا بعد در البود الی کا بعد در البود الی کا بعد البود الی کا بعد البود الی کا بعد البود الی کا بعد البود الیک کا بعد الله و البود الیک کا بعد الله البود الیک کا بعد الله البود الیک کا بعد الله الله کا بعد ال

() یو دیان دیلی میں تکھا تھیا ہے۔ ۲۲ چگہ استر تکھی تکھا ہے۔ اس کی کوئی فرزل فیر سلور میں ہے۔ اوپید تربیب میں قرق شرور ہے۔ تلم مکی ایچھا ٹیمن۔ مستحقی قلم ہے توجہ ہے۔ سرف قدیم ہونے کہ باتے کہ اہم ہے۔

-------

#### اللوف ديان قال (الورري مر) اورملود نع اليات قال

(۲) حتال البند طائد محق طوی اکاروی مرح و «مفتور سال ، حکل می بیری التولی 
۱۳ استان می کنید که بیری با جابر کی مرتب سرخ راید اس کی مرتب 
۱۳ سال می کنی برخ بی کنید با بیری می کاروی کاروی کرد به «موزی کا میدا از کاروی کها بد می سال می می کاروی کرد برخ کیا برخ کاروی کرد بیری کرد کرد بیری کرد ب

راقع حرف نے مختل کا حالیہ باتا تھا کہ اس ۳۳ ادائل (۲ سفل م) پر مشتل ہے۔ یوا دیوان خو گفت ادر آمیزی میں لکھا کیا جس کا پر معا اجائل حکل - کا جب کا اس مقدم ہے۔ الحداد کی تعادا ہے۔ دول اللہ میں کی کی لئے چھ عام یاددائشت کے طور پر لکھے ہیں۔ سیج میرالمرشیکی حدث مجد میداللہ خان آلم رہ کسید " بیٹا نام کی کرمریکسال کیا ہے۔

یں نے خلاص کی علیہ اوجان واپس قاب توحوق ہے کیا ادر اس حجے پر کافیا کر کلوند وجان حال ہے کہ ایک خلاص الدارے کی زائدہ میا ہے۔ رہائے۔ اور ترجی الحداد میں قدارے انتظامی کی ہے۔ اس کا جمارے کی آجا وابدا ہے۔ اس سے جرے موقف کی تائیر میں کے بحد کھولم چیکا افرانش سے آئی کا ہے۔ جب کال اس کیا تعداد میں حالی کو رہنا ارس 1840ء کے طواحہ میں کافائی باجائی

عَالَبِ نَ ابِين اردو دايان ك يبل الدين كا ديباجد ذي قعده

#### اللوطه ديوان خال (المزدري محر) ادر مليوم في عاب خال

۱۳۳۸ بجری (مطابق ۱۱ را پرش ۱۸۳۳ ) کو تمام کیا۔ تقریع چر سال بعد نواب شیاء الدین احد خاں نے ۱۳۵۰ بجری (۱۸۳۹ء۔۱۸۳۵ء) عمل کشی۔ واوان اکتوبر ۱۸۳۱ء عمل ... وید ۱۳۶۲ء۔

اس حباب سے زیر نظر تطول تقریع ۱ سال پرانا ہے۔ اس کی ابتدا میں ویا پیرعائب ہے۔ ویا ہے کے بعد اور اشعار سے پہلے" یا اسداللہ الغالب" تھا ہے۔ اس کے بعد ورق ۲ ب بر عالب کی مہلی قرل این درج ہے:

کش فرادی به کس کی حق تورک کا کانش به بیمان بر حکی هسر کا کاد کاو مخت بالیار عالی و کی کرای شام کا 10 به بیمد عربی کا بینیب به اعتبار خش دیک چاہے بید شمیر سے باہر بے م شخر کا آگی دام شدین جم قدر جانبے کیالیات مدما مثلا به اینج مائی تورک کا کمک مان مشدین جم تدریب کیالیات میں کا تش ردیا

بعلہ ہول عالب البیری میں ہی اس زیر پا موے آتی دیدہ ہے حلقہ مری زفیر کا

یہ بات قابل ذکر ہے کہ فزل کا پہلا اور چھٹا شعر"گل دوا" (انتخاب کام عالب، مال ترتیب ۱۹۱۸ء) موتبہ مالک دام، ۱۹۷۰، شن محک موجود ہیں۔ دوق ۳ المف شن بےفول کی ہے:

ج قیم اور کوئی نه آلا یروپ کار ۲۰ هنر فزل کے تین هنرا به تھا خواب شمی ۱۳۰۰ لیکا جون، مکسی قم ۱۳۰۰ و حالیا کملی۔ ''کلی رمتا'' میں درج ہیں۔ مخلوصے میں خالب کی مضیور فزل ہے۔ مثلا حا

متولیہ بھٹی سانوں کھور ''جدتے تھا'' کی مدینے عمل ہیں: آن کو جائے آک عمر اگر جدتے تھے کہ کان جائے ج کی ذات کے مر جدتے تک کم چسنی کا احد کس سے وہ ج مرکز طابق '' مثنی ج برکٹ میں میٹنی ہے موجو جدتے تک معلومے کی اقدامت کا ایک اور جمہدت کی کہ کس میں تائیس کی جس

## مخلود دایان فالب (الدرمری مر) اور مطبوعه فنظ عوات فالب

مشہور فرلین نیس میں معلوم ہوتا ہے کہ ایا کام بعد میں تعنیف کیا میا تھا۔ چھ تراول كمطلع يهين: ا۔ برم شہشاہ یں اشعار کا رفتر کھا رکیو یارب، یہ در گینین گوہر کملا ۲ جر ے بار آئے، پر بار آئیں کیا کتے یں، ہم تھ کو سے دکھائی کیا ٣- التي ے فوے بار سے دار التهاب عيل کافر بهای گر شد این به باحث بخاب شی س ے بکہ ہر اک آن کے اشارے علی نظال اور كرتے بن عبت تو كررتا ہے كال اور ۵۔ لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی ون اور تجا کے کیوں؟ اب رہو تجا کوئی ون اور ۲- س کیاں، کچھ لالہ و کل یس تمایاں ہوگئیں خاک میں کیا صورتی ہوں کی کہ بنیاں ہوگئیں ے۔ کھ ٹی ہے، غم دل اُس کو بناتے نہ ہے کا نے بات، جال بات بنائے نہ نے النس میں ہوں کر ایما ہی نہ جائیں میرے شیون کو ام ا اونا أدا كما يه الوا سخان كلشن كو 9۔ مانکہ اطفال ہے دیا مرے آگے ووا ے شب و دود تماثا مرے آگے ال محمى كو وے كے دل كوئى لوا ہے قطال كول ہو نه مو جب ول على بيني ش تو پير منه ش زمان كون مو ہم نے مخطوطۂ دیوان خاک (نسویرسری تکر) کے و سامیہ خاک کا مقاملہ نسیے

### اللوطاء يوان عالب (الدوسري كر) اودمطور في عوات عالب

آگرہ سے کیا۔ دولوں ایک جھے تھیں ادر کوئی اختلاف ٹیمیں ہے۔ عالب نے فشی چھیزائن کو دیوان کے بے ایکیٹن کی اشاحت کے کے ۱۹۸۵ء کا مخلوط درام ہو بھیا تھا۔ اس لیے دونوں مخط الطلاء سے پاک جیں۔ ذیل عمل کشیح مربی محرک سے دیاہی عالب درج کیا جاتا ہے:

# بم الله الرطن الرحيم

مثام هيم آشايال را صلا و نهاد البحن نفيال را مروه كدلتي از سامان مجره مردانی آماده و داشی از عود بندی وست بیم داده است ۔ ند چربهائی سنگ ژوپ خوردة يد نتجار نا طبيتي شكست ب اندام تراشيده بلكه به تيم وكافئة بكارد ريز ريز كردة بسومان خراشيده... ایدون فلس گداختی شوق برجتوے آئش یاری است ندآتی که در تخصاب بند افسرده و خاموش و از کب خاکشر بمرگ خودش سد بوش بنی، چه بروے مسلم است از نایاکی باستخان مرده نابار علمتن و از دیواگی برشته همع حزار کشته آویختن، برآ کمنه بدل كمافتن نيردد و يزم افرونش را نظايد ريخ آتل بد من برافروزیده و آتش برست را بیاد افراه ام درآتش مو زنده نیک میداند کد بدوبنده در بواے آل رخشده آذرائل درآلل ست ک چیم روشی موفتک از سنگ برول تافته و در ایوان لبراس نشودنما بافتد خي را فروغ ست د لاله را رنگ و نخ را چيم و كدو را جاغ يخشفوه يزدال دردن بحن برافروز راسياسم شرار الاال آتش تاب ناك بخاكستر خويش يافته، بكاو كاد سيد شتافته ام واز هل دمه برال تهاده ، أكد در اندك مايد روزگاران آل مايد فراجم تواند آند که مجره را فخ دوشائی چراخ و رائخته عود را بال شاسائی دماغ تو اعر يخيد - جانا نگارتدة اين نامد دا آن دومرست كديش

#### اللولدديان عالب (الضرى عرى الدرمليدر في عيات عالب

باشاده على منظر برگرد آمدون مراج وجابن قامل برخرود باشاده على امل فرایش بمی و واقع بر است باشد المی ایسان میشود منی موان متورس باش باش به است باشده امل به است باشد از آجاد براهی گرف مکلب آی اعتدامی و اجاب طور تمانی برخرار امد با مستوانی و میشود باشد باشده و است باشده میشود باشد میشود برخیر آمد کا فیلی کرد به اصطفاف خان میشود و برخرا فید برخیر آمد کا فیلی کرد به اصطفاف خان میشود و برخرا فید میشود و به خان کمی که باشده و بیشود افزان میشود و این میشود و برخیرا فید میشود و به خان کمی که باشد و بیشود و برخیرا فید میشود و به خان میشود باشد و بیشود و برخیرا فید میشود و باشد میشود باشد و بیشود و

ا۔ قالب نے مشیخ اہم کی افخ یش ۱۸۷۱ء طبع سوم کی ایک کا اپنے ہاتھ سے چھ کا۔ بریش بھا کالی کس خانہ آمنے حیدآباد عس محفوظ ہے۔ اے متعوظیم

كرنا جاہے۔

۔ ۱۸۲۲ء کا چھا الم یش مطرتہ دی کان پر، جو مندرجہ بالا کالی مخود جدراآباد سے جھاما گیا۔

۔۔ کان پر ایکٹی فالب کا تھی کروہ آئزی متن ہے۔ مالک دام صاحب نے اپنے مرتبہ والان کی بنا الل پردگی ہے۔ کان پر ایکٹن میں قباحث ہے ہے کہ اس عمر اللایا عباصت ہیں، جن کی درتی تحب خاد امریک کا بالی ہے ک ساتھ: ۔

> پروفیرصاحب''نقوش'' (۱۹۳) یمی مزید دولی کرتے ہیں کہ: اجری ایچھی المحامد کی قائیس کے چھرکی گئے کردہ کالی ہے جد مسئول کے اس موجد جیدا کاوش معظوظ ہے اور جس سے نقائی ایکھیلی تیزکو کا کیا ہے اسکا دوم صاحب نے دیمان کی ترجیب شی اس سے کھی کھی احتفادہ کیا ہے۔ اس سے کھی کھی احتفادہ کیا ہے۔

از ملک مج مرز خاکسار وزهٔ به مقدار سید حسن عرف بذهن

## مخلوط دایان عالب ( نشری کم) اور مطور نے تاب عالب

اس کے بعد ادر بھی کی الناظ تھ چھ آدد کیے گئے ہیں۔ سرورت سٹو، اڈل پے ہے۔ اس پہ تمن طرف سے خوب صورت کنش و نکار بنائے گئے ہیں۔ اس کے اللہ بش ملی حروف بش "دیوان حال": کلما کیا ادر اس کے بعد مطبح کا نام اس طرح

ب- "درمطع الامرى باباتهام الموجان طبحد" ويوان كى تقييلات بدين: سائزيا كالاا الى متن ٩٨٥ الى مطر ٢٥١ كل صفحات ٨٨ .

صفر ۱۳۱۲ تا ۱۳۲۲ نئی بھر میں اور کے بعد "بہم عللہ الاض بارج" ہم دیاچہ خاکبہ خوری ہونا ہے جدہ اسلاول میں صفوحہ کی بکل کئیں سلوں ہیں تح ہو بنانا ہے۔ ای سفے میں بکلی قول "مشتونہ فرادی!!" خوری ہوتی ہے۔ صفر ۵۰ میں وہائیہ فزایات فرانی قول کو فران رختم ہوتا ہے:

نوبدائن ہے بیداد دوست جال کے لیے دی ند طرز عثم کوئی آسال کے لیے پر ای سفح میں بغیر عنوان کے قصائد ہیں، آئی میں ایک مثنوی بھی ہے۔

تشبیلات به چی: مل مد (۱) ساز کمی دودهمی فیل جی سے بدکاد ۱۸ اعر مل د (۱) روبر جه ای کابل معقول فیل سے ۱۳ غیر مل د (۱) کاب مدولتر ایم ال ۱۹ مده شد مل د (۱) میل کر اوبر دادان خاد کا ۱۸ سام مل ۱۸ (۵) میل ناد ایل دورد دورسراد

کیون شکوف ورثرت راز ۱۹۳ شعر متلع: شاد و دل شاد و شاد مان رکید ادر قالب به مهریان رکید

ليورعرق مي نبره كاعوان "مشوى" ب جب كد ديان عالب ك يوجي

#### مخصله دیان قال (ندوری کر) اورملود نط عیات قال

ا لِيضِّى سليورَ عَلَاكَ كَانَ بِهِ ١٨٠١م عَلَى اسْ كَا مُؤان "در صفيه ديد" و كما يه بانج ي) الطِيشُ لِمُواكَّلُ صطفوه ١٨٠١ عَلَى الشَّحَوَّا الْحَالِيَّا بِصَلَّى الْمَعَلِّى اللَّهِ عَلَى الشَّوَّى الْ القالم يقلقات حُرْث بورت إلى الله على المسلم على الله على الإكِن المُؤاكِّن عَلَى المُؤاكِّن عَلَى المُؤاكِّن سلسلم 18 مكل عبد يجول بين التحقيق كي تعداد ١١ جد منظر ١٨ عن وإلى كا تقددا الأحركا عند ...

(1) ہیں او اتھام ہے ہم یہ انتقال ہے جائم کی رہے مائر کھی ان سے اسام کر گڑھ کے قدم احتیال (2) ان کھی ہے تھ اس اس کی میں کہ ان کھی ہے تھ اس اس کی میں کہ ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کہ ان کے ان کی ان کے ان کے ان کی ان کی ان کی بھی کہ ان کی گئی ہے سال میں کہ ان کے ان کی ان کے ان کی ان کے ان کے ان کے ان کی ان کے ان کے ان کے ان کے ان کی گئی ہے سال میں کہ ان کے ان کی ان کے ان

## معلوی دیوان عالب (الدی مری محر) اور مطبور فیط سیات عالب الدیراحدی کا اید جمله ہے:

1 4 4 0

""کی اندار هوای هدار تول و قسیده و قصد در بای کید بیداد و خش معدد و آود و آلا."
بدری اعداد خشاصی از کا کیدا کیدی (۱۳۱۵ مداوی سال مداری بدر کی است به این که بیداد و خشاصی از کید است این که بیدا که بیدا که این که بیدا که بیدا در این بداری است کی این که بیدا در این بداری است کی خشاصی تجه روحتان است میداد در در این مدت که نامه می می این میداد میداد

معلمات تاريخ الطباع وبيان — از نير رفشال"

اما ہے حصورہ ناآپ کا سطح دیاں مدائے گئی ہے گئی کھیگان بدائد ہے کی آگا ہے جس ممی کہ احتماد ایواں ریافت ہے اور ڈیان ریافت ہے "پیاے ریافت" احتمادی نے ڈائل ہے اس سے 5 آم اس بھان ریافت ہے زمین قسم ممی ادائے کے اللہ اس سے درسالے کای گئان ریافت ہے

"بناے دیافہ" آیک اور دوبری تاریخ بذائی قم رفشاں "بیان دیافہ" ہے

"خلدة تاريخ الطباق — مردا يوسف على خان مرتز" مرد رياض فضل محمد حمين خال جي روزش جبار محسان ريخت كمية بين همرض، مجمعة جين همرضب محسيق تفحس اور زيال وان ريخت چهايا أمن نے معرب خالب كا كليات و و كليات مجمل ہے بيرش شان ريخت

## الطوطه ديوان فالب (المدمري محر) اورمليوم شط عيات فالب

قاآب کا میروا اسداللہ خال ہے واتی وہ غیر نیمتان ریخت کھی موج ختہ نے تاریخ اطباع حاصر کے مرک کامٹ کے "واقال ریکٹ"

ای مقد ۸۸ میں موج کے 18 ہورڈ "بیان ریاد" کے ماہد ہی علی سطح نے پائے موری سطر میں عملی اللم سے "ممبارے خات و میان" کے قت عالیہ کے 28 کو عالم ایک بنا قالِ میکن اللہ میں میں مقبل المرزئ کے 18 ہریم ہوئے کہ آرائس کے عالمین میں کا قائم میل راب بھر موثل اور عالمیہ کے دورار میریمیں کا بھر میں جیسار کم میں نے خاتی درتا ہے۔ آئر تمان کا کیا گیا ہے کہ اللہ موجول کردائے میری میں جیسار سے انگر

> الدولہ ویر الملک اسداللّٰہ خان نظام جگٹ بہاور۔ خا۱۲ اے کلم زوہ تھا کی عہارت ہے ہے <sup>174</sup>:

# الكولدديان عاب (الدري كر) اورمليوم نع اليات عاب

ایک جگراتی '' کمو'' بہ واو ہے اود مسب چگہ'' کمی'' بہ پاے ''تحافیٰ ہے۔ اس کا اجام خرود اتحار کوئی ہے نہ سکیے کہ بے کیا آجھنٹ جائی ہے؟ اللّٰہ میں بابولی ہوں۔ اس مجاریت کے ابعد ای منٹے (۸۸) کے حاجے کی واکمی طرف ہے لکھ

اس موارت کے بعد ای مشخ (۸۸) کے حاصیے کا داکمی طرف پر تکھا ہے: مشخیع اجدی شن واقع دنیاے اموجان کے اجتمام سے شعویں محرم الحرام ۱۲۵۸ اجری کوملیوع جوا۔

اس کے بعد یا زودہ ۱۸۲۵ء ایک کے تحت میڈ قر الدین کی جانب سے بغیر امازت و بیان بڑا چہا ہے کی مماض اشتبار کے تحت ورق ہے۔ یہ بات چمل وکر ہے کہ فاک نے اپنی تحریاتھ ورکرنے کے بعد ص ۸۸ کے وفاق طرف کا حاضر وزیرے اٹھ کا فق بچاکر اور سے بھے تک بوحادیا اور کھر ال پر وزیل کا فقا اپنے جل تھی تھے

بتاب تھے حسین خال کو بھرا اطام کچئے۔ وہ دات دن کی محت عمل عمل میں مار کے کا کہنا ہے۔ وہ دات دن کی محت عمل عمل من خوا کہ کا کہنا ہے۔ خارجہ کی محت کی موارد کے اس ملک اس کی موارد کے کہنا ہے۔ خارجہ کی موارد کے کہنا ہے۔ خارجہ کی موارد کے کہنا ہے۔ خارجہ کی موارد کی موارد کی موارد کی موارد کی موارد کی اس کے اس کے کہنا ہے۔ خارجہ کی اس کے کہنا ہے۔ خوارد کی کہنا ہے۔ خارجہ کی اس کے خارجہ کی اس کا موارد کے اس کے کہنا ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی ہے۔ خوارد کی کئی ہے۔ خوارد کی ہ

وہان جا آپ کہ آپ کے جس کی گل تلا پارھی ہے۔ ہم نے اس کا پیرا کھوں ہے۔ ہم نے اس کا پیرا کھوں ہے۔ ہم نے اس کا پیرا چار کھوں کی اس میں میں اس میں جائے ہے کہ اس کا موان مائے اس میں میں جائے ہے۔ جس کا مساحقہ کا کہ کھوں ہے۔ جس کی موان موان ہے۔ کا میں جواب کے اس کے بارے بھی حوالہ کے کامین کا چار کا بھی اس کے بارے کا میں میں اس کے بارے بھی حوالہ میں اس میں اس کا میں میں میں میں میں کا میں میں میں میں کہ اس کی جائے میں میں ہے۔ آخاد اور میں کہ ہے جہ اس اس کا میں واضاف کھیل کہ ہے۔ اگم کھی میں میں کہ



ان ایس کوستری میرو ی کان ای ساکنان کوئے ولدار و میمین ى دن كرزد كانى اور-1015-64 U. L. S ... عاربین اکشیر برم مرکز ناک ن اور-أنى بى مال دل ۽ بيسے تا يون أداب عاصت رن تعیران که باد کر سے بن م و ا ن مِن جا ن نے بکر ہی ل بن ارزو بن مر ان سے ارتباہی جاؤ کی شاکس ائخ اس مدو کی دو اکیا سے دل اوان مجی ہوا کیا سے إدبى بساجراك ام بن ستاق اور وه برار ن بى تىدىن دان دكتا بون فاش برجد که ما کیا سے 1902 - SUTUTEL 4-151201-18-11 ويوان عالب نسقه اموحان كاأيك صفحه

سیان به دارد در مده میداد کشتیده این بری می توسیل میداد از دارد. تبت من این اطار در می نم میداد نیستر نه ای می باشد به این می می تاکند و این و تا می بازید درواز از این که در کی میداد تر و بی وست می افزاد می بازی سید ترجی شده این می این می میداد میداد بر این میداد این میداد این میداد از در و آندا

راً بدر نسبهٔ الرحود میاروز فی مدیرفت باشگرف و میاکوردان در کار دایان این میاروز این استونین در دارا سازتی کناروز میا در مهرا دارات هم می این نه خوالب و چرکوست شدر می امک در مهرا دارات هم می مواد در کار در کار می میا

ر المراقع المر والمراقع المراقع والمراقع المراقع ا

المان والمساورة المنظمة المنظم والمنظمة المنظمة المنظ والمنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة المنظ



د ایان خالب کنوامو جان کا آخری دوق \_"عمارت خاتید دیمان 'خالب نے تھر د کی ہے۔ آخریں ای میرین نبت ں ہے۔ درت کے دائم کی طرف کا سیسے مناسب



#### مخلوطدد اوان عالب (التدري كر) ادرملوم نع يحات عالب

كى اس راے سے اتفاق ہے كد:

بگمان غالب میردا ساحب نے اظاما کی دری جس شنخ پرکی تھی الز راہ سمبر رقند اس پر نہیں تکھا بلکہ کسی اور بغیر تھے شرہ شنخ پر تا

دہ فیر منتخ شدہ نسو دوی ہے۔ جو کب منامتہ ''امنیہ میں موجود ہے۔ گھے جناب عرق موجوم ہے اس بات پر اختیاف ہے کہ جب عالب کو ''اس پر شیہ ہوں تو وہ رقد بھی شدہ پر کاکہ کر بجیابا'' (نبویزش، میں۔'ا)

> سطیح احمدی آموی سند کے طویات ایش چیٹا اور ساتواں شعر یوں ہیں: (۲) نشخے ہے جادہ کل ووق تمانات عالب چیٹم کر چاہیے ہر رنگ میں وا جو جانا (۵) تاکہ تھے پر کے انجاز جواے محمل

ر کے برسات میں میر آئیڈ کا وہ باتا سائے میں خرمبرہ کے واقع طرف اس" (مائیے) وار طور فررے کے ما آف '''ہ" (''شوق) اول دعافیا میں تھا کا کیا ہے وہا جا انہی نے قاملے۔ علی ایس تھے وہ ''ماز کیک وقد کھی تھی کہ ہے ہے کہ ان کا مطابق کا میں اس میرے سے خروج میں میں ہے تھے ہے ہی اسے میں شمال کے انتخاب بھارات کے گلی اعشار کے آئی اللہ کیٹے ہے دہ کے ہے۔ جاتاتہ ہاتا مواد صاحب نے اول دعافی ہے ہیں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں کہ

گزار کیر بران امران کم خان اکتید دان وجان مرطان ای طرق تقدیده اثری بر بر طبق نگانی اصوفی کنی اکت که دورے اور تیرسے هم سرے معمومی کے اطابق ( 18 کیفر ) معمودی اور اندویک قالب ہی کہ پالھ کے لکے ہوئے معمل بعد کے تیمان جانب کا کسل مام صاحب نے وجان قالب کا جرمدی الحیاض جشن قالب

Ar. - 4 - 1 -

## الفوالدديان عالب (المدريم) ادرملود نظ عيات عالب

ک مدیدال توبیات په ۱۳۹۹ء می مدیدال پذاکار مثلی کی طرف سے طائع کرایا اس کے حتی کی باور مدیدال بر انسان کا مال پر ۱۳۷۱ء میر کار ہے۔ فرائد ہے: جب حال ہے مثلی احلاک کو اس ویک کارٹ وادر کا دھیا ہے اور کار وجان حتی کارٹ کی ملکی جائے والی کا دھیا ہے جہ کار کھوں نے حتی ملک میں کہ جائے والے کی المحالیات ہے اس سے پہلے کے اعتقادی کارم سرف متن میں احتیال کی رکھنے کارو طائع اعتقادی کارم سرف متن میں احتیال کی رکھنے کارو طائع

ما لک رام صاحب کی ترویہ میں جناب وشید طن خال ہے آ یکے منٹمون لکھا جس میں انہوں نے آلکھا ہے کہ حضوع کا فاکا کا ان پیراکا کھود وہان چاک ہستھوکی ہے۔ جس میں صاحب کی محک میں اسا ہے۔ تکھے لیے کنے واقع کی تھیں ہوا۔ اس کے اس کے مارے کھر اکیلوگر کا رکھ کیا۔

میں مسلم الدی معلی الدی (آمنیہ) کی خاص بات یہ ہے کہ غالب نے جس جلی تھم سے مور ۸۸ میں مالک معلی عمر حمد حمین خال کو عدا کلما ای تھم سے اور بے داوان کے ج

ے متحد میں مالیہ ہی تھر میں حال و تھا تھا اوس سے پیسے دیوان کے بھا ممن منظ مطول کے اصاد والے ہیں۔ سٹوجہ ممن قرالی کا ریافی بھی ہیں۔ آئٹ مورید حشق محمل اختال کے جہ حوز کیکر کا مجمل کا مطال اختال کے جہ حوز کیکر کا مجمل کا طال ریافی کے بعد حالے میں ۱۰۱ کا قبر والا کیا۔ اس طرق دیوان کے سمانا

دوں سے جو میں جس کی ماہ ہے ہودات کا بدار انداز کا جدا میں مرحی دویا ہے۔ اس موس کی باتا ہے۔ اس موس کی باتا ہے۔ موسکو کی جار میں ممال است کا معاملات کی سے اپنے آجروں تیاس ہے کہ خاتم مشارکات میں کا درست کرا چاچ ھے میکن مجا اعداد سے کی گا کی اور جو میسی مان کے جم ملک سے خاتم اور انداز کا میں کا انداز میں بڑا کا باتا ہے۔ اس کے علی خاتم کی اس کے علی خاتم کی اس کے مواقع کے فائم النظام کے انداز کا میں کا انداز میں بڑا کا باتا ہے۔

## مخلوطه دایان عالب (له مری کر) در ملبوم شخ عیات عالب

او پر سے طان ہو چا ہے کہ مطبع احمدی کے شخصے خالب بہت کیمیدہ ناطر 7ء کے بیٹھ اس کی الاخاص کے کوئی ایک بیٹٹے کے بعد اصول نے میر مہدی مجروں کے نام اہم الک الاحاد مطابق ۳ عزم مراہما اور کوئی کا عدد تکلیدا رویان الدور چھیسے بچاہلے کے بالے کا کھوٹے کے جائے کا بالے کا مسابقہ کے جس کا

د جان چهار اس کر آنها می نیز خاصید شمین عد سد الله کر گیاو در اس کر چهار خداند کر چهار خداند کر چهار خداند کر چهار خداند کرد و نشان که بین شده نیز که می بین کار کار در اس کابی گذاره این و می نیز که آنها که می نیز که آنها که می نیز که م

ڈاک میں بجوادوہ کتاب ڈاک میں پیٹی جائے گی۔

## مخلوف ديدان عالب (المدري مري مر) اور مطبوعه في عيات عالب

ادر یہ متحد تو ہے۔ اس بات ہے ہے کہ خالب اس کی طباعت، الما ادر المادا کی کا کو سے متحد اللہ اور المادا کی کا کو کوے سے بہت رفیدہ ہوگئے ہے۔ قبل میں چھ فوالین نوسے کے طور پر دری کی باق ہیں: باتی ہیں:

پھے تو پڑی کہ لوگ کہتی ہیں آج قالب غزل سرا تبوا (سطیاا)

آء کر کیونگی آیک عمر اگر جدقی تک کان چیا می آدی (لاف کے سر بعد آق تک مان پر سرح عمل ہے حلاتے معد کام چیک یکس کیا کردگا می تعمرہ پر بعد کی مائٹی جبر طلب ادار تحق چیب دل کا کیا ملک کردل خوان چگر میں گئے تک ملک مائ کہ تعامل کہ کرد کے گئے ماگ میا کہ تعامل کہ کرد کے گئے

# مخلوطه دمجان مّاتِ (المصرى محر) اورمطيومه نسط عيات مّاتِ

رة قد ك ك علم ك ك ك تقيم حد كا بعد الك ساوت ك كور وق ك كافر على عمي قرمي سنة عال كافر يوم على الرمي المؤلف المراقب كا كان يدم ع الديس كر المنطق كا عميم المنطق كالمستمر كالمساحة المنطق عمر الكور عال المساحة المساحة

نہاں کر مری موشق تھنے ہے۔ اعتمال اند کی اُن او تر یہ کا می ماذ خد اُن مرحد ویل و چہ خوال گھیں کھیں تھنے ہے یہ چائی کی جد ہے مائل ای چہ ایک ان کر تجا بر عی سال کسی کُس تھی کہ کی خاتم و چائی امواد کر کئی گئے ہے خاتے لیے کمی ایک چائیہ ہے مقرف ہے کمرکی مائل کہ خوان کی کئی جہ کا کہ خاتی کمی د مثالی د حل کے کہا کہ ان کا کھی میری افضار کمی کا کے خات کے کہا

مرت میں وہاں می بھی کسی (سورہ ۵) نہوئی عالب اگر عمر طبیعی نسمی (سورہ ۵)

وجان عالب نوع آگری آگرید اس سے حراری تاکیب کا دو دجان ہے جہ آگری۔ یمکی عالب کے ایک معضوطی عالمی میں معامل میں ماہ استعمال عالمی آرام (۱۹۳۳ء) میں استعمال سے (۱۹۳۳ء) میں خوال زیر اعتمام آجر کی معظومی میں استعمال میں استعمال میں میں معلوم غیر معمول انہیں سے معلوم غیر معمول انہیں کے اس ان کے چام حالب کے دسمال میں استعمال می معامل جیں۔ متحل ماست کی فرائل سے اس موامل کے انداز انسان بران کی افزیقات میں استعمال میں استعمال میں استعمال می

۱۸۵۸ء میں ۱۲ تصری تصنیف کیا۔ دوشعر قابل ذکر بین: اُمیدوائم عمایات شیر نارائن کرآپ کا سے نمک خوار اور دولت خواہ بیے جابتا ہے کدونیا میں عز و جاہ کے ساتھ تعمیس اور اس کو سلامت رکھے سعا اللّٰہ

### مخلوند دیان مال ( لردسری کر) اور مطبور نے عوات مال

مثنی سامب چروہ دورہ گلامت "معیار انظوا" شائع کرتے ہے۔ ایک فائدے شارائیوں نے کہا تھا کہ کرکیا ایر اپنی فرٹیلی کچتے ہیں۔ جب بحف ان کا عام و مناصر ملام نہ ہوکا میں ان کے اضارتہ جہائی کے۔ عالم نے مثنی صاحب کا یہ جان "معیار انظوا" میں دیکھا تو آخوں نے چاہئے ہالا جمال ۱۸۵۹ء کو ان کے عام ایک اعدا میں کھیا

چیار ورقد مام کیروان کے پاک تی وو۔ آبک مرتبہ شیونرائن نے خاک کے نام کے ساتھ ٹواب اور میرزا اکھا تھا۔ انھوں نے جواب ش کھا:

#### اللوظه ديجان ماآب (المصرى كر) ادرمطيور في الإا عالب

دولوں مال عمل واجب اور الزم ہے۔ میں بھیونری مالی ہے کہ اس کے جہائے کے کے اجازت مالی۔ مالی نے کا اور نور ۱۹۵۸ء کے علامی جہائے سے مثن کیا کہ "این وقات کا چہانا میرے خلاف علی ہے۔" یہ وی طیوزات میں کرے کا کے جہائے می مائی کے انکسان کار اکار کر طاقع کا میں انتقاد کا میں کا میں کے اعلام کے جہائے می مائی کے انکسان کار اکرار طاقع کا میں انتقاد کھی استدن"،

اردہ کے وہاں چہاہے کے ناتش ہیں۔ بہت فزیلی اس شد خمیں ہیں۔ تھی وہاں جو اثم اور اگس ہے، وہ انسے کے سیاس مسہ کوکہ رکھا ہے کہ جہاں کا جا انتقراعے کے لور آم کو مجک کھر بچہا اور ایک ہات اور محمارے خوالی عمل رہے کہ جون فزال میں واصل چین کی بھٹ فلا و خار ہے۔ باور جیت کے فواہ میں فزشمرے کم چیس فزال سے مے نیائی خصر تھے ہیں، یہ اور تھے ہیں، بے او الفول ديان فالب فالنوسرى عمر) اورملود شط الايات فالب

شعری ہے۔ اس نزل کا مطلع یہ ہے:

ہرایک بات پہ کتے ہوتم کہ آؤ کیا ہے مسین کود کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے مثنی صاحب نے ایک اور خط میں ویوان جینے کی گرمندی گاہر کی۔ مرزااس

كے جواب مي لكھتے إلى:

#### مخلوطه دمیان عالب (المدسري محر) ادر مطوعه شط عنات عالب

ہوے میں ان سب میں بیان شرمتند، معتبر اور علی حروف میں لکھا ہوا خوب صورت ہے۔ كين كولى تراش فراش فين يا ديك فيك والي ہے۔ اس کے بعد فرایس شروع موتی ہیں جو صفحہ ١٣٦ ش اس رباعی برخم موتی ہیں: وکھ عی کے پند ہو گیا ہے قالب ول رک رک کر بد ہو گیا ہے قالب والله كد شب كو نيد آتى عى فين سونا سؤكد مو كيا ب عالب رباعی کے بعد ای صفح میں تواب ضیاء الدین احد خال تیر رشتال کی تقریدًا

شروع ہوتی ہے جوسفہ ١٣٦ ش اعتام يذير ہوتی ہے۔ آخر ش اكلما ہے ك اشعار همزی شعار غزل و قصیده و قطعه ومثنوی و ربای پایزار و مقصد وأودوائد

سین اس ش ۱۲۹۲ اشعار ہیں۔ چول کہ یہ دیوان نادر ہے اس لیے نیر دختاں کی تقریقہ اورا تخاب غزلیات کا تھی شال مضمون کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیوان عالب مطبع احمد دیلی ۱۲۷۱ه جری کا سرورق اور عالب کی دوسری اہم تحرس شامل کی جاتی میں تا کہ محفوظ روسکیں۔

₹.

## حوالے اور حاشیہ

ويوان عالب له كالى وال كيتا رضاء بارسوم. ١٩٩٥ء	ntr
حرث مواني (شرع ديان قال) أوركالي داس كما رضا (ديان قال كال) "ما	r#

140

تات ويان"ك إدب على فاموش يي-د بیان خالب مرتبهٔ مالک رام، مطوعه آزاد کاب مکر، دلی، ۱۹۲۹ه ادني تحقيق: مسائل اور تجرب الجريشل يك بادس، ال كرمه ١٩٤٨ء

# مرزا غالب کی تاریخ گوئی

مزدا ماکل فرال کے طاہر ویں۔ دیگہ اعتابی کی سری راجو ایس نے درنگل کی کیں۔ کی جو چھی ماکل یا کیا ہے اس کی دیکھی کے دیا ہے گئے ویں۔ اعتراث کی نے ایک میکن کیا ہی وی دی ہی ہی ہوا ہی ہے کہ مجارتا عربی کیا چھے ہیں اس کے لیے کی قدرے مشکل خاندہ وہ اس سے باہر کے اس کا بارشکل کے اقدر ہوارہ کر تھے اس کی جی ویں ایک فاق کی میان والا مال بیانکہ کالے چھی۔

یمائی تصادی جاب کی اور این ایمان کی هم کر می فن جارخ محرکی ادر سما سے چادیش میں اسد اور فان میں کو فائی جی ان کا حال کے کا جارک قان ویوان کے ہے اور احتمالی جی سے اس کا حال کے یہ کہ 16 دوروں کا میں اور احتمالی جی سے اس کھی جی کر بھی مجالے حال سے جب کہ افزائی جموات جارہ کائی جو ان کا میں اس کے مجالے حال سے اس کھی اور ان کا جائے ہے اس کھی جو ان کا تھا گائے ہے۔ آئے ہے۔ جب جست نے آن ان کائی اعظم اس کے اس کے ان کا تا میں کھی دورے کے

#### مرداة الإك عارية محال

C 18.5

قوموٹ الاجید ہیں۔ مودوں میں کرتا ادر اگر آپ میں نے الاس کی گر کی ہے آٹ میں حالب عمل حضور مکا ہے۔ آڈ ایسے ایسے تھیے ادر کڑھے آک جی ایک کہ وہ حارث فہی سے جوال مادگی ہے۔ گلتے میں امنانی النشاعات مراح الدین ملی عالم مرحوم کی تھر پر معمود مکن ہے۔ ان کے محتج مودول والاجہ شخص مان سال کے معمود مکا نے ہے۔ ان کے محتج مودول والاجہ شخص مان سال

> متنی علی از یے تاریخ پنا ایما بوے من ز رہ احرام کرد کتم ہوے بریہ فوٹا خانہ خدا شد خشمین وے کہ نظر در کام کرد خاشاک ذہت و پاے اوب درگئیے دینت ایمام ما ہے مخوبہ مثنی تمام کرد

واسط خدا کے فور کررے ''خوال خارج خدا۔'' دوا ہے کہ اس ش خاشائ ''اک سد دور کررے نو مواکس 411 کا گورے ، کہ دکی و د اور لواوہ درجے۔ باے ایس قول کا ان کی گیا کا ماری ہے ۔ گر بال، حس کے گا درے ہے ہیں۔ کہ میں کا کا کے خوبے ہم ال ایجاد ہے اور و دائف مکا ہے۔ کی تھی ۱۳۲۸ ھی مراسا ھی مراسا میں مراسا میں مراسا میں مراسا میں میں کا مواقع کی مواقع کے مواقع کے مواقع کی مواقع

> ز سال والله میرزا سیعا بیک اَت راست اثار اکد اکاد اکود محید باے عادی میمن از عشرات حدید باے بیجی مشتم از انتاد

مرزا عالت ك عاريخ كرتي

اکنہ بارہ تعنی بارہ سو۔ بھر سمیب ساوی بیار۔ بیا گیس- بہشت آئی۔ جائیس وار آٹھ از تالیس۔ ۱۳۷۸۔ دوسری تاریخ بارہ سوستر کی:

ال برون پیر جوے کات مشرات ال کواکب بیار

برج باره، سات وها كے ستر .... وہ دوست جو ماتو، وعوظ ويے تھے وہ جنت كوسدهار ہے۔ ہے

ناتی کا ایک داکل میں استوانی و دیگا میں طال ہے۔ اس کے ساتھ مال اور دشان کے کہا کہ آور کی اس میں ایس کے دعائی و عالی کا کی کے انور کا کسا مام میر کے مالا درجا ہے اور ان کی اس کا میں اس کے انداز کا انداز کا انداز کی اس میں کا براہ کا ایک اعداد می ماری کر کیا " مطبور" انواز " اور انداز کی میران جو کے کا جاراً افاق اور دور کی جاراً انداز کا اور دور کا انداز کا اور انداز کا انداز کا انداز کا اور انداز کا کا جاراً افاق اور دور کی جاراً کا انداز کا انداز کا انداز کا کا انداز کا کا انداز کا کا انداز کا کہ کا کہ جاراً افاق انداز کا کہ کا کہ جاراً افاق کا انداز کا کہ کا کہ جاراً افاق کا انداز کا کہ کا کہ خاتم کا کہ کاک کا کہ کاک

د سال واقده میردا مسیط بیک بات راست اثار اقته امجاد محیفہ ہاے سادی مبین از عشرات صدیقہ ہاے ببیثتی متھس از اخاد

ایطا از بردیؓ پہر جمے کات

عثرات از کواکب ستار يد دولول قطع كليات فارى مطبعة مطبح "اوده اخيار" لكمؤ بين چھانے کے بیں اور وہ مجلد محموع بلاد بند میں چھ کے ایں۔ اشرف البلاد حيدرآباد عن اكر دو جار ند بول مي تو أبك نسق ميرا بھیما ہوا جناب منتی حبیب اللّٰہ خان آگا کے باس ضرور ہوگا۔اس مين مشاور كيا جائد اب به اجاع حكم احباب جس فن كونين جانتا اس كے خصوص ميں عرض كرتا ہوں كد ميں في مساكل اس سفینے کے سوام می فیس دیکھے۔ اب جو دیکھے تو باللہ اس سے زیادہ نہیں سمجا کہ ایک گروہ" تاے دراز" کے جار سو عدد اور" تاے متديرة" كے بائح عدد ليا ب إس نه جناب نواب وجيبرالدين بهاور متنی است وجوے میں منفرو این اور نه حضرت سید صاحب میر محد زکی این وجوے میں تنہا ہیں۔ جو ایک جبت القیار کروں تو دوسرے جہت والوں کو کہ وہ بھی اشخاص کثیر اور سب فاشل و صاحب تحرر ہیں۔ کیا جواب دوں اور ان کے وائل کو کن والاًل ے رد کروں۔ امیر کہ حضرات طرفین بموجب ملیوم "ال یکلف الله نقسا الا وسعما" الى ير بنتاد وحش سالد ضعيف الحواس كوحفو فرماوي \_

مردا فن تاریخ کوئی کو لیراور بہت درج کی شامری کھتے تھے۔ میردا اقدہ ک نام ایک اطاعی کھتے ہیں:

فق تاریخ کو دون مرحبہ شاعری جاتا ہول اور جمعاری طرح سے

#### مردا عالي ك عارة كول

ہے: ثغ نی کافل کہ یا حس علق داشت ناآل خی ، قیم تیر مال رقائل تر یہ یازگار یا دل زاد ، د خو، د دیاد ریج مواحم از عاب تاهید سر

گلت دو طول و یکو "رخیز" (۱۲۵۵هـ)

alraa)

ایک قامدہ یہ می ہے کہ کوئی انظ جائے احداد ثلال ای کرتے ہیں، بلکہ قدمتی دار ہونے کی ہی مرتق ہے۔ جیسا کہ بد صورت ہے: در سال فرس ہر آتھے باعد بند

اوری کے تصابیہ کو دیکسوں دو بھر کیا گیا۔ افاقا تھندیں ہے کہ تاتا و میں کچھے جی جس میں امداد سال مطلب کل آتے ہیں۔ اور سخل کیکٹری ہوسے الان امراکیز 'کیا کیا گیار متنی دار تھا ہے اور کیا وات کے سامسید۔ اگر سمارتی اوادے یا سمارتی شام کے اور اکارت کے سامسید۔ اگر سمارتی افتد تقدید کھر آکر تاریخ کا اور میں میں

اداے حی مؤقت ہے تو ش حی دوی ادا کر چکا۔ \*\*\* نواب طالکارین احمد طال طائی کا الزکا ف سے ہوگیا۔ اٹھوں نے مرزا ہے

درب مصافری المر علی علی علی کا حرف می جویا ہوں کے حروا سے تاریخ کلنے کی فربائش کی۔ حروا اس کے جاب عمل کلنے جین: بحان اللہ ! عمل نے اس کی صورت مجی مجمعی ربکھی یا والادت کی

### مرداعات ك عمل كول

تاریخ سی ، ما اب رحلت کی تاریخ لکھنی یڑی۔ پردرگارتم کو بیتا رکے ادر تھ البدل حلا کرے۔ میاں، اس کوسب حاتے ال ک عی بازی تاریخ فالے عی عاج ہوں۔ لوگوں کے بازے دیے ہوئے تلم کردیتا ہول ادر جو ماؤہ اٹی طبیعت سے پیدا کرتا ہول دہ پیشتر لیر ہوا کرتا ہے۔ جنال جد است بھائی کی رطت کا بادہ "درائي ديواد" لا تا عرال على ع" آع" كا عدد مکنائے۔ تمام دوپیر ای فکریس رہا۔ یہ نہمینا کہ مادہ وحویرا۔ حمارے نکالے ہوئے دولفتوں کو تاکا کیا کد کسی طرح سات ال ير يوهاول \_ بارے ايك قلعد درست موا، مرحمارى زبان ے نیخی کویا تم نے کیا ہے۔ یا فج شعر میں تین شعر زاید۔ دو موضع منا، لين ش تين جانا كراهيد الهاب يا براب- بال، اقلاق تو البيت ب تأل ب مجدين آنا ب اور شايد لوح مزار يركدوائے كے قائل ند يو:

در کرے آگر ویولی ہم جھی یا کرد یک کرد و پر پایل گل از یا علی مرکم شد و دوند کرانی کا از یا کا کی کہ کی کہ اور ان از یا کی کرد کہ آدر تم جس کس از از چیل کرد و از دخط سوز تم جوال چیل کے دود دودامر حصل از یا جن کی دود دودامر حصل از یا جن کے بیٹ میٹ کے بیٹ خارج دوائر میٹ کے دود دودامر حصل از مائل میٹ کے دورائز دوقائر

#### مردا عات ك عارية كولى

"ما "ك عدد ٢٠٥، "دل" ك عدد ٢٠٠٠، "ما" عن سي "دل" مي كويا ٢١ عن سي ٢٠٠٠ كي، باتى رب ساست وه "دائع لهر" به يذها عنه ١١٠٤ م تحق الحق آئي المناه

فواب طاہ الدين التر عالى الدين التر خال كے پيال لائا پيدا جوال مردا سے فربائش كى گئ كروه قلد والات الدو تاريخ بام كرد ويس مرال نے اس كے جواب شن جو طور بيان كمياء اس سے جوني خابرون كے كردارة كے گوركا وحدسے سے أسل كس قدر والجس اور شمل بند قوار كسے جيں:

> مولانا أسكى! كيول فقا بوت بوع بيشه س اسلاف. و اخلاف ہوتے بطے آئے ہیں۔ اگر تیر طلید الال ب، تم فاغد عاتی ہو۔ ال كوعر من تم ير تعدم زمانى ب- جائيس دوول - مراكب اول ے اور ایک ٹائی ہے۔ شیر اسے بھوں کو شکار کا گوشت کھلاتا برطريق صيدافكى سكسلاتا ب- جب وه جوان مو جاتے بي آب دكار كر كمات ين - تم سخور موك - حن طبع خداداد ركمة اور ولادت فرزند كى تاريخ كيول ندكور اسم تاريخي كيول ند تكالو- كه جمع يبرخم زوه، ول مرده كو تكليف دو- علاه الدين خان! تیری جان کی حم، میں نے پہلے لاکے کا اسم عاریخی عم کردیا اور الا نہ جا۔ اللہ کو اس وہم نے گیرا بے میری توسید طالع کی تا چيز تني ميرا ممدوح جيئا نبيل \_نسير الدين حيدر اور اميرعلي شاه ایک ایک قصدے میں بال وے راجدعلی شاہ تین قصدول کے متحل ہوئے پر نہ سنجل تکے۔ جس کی مرح میں دی میں تعيدے كے مح ، وه عدم ے محى يرے جا كانيا۔ صاحب، دبائى خدا ک! ش نه تاریخ ولادت کون گا نه نام تاریخی

منٹی شیونرائن آرآم نے مرزا سے تاریخ کینے کی فریائش کی۔ اس کے جواب یمی مرزا کھیے ہیں :

> کل آپ کا فقا آیا ۔ دات بحریص نے تون جگر کھیا۔ 11 مشرکا تعمیدہ کیر کرتھا دائل جم کا الفیاء بھرے دوستہ خصوضا مردا تکندہ جانئے جس کر کئی جانز کا کو کھی جانگ اس العمید بھی ایک دوائی جنس سے اخبار ۱۸۵۸ء کا کروچا ہے۔ خدا کرے تحمار پیٹر آوے ہے خود اقد دوان کی اور تکی استان اس کی شخصارے ویوں سے بچن مصند کی ادوال جانے کی ہے۔

استانا ہے کی دورات کے لئے دوست کے چیانا انقال موجال اس نے فردا سے دوراتی کی زرائی کی پر چیان کر برواں اس کی دوس چیا اعظال میں جو اعظال کے جی میں اس لیے افسوں نے میرود اقلام کو ملاکات کہ دوس اس کا میرود کا دوستان کے حقوق کا میں کہ تو یک بہتا ہیں دوج جد سراہر بیلی 400 کو گئے تھا ہیں اور ایک اسر فرود کا باعث اس کر کا بھیا کہ کہ چیلی اس وقت زواد

التي استرادها باحث الركوكا عيداً بدع مك الاحتداد التي مخدمات المعدود بسال شاهد من الدين المدون الدين المعدود التي المدون الدين المدون المدون

#### مرداعات ك عديج كول

# تاريخ وفات مولانا فعل امام

(والمد مولانا فعلی حق تجرآبادی)
اے دینا قدۃ امیاب فنس
کرہ سوے جد البائی قام
کار آگای ز پکار اوآد
پوس ادامائک سی بے تقام
پوس ادامائک ر پی کسر فروا

للتم اند "ماية المنب أيًّا" ياد آراسقك منفعل امام" 55 1888-0-104+998

تاريخ تعميرامام بازة سراج الدين على خان

چوں شد بسحن مدفن خال بزرگوار طرح الم بازة عالى يبر سا رضوال ز خلد تور برال بام و در قشاند تا گشت شک و خشت چو آئینہ زونما رحت ہے بال مال برم تویت آورد الخلس سيد از ساية جما رفتم نیازمند به نؤش سروش فیض العتم ك روه از زن عاري يكثا ه "تعزيت مراك" بزد "ثالة" و بكفت لفست ساز الله تارخ اين بنا

# تاريخ كفدائي نصير الدين حيدر بادشاء اودمه

SA ITTEAY+IIOA (۲۵ شعر)

> شاہ عالم نعیر وی کہ بوہ وولاش ایمن از گزم دوال بطراز رقم عليمال جاه بہ خالم اثر مایوں قال

> > 1/40

#### مردا عات ك عارية كول

اسداف خان که خواص الله عالی اسداف خان الله عالی که الله عالی الله عالی الله عالی الله عالی الله عالی که الله عالی که الله عالی که الله عالی که عالی ک

### تاریخ وقات میرفشل علی منفور (احتاد الدوله) ج "میرفعل ملی" را نمانده است وجود

لو روے ول بخراش اے امیر رفح و محن چه شد وجد محم و روے "ول" خراشیده شود ز امم خوش سال رملتش روش

سال وقات ال طرح تعي سے لكا ہے: ۱۲۵ -۱۹-۱۹-۱۲۲ بجرى قطعہ (حمام بنا كروة احرام الدولہ)

احرام الدوله فرمال واد تا ول كاتا كرمابهُ انجام يافت

#### مرزا خات كي عاريخ محولي

بلدادال رفت آنها بهر طسل آگد درگذار خاک بام یافت قلعت تاریخ آن فرخ بنا هم در آنها صورت ارقام یافت هست یا چ داحت و آدام نجست بر دو دا در گرهند شام یافت

ہے تام احزام الدار تیم اس اللہ ماں نے اپنی حرفی کے امالے میں \* الله تا بھر اللی ماں الل کوئی ہے انجیری درواز سے کھ کئی امالی میں مالی میں مارہ اسامہ (10-10)، میں مجمودی کیا کہا تھا ، اس اللہ ما الاراغ میں ''کھرٹر جائے کے الدو ۱۳۰۰ عمل 'امارے'' کے الدوارہ اور ''الرام'' کے ۱۳۰۳ کا طور اور جدید ''صف نے الان کی سال تھر کہ اللہ کا مال معالی معالی میں کے الدوار کا فوائد کے ممال تھر کہ اس کے الدوار کا معالی معالی معالی معالی معالی معالی معالی معالیہ

## قطعة تاريخ وفات بانوك شاو اوده

در بزار و دومدوهست وشش الا یا کشت یافت علی الله به مراح اعلی عام اله آگری بالله به کامل طبح در مه خشای آگری بالله به کامل الم اله رفت می کامل همی الد آدر که یمان می کامل همی الد آدر که شد می با دو در در برید می خداریای احراک این کامل می الد شود در بریدی خشای با دار یه آمام اد است ماکن این میش بد الا یه آمام اد است هات باس الوگ گامی الا در ساح یافت تشفعهٔ تاریخ تعمیر بهاه بر سعادت ال کرد در اجیر طرح محد و ماے کہ بست چشر آب ہا

ر طاب کر بعد اجر مری

مجد و پاچ که بست چشم آب بنا

زاکد د پاتر الی تا یه علی کی رسد

طقد مخلف کبی سلملد اثن مرحا

ماند شد چیل مکال کرد بدل اقر آن

از رو میران و منا غذر رسول خدا

از به این سال نیک گفت عایول سروش چشم زموم مفت محد کند بنا

میر سعادت علی داوی نے اجیر میں ایک مجد اور اس سے متعل ایک کوال ۱۲۹ جری مطابق ۱۸۵۹ میں بنوا تھا۔

قلعه تاريخ ولادت فرزيد في الملك

یا فرد کلیم هی فرواند کی الملک ما و چ کهای کشت کی دود کام بگو دود کام بگو باش میران میران

یاے زائے باید انگذار " کیا" این جم کو کا الک سین مرزا علیا خوالدی عرف مرزا خود ولی عید براند عاد تفر – خود کے بیال شاہزارہ فروشد عالم کی والدے اس تھے کے بازہ عاری کے مطابق ۱۳۹۹ھ (۱۰۵۰-۱۰۱۵) یمی به دلگ - نیخ اهمای ک اداره این این جزئی می سے ترف "پ" کے وہ حدد انگے خوک می المان فیاری کر کے ۱۳۹۹ مال جدتے ہیں۔ اس کی جیت کے کے وہ مدد انگر کی سام خود ہے۔ بنادار میں خواج میں کے ترف "پ" کے گؤئے۔ کے بور "ک"ک سیاستان حدد انتی آخش" کے ادارہ انتخابات میں جزئے ہائی کے جائے گئی۔ مجلی ایسانی تھی ہے۔ "فی آخش" کے ادارہ انتخابات کے ادارہ کا توجھ تھود ہے۔

> قطعه در تاریخ تعمیر در نباده بنا احن الله خان

مودہ کا این ملک عال مر رہ بدانماں در دل کٹا کہ عالب ہے سال هیر اد

رقم کرد در دل کشا جدا محیم احمن اللّه خال والدی نے "دو دل کشا" دروازه ۱۲۵۰ جبری عن زواید به دروازه اس مزک بر ب جروش قاضی سے الل کتوبی ادر مجد فلّ پردی کی طرف

جاتی ہے۔ اور اس مکان کا درازہ ہے جو جو لی بدل بیک خال کا آیک عقد تھا نے بود شمیم صاحب نے خرید ایا تھا۔ شمیم صاحب نے خرید ایا تھا۔

تغد تارخ وقات رائے گی ل کوید رائے کی ال ایری کام مرد دیرید دوست رفت ازی عکا درنی

دیرینہ دوست رفت ازیں عکما درگئ محقع کے ز سال دفائش نگاں وہد عالب شنید و گفت چہ گویم ''بہا درگئ''

دار من من کی کھڑی ، چاہر تھے چہر اور چرا تھ دور کے باہد خال کے خاص دور کے باہد خال کے خاص دور کے باہد خال کے خاص دور کی جائے ہے کہ جائے ہے کہ جائے کہ جائے ہے کہ جائ

#### مردد عالت كى عادية كوئي

اور اب وہ بساط اٹھ گئ تو محبت ہی محبت ہے، کوئی نزاع قیل۔ ان کا انتقال ۱۲۷۱ھ میں ہوا۔ ''بیا وریخ'' او کا تاریخ ہے۔

# تطعهُ تاريخُ كامياني سيّد غلام بابا خال

رُقِّ سَيِّد قلام بابا خال قود فٹان دوام اقبالت ہم ادین رد بود کہ خالب گلت کے فلنم بائٹ الد مالت

یہ تلفہ خالب نے نواب محرفلام ابا خان بہادر موراً کی ایک مقدے میں کامیالی کا حال بھی کے ایک اخبار میں پڑھ کرائم کیا قدار مقدر علمہ ابد'' اوّہ تاریخ ہے جس سے سال بھری ۱۲۸۳ھ حاصل ہوتا ہے۔

# قطعة تاريخ وفات ناظر وحيدالدين

کرد چد ناظر وحیدالدین ز دیا انتمال کنتم آیا بر کدام آکی بود سال وقات گفت غالب کز مر زاری آگر نامش برید خودمین "عظر وحدالدین" بورسال وقات

نافر وج الدائي سے مراد جي مرتف ک بارے مامول قب مائل الدائد وجادل اور خوان باور ہو آب اور الدائد القائل اللہ تا جو آب الدائل اللہ خوان الدی اور خان بادر سنگی بھر وہ کر امراد ہوائی سے جند کہ بھر اور رانا جہال کہ سے جند فائل کر کوری مائل ہے وجہ الدی ایوان کے ساجہ سے جند الدی می کا کہ سے جمعہ کا آباد ہوئی کا مائل جو الدی ان کے اصادی است سے الدی میں الدی اللہ ہے کہ الدی میں الدی میں الدی میں الدی بھر الذی جو بھر کا فران ہے '' ہم میں کا قرید ہے '' ہم میں کا تھا ہے '' ہم میں کا قرید ہے '' ہم میں کا تھا ہے '' ہ

مردا عال ك عارج كال

قطعہ تاریخ ولاوت فرزید کے اندازہ اس و سال مواود

اماره ام و حال مودود معلوم کن از بیشته فرزند علی یک صد و است و ماریاند

چوں یک صد و بست و بیار ماند انبست شار حمر دل بند

یہ سورت کے ٹواب ستیر ایمائیم علی خان وقت کے فرزیر ارشاد حسین خان کی ولادت کا قفد تاریخ ہے۔ یہ تو خاہر ہے کہ ۱۳۸۵ھ ہے۔ جب'' فجع فرزی'' کے اصاد ۱۳۰۹ کے اعداد ش سے ۱۳۸۵ کے جاش تر ۱۳۳ تیج جی۔

> **تاریخ انتثام گلفن بیخار** غائب این دنگیس کلب «کلفن بیخار" نام

عاب این ریل حاب کی نظار عام رُدگش جات مجری محجا الانهار ست کر کے لب محمد عاریخ اتامش بود

"جے کا ہے آپ" ہم ودگھی کا رہست "جے کا ہے آپ" کے ۲۸ گھن چار کے ۱۲۱۳ کے ساتھ جی کرکے ۱۲۵۱

''جوے ہاے آب'' کے ۲۸، کھٹن بھار کے ۱۲۱۳ کے ساتھ جع کرکے ۲۵۱ نگلتے ہیں۔

تاريخ وفاستو ذوتن

گوئید رفت دوتن ز دنیا، شم بود کان گویر گران به نه خشت و گل نهند تاریخ فرحه شخ بود "دوق میخن" بر قول من رواست که احباب دل نهند بر قول می رواست که احباب دل نهند مردا عات ك عارق كولى

ارش وقات ميرحن التي على بندا المن على بندا المن على بندا المن الميد علم و عمل حمد من المن الميد علم و عمل كد ميراطله نتي مناهش بود علم الميد من الميل الممثل ميد على المال الممثل ميد الميدا الميلاا الميلا ا

تاريخ غدر

 $30 \ \sqrt{c} \ \sqrt{$ 

تاریخ ولادت ارشاد حسین خال پسرسیّد ایرامیم علی خال شمالاً زماعی

> حق داد یہ سیّد ز پیِ العامش فرخ پیرے کہ داجب است اکرامش

#### مرداعات ك عاريخ كوني

ٹارٹر و اوڈش بودے کم و بیش ''ارشاد حسین خان'' کہ باشد عاش ''ارداد حسین خان'' کہ باشد عاشری

### تاريخ ولادست فرزعه ارجمند بخاعة

لواب میر ظام بایا خان بهاور بر بایا یافت فرزهد کد بایا جادد بر فراز افری گردن گردن تمثال اوست فرش بن و یابی بهره از ناز و طرب از می تا و طرب "فرنیو فرن" سال اوست از می تا و طرب "فرنیو فرن" سال اوست بری استان ۱۳۲۰-۱۹۹۵ میری استان اوست

### تاريخ كقدائي ميرزا جعفر

ہوئی جب میرزا جعفر کی شادی ہوا برم طرب عیں رقس تاہید کہا عالب سے، تاریخ اس کی کیا ہے تو بولا "انشراح جس جھید"

..

فجد الجمي طوے ميروا جعفر كر جس كے ديكھے سے سب كا ہوا ہے فى محفوظ مول ہے ايے على قرائدہ سال ميں عالب تد كياں جو مالاكا سال ميسوى "المحفوظ"

ایرا وہ فرزعہ ایم کو ملا ہے رصت باری کا جو مخبنہ ہے سال تاریخ ولادت یوں کلسا "راحت جال ب مرور سيد ب" تاريخ عباعب تذكرة مرايا مخن اس کتاب طرب نعباب نے جب آب و تاب انظیاع کی باقی كلر تاريخ سال على محمد كو آیک صورت ای نظر آئی ہندے کیلے سات سات کے وو دے تاکاہ جمد کو دکھائی اور مجر بندس تما باره کا با بزاران بزار زبائی سال اجری تو یو کیا معلوم بے شمول حمارت آرائی محر اب دوق بذله مخي كو ے جداگانہ کارفرمائی سات اور سات ہوتے ہیں جورہ ب امير سعادت افزائي فرض اس سے بیں جاردہ معموم جن سے ہے چھ و جاں کو زیالی

#### مردا عات ك عدة كولى

اور بارہ المام ہیں بارہ جن سے المال کو ہے آوائائی ان کو عالب ہے سال اچھا ہے جو انتہ کے ہیں 18 کی ہے۔"

تطعهُ تاريخ الثام "تكفيدِ عمت" الله

سليم خال كه وه ب نور چشم واصل خال مکم مادق و دانا ہے دہ لطیف کلام تام دہر على ال كے ملب كا چيا ہے کی کو یاد بھی اقتان کا ٹیس ہے نام اے فعنائل علم و بنر کی افزائش اولی ہے میدع عالم سے اس قدر انعام ک عدی علم عل المغال ایجدی اس کے ہزار یار قاطوں کو دے کے الزام محب نو الد کما ہے ایک اس نے كدجس على عكست وطب على كي مسئل بين تمام الله على الله على الله على الله على الله فیل کاب ہے اک معدن جاہر کام كل اس كاب ك مال قام عى يو كھ کمال کر یں ویکھا، فرو نے بے آمام ك ي جلد ك أو ال على سوياً كيا ب "کسا ے لو تحظ" کی ہے سال تام

#### مردا عات ك عارئ محل

# قطعة تاريخ وفات معتبرالدوله محبوب على خال

چال معتبر الدوله بدال سمرت خوب مستشقی مُرو و شد مبرا از ولوب محبوب علی خال بحجال آممش اید تاریخ وفات شده روزنا محبوب ۲۰۱۲ و ۱۳۷۳ ایری

#### قطعه<sup>\*\*\*</sup> بر شب بنترح رضح بادة "بمنام

آرے و وی سال مرا قاعدہ ایں بود عش روز شد ایک کہ بے وجرم فیت شد غزوه تر دل كه ازي چي حري بود امعت حد مرایم که حب اقل کور است عش روز به وجانی و تکواسه جیس يوو ناگاه در آل وقت که در تعلع رو عمر از من دو قدم تا بدم باز چیل بود مک ده دو تن از شرب ميم منع لوشير وال منع نه از بغض، عل از غيرت وي يوو ہر چھ بال سے، من ال سے تخریم لتا دم گيراے عزيزال يه کيل بود دانی که چه شد؟ شد در سوداگر سیا على داد و شد يا من ويانه تغيل يود بگذشت ز اندازهٔ بایست، بمن گلت دیکر عربم بادہ کہ معمول نہ ایں بود

#### 3534536

يا كاست خالى چه كند كيسة خالي باخواسته در خواسته دل مبر گزی بود كر زر يود از حاب دكر مى طليدم کو نقلہ درال دست کہ پھٹ بڑیں ہود در غرة شعیان چه ز من یاده گرهای خود "عالب جروه" نشاني زيسي يود رد شش پرد آ از مه شعال که درس ما متعود من از خخرج البقد بميں بود IPII - P = GANG

# حوالے اور حواثی

"أردوك معليه " من ١٥٥ ميل ودم.	rsc
"اردوب معلِّد " ص ٨٥، حند اوّل مشيح ميمياك، دفي، ١٨٩٩م.	rs:
مرزا يسف يك: قالب ك جوف بعالى قف جول قالب، ووتي يرى ك وياندر إا	ritr
رصر الاعتامة مطابق هار اكتوبر عده ١٨ وكو القال كيا-معين الدين حسن خال (التدرك ميح وشام)	19,16,21
للين يس كر مرا ايسف خال جو مت دواز س حالت جول على تحد كوليول كى آواز من كُ	

و سال مرک عم دید مردا بست ک دیسے یہ جان ہر د خاک سات عے در افن الا می ای چوائل کرد كثيم "آئ" وكلتم "ورفي وياد"

" عال كر العاد 100 كل كل 177 كل 17 م.

مقلوط عات، جلد اول من ١٩٧٠\_

ø A

44 10

۸۰۰ مردوے مطفی " من ۱۳۱۱ مند اول۔

ین ۱۹۰۰ سرمرد اتفاد سے تخریق اعتمالی کے 4 عطر پر درسارے وابطر کے متراً کا مارے کا جا ما آئی۔ - بے میں امرد سوالی کی اور وہتری افزاق النصابی میں ایک انداز کا ایک اور انداز کا ایک اور اور امارات کے داور ادا کے دوائی وہاں اور دیدے الموری کی انداز کا اتفاق ۱۳۶۱ ہے کہ اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی کی ۱۳۳۲ میں اور دیدے سے سے ان کا اتفاق ۱۳۶۱ ہے کہ اور انداز کی ادارات کا انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اد

ین استان میرسی می بیشتر می موان کم موان میتود الدار هل که کر ۱۱ در بین (الک ۱۱۱۱ هد) (اتور ۱۱ ۱۵ ۱۸) \* دادارت حال "فردنو کال اکا 5 مای مین میتو حترفه علم طوال کمپ ادر استید بین بدی میان میتو که مسلمان - اصل میتود سامل میتود که استان میتود (اکاری ۱۵ ماد) که اطاق کمپاری این از این اداران دار مسالدی متاریخ کم کلین بین کار

آپ آمنظم تھا کہ کروں صاحب نے انتخال کیا۔ پرجھنے بھائی تھے جہدائمبر (مدان افضا) کے ہم اس کا میز شمین اور وقائب شیافل میں جو شمین میل انتخاب کی بارش کا بھی نے داخت کا بارڈ کی افسا میں کہا چھا جھائے کہ انتخاب ہوئے تھے۔ گزید کی بارڈ کا جائے جرمے فائل میں کہائے کہ کی انتخاب میں ہوئے ہے۔ دگورتی آپ ہند فرانے جی کرائی۔ ("ادورے شلے" کی 1972 فرانے جی کرائی۔ ("ادورے شلے" کی 1972

تلفت تا برقا کے مقادہ خاک آب کے ایک دور اگیر ترکیب بند قادی عمل تھا بو کلیا ہے خاک می موجود ہے۔ 1927ء - اواب بر جعم کے بارے عمل مردا ایک علا عمل قواب بر اقام ابا خان بیادد کو اہم رفتا اندل 1920ء کو گھنے جمہد:

۔ یہ ہے فوب پرچھڑ کی حال جیدا اور دائی کرچ نا اور دونائی امیان یو دونائیڈ سیڈ بیٹل کی 10 سے میں کی کورش ہیل ہوں میں ہے۔ "ھی میں موال افاقد ایر ہے۔" کی فوب ہے ہور افوب کی ہے۔ گری مال ہے 13 فرد دولاہ میں وی جی کی ہے۔ آرچہ علی کیا اور میری ما کیا ۔ جمہ کر میں کے میں میں اور کی کے اس میں اور کیا کند سال دھائے اور افوال کی اس کے میں اور انسان کیا کورشاک کے دو شائے جائے کہ دیمان میں ایسے اور دیشہ انسان میں اور انسان کے انسان کیا تھی۔ کے دو شائے جائے کہ دیمان میں ایسے کیا انسان کیا انسان کیا انسان کیا انسان کیا انسان کیا تھی۔

مرا آئے۔ علا علی فواب متے ادائیہ الی خان کو تھنے چھا: یہ بدکل مولال ہے۔ حوارت نیز احداث من ماحب حالات الی الی کی گور موسطی العامل الدائیہ مارت کی توجہ سعنے ہم کار کرنے کے کر موادش ہوائی الدائیہ مارت کے انگیا مرتب کرنے کالی الفاقیہ علی علی ہے کی الدائیہ ہیں الدائیہ الدائیہ الدائیہ الدائیہ کے الدائم الد

#### مرزا عالت کی تاریخ محوکی

الدي مهم سلح نے اور بھال واریش تھنی تھیں، وہ مجھوائے۔ ایل تھی ہوئی دہائی اور تقد مرش کرے ہوئی۔ یہ قر خاجر سے کہ 1800ء سبعہ ہے۔ ایس انجھر فرون کے اصاد میں سے 1800 کے لیے فر 1877 کے ایس انداز میں سے 1870 کے لیے فر 1877 کے ایس انداز کی سے 1870 کے ایس انداز کی اس انداز کی سے شام ان کا انداز کے انداز کر 1877 کے سنٹے ان کا انداز کے انداز کر 1877 کے سنٹے ان کا انداز کے انداز کر 1877 کے سنٹے ان کا انداز کر 1877 کے انداز کی سنٹے کا انداز کر 1871 کے انداز کی سنٹے کا انداز کر 1871 کے انداز کی سنٹے کا انداز کی سنٹے کا انداز کر 1871 کے انداز کی سنٹے کا انداز کی سنٹے کا انداز کی سنٹے کا دوران کر 1871 کے انداز کی سنٹے کی سنٹے کا انداز کی سنٹے کی ساتھ کی سنٹے کے انداز کی سنٹے کہ انداز کر 1871 کے انداز کی سنٹے کی سنٹ

ہے۔ جب ''فجد فرزند'' کے اصاد جی ہے 1940 کے لیے تو 1940 ''ایک الاخیار'' ولی عمل ''خیابیت'' کے محمولات کی فوجولات (اردیا۔ (''اردو سطے''') ''ایک الاخیار'' ولی عمل'' خیابیت'' کے محمولات کے تحت یہ مجارت مرجود ہے:

فہید اس کا لفف افحا نیں کے، او انبار دہ رہامی و تنصر کھنے ہیں۔

المستحق المست

یہ تصدر ماتم الحروف نے رسالہ "آج کل" وفی شارہ مارس ساماد عمل آیک تورش ایدواشت کے ساتھ شائع کیا تھا۔ جس کی باز نوشت وٹی میں درج کی بائل ہے۔ اس تور کے عشق یا حداثی میں کوئی تعربی مرورة التسكن عروة كوتي

ہ میں کہ میں کہ کہ کہ ہے۔ چارچہ نے وکر طرف کا کہ طرف کھر کے جہ لیاتی ہوں، کی مدن اور عرب کی رہ کے حد باعثیب عرب کی جارچہ نام اللہ کرنے کے ہے کہ کی کاری جانس کی شاطر، کی اُک کہ دربے خوان کی افوان سے مکی دھائی چھر نے فوان اللہ کرنے کے ہے کہ کی کم کئی کہ کوان باشائے کے لیے۔ چان چاس کی افوان کم اس کے مناص چھر نے فوان امان کا بعث ا

یک دود به دی یوه محل عات رخ دود دکر به بده حل عات ری وه به جه حل عات ویه سه ویه است محل عات ویه سه ویه است محل عات

(پر برای افراد خات کانی کانی دید) مثلی مرال کاریده ۱۸۱۳ کشید خاند دام بود می محوف بد...) محرکم شدن ۱۸۱۸ در احد بده دوجر ۱۸۱۸ می کی قرید شمل کوس نید کوداتی این بدی که کردی بدفتر ک که اکبور بر برد برس قرید کار مرکز کمکی، چیزهٔ دام مرکز عاتم روی جوگ به برای کاتوی طالعت کا زاید قدا کار کشیر حدود اما درجا تقد

وم والمحل ير مر داء ب

ر مقدود با مثل بر الدورة على الدورة من الدورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة ا مقدود المساورة ال

انتہ آباغ ود ولا' حالی' کا مکا ایما تا وائل ہم ہے جس سے آخاز کاب کا سال ۱۳۸۲ نہ حالی ہوتا ہے۔ چیداکر خانے کے مواجد علی مدت ہے۔ کامیر سے ہے لود حالیہ کے فاکر انٹی ایوا طریقوی کی فرائل پر کھا۔ فالد چنگ جوالیخ طریق بھی کے قریب کھری کی میں رچھ بھے سے تھ میں بھی افادات سے تیمی ہوتا ہے۔ مدکران کا چڑھ حد حالی کاکر کے کزن ہی۔

#### ☆

ملا بان '' مخلوطت خاکس' والد الذل) و جلد الذل)، مرفيه ستيد الأخل مستون فاطع للصوف الخلسي الآلي الدب الماهور. عملي الذل جون ١٤٠٤ مراج ٥٠٠ عن إلى قبليد كا عملوان سبه ''موارخ وقاعت فواب بهر اصوافي خان'' جو بطاهر نائب كي الشكل سبه - (داورد)

# غالب کے آخری ایام

مرزا بنال عرصة دراز سے امراض مختلفه كا مجموعه تھے۔ آخرى امام يمي وه

طاقت سلب، حماس مفتود اور اعراض مستولی نضر بیری ۱۸۵۷ و (۱۳۲۲ بد) چی مرزا کا سامند حرک تعاد قرب بامره چی شعف آعمیا مردا قالب سك ترى الم

مافقہ کو یا مجی برخما اور شعر کے فن سے کو یا مجی مناسبت دیتھی۔ بنان ۱۸۵۸ء میں ان پر مہلی وفد قرئع کا دورہ پڑا تھا۔ اس بارے شن ۱۳۳م می ۱۸۵۸ء کو مرزا تقد کو اطلاح دیے ہوئے کلسے ہیں:

۔ میں بھی پانم کو کی بچا تھا کہ بیار ہمیائے۔ ادارائی ہوا فرق ویسے
کہ دروق قرق اور مجرکے الدید کہ پانچ کی ہرمرغ تام ملسل کی
کہ دروق ویک الدید اور الدید کا بھی بیار سروی میں الدید کے
لائے کہ کا کہا کہ میں الدید کہ بھی ہیں۔ بھی تھا تم بائے بعد
کر بھی تھی کا بائے ہے۔ میں میں کسی میراز انڈی تھا کھائی۔
کر بھی تھی کی کیا جے۔ میں میں کسی میراز انڈی تھا کھائی۔
انداز میں کہا ہیں۔ میں میں کہ بائی بھی ہیں۔ اور الحاج کے
جا ادر میں میں کہ المورد میں کے حداث میں کہ میراز کی تھا کہ المدید کے

مرزا اپنے شعف، ناقوائی اور ویری کے بارے میں ۱۳۱ ر مجر ۱۸۱۰ وکوریاں واد خال سیّات کو لکھتے ہیں:

> نا آوائی و در پر ہے۔ بڑھا ہے نے کا کر دیا ہے۔ ضعف، ستی، کائی، کراں جائی، کرائی، حال ہے کی پاکسے ہے، میں اگر جو ووروں اور ان کے دادیا وہ موجرہ گوراں خائی پاکھ باتا جرن اگر کی بیرے چھ کی دیو اگر کیا رہی اور کی ورد کر کار جی موٹی کے مرزا کی مائے ۱۸۲۲ء کائی ہے۔ دوراتی چاہدے ہی ۔ مرزا کی مائے ۱۸۲۲ء کا تاکی کی گئے ہیں:

> ایک برس سے محارش فداہ خوان میں جلا تھا۔ بدل میجواد کی ک کثرت سے مرہ چہاقال اور الالہ زار ہوگیا تھا اور پر میجوڑے ایسے سے بیے اٹکارے ملکتے ہیں۔ طاقت منظوہ ہوگی تھی۔ بیشا خوان تھا ہے مماللہ آورھا اس عمل سے جنبے ہوکر کل ممایا۔ بیشا

#### مرزا قالب سے آئری لام

میست نے فیاں موادن اصلام پر ما بکہ جیائے تکے ہیں۔ \*\*\*
ایس سے فیدار کار ماہ اس کر میں ہوئے ہیائے تکے ہیں۔ \*\*\*
ایس سے فیدار کر الا بھار کے بھر المراح میں المراح کے جدار کے اور اور المراح کے اور اور المراح کے اور اور المراح کے ا

مرزا علاء الدين خال علائي كو لكعة إل:

میں ختیت منز مینا کر ہے ذابدہ کو مر مدار بائی باؤں عمل وہ برہ جائے کی گری چھٹی تا ہے بل کا ہے اس کہ اس کہ آبار مع میں 7 چلائی کی گری چھٹی تھی۔ جہد دافہ در کی اس کے ممار ویک بائیا مائی میں جائے چھٹی کا بھار کی باف کے کہ آب در مرب محرر دن باؤں بائی جہائی کو میں سرح کے طال محرب محرر دن باؤں کی گری اس کی کا اور کو جہد سے کا محراد ا

اپنا بيرمعرڻ بار بار چيکے چيڪ پڙھتا ہول: اے مرگ ناگهان تھے کہ کا آنگا

اے مرگ ناگیاں تھے کیا انتظار ہے مرگ اب ناگیائی کیاں دی۔ شاہ

تواب اتوارالدوله شخش کو دوهنیه ۱۷ رمضان ۱۲۸۰ه (مطابق ۱۵ فردری ۱۸۲۸) کو کلید بن:

سال گزشته جی بر بهت خت گزرا ۱۳،۱۲ مین صاحب فراش ربا-

### مردا عات ع آخری ایام

الهنا دخوار تفار چلنا، پارنا كيهار ندات، ند كهالي، نداسهال، ند فالح، ندلقوه ان سب بدتر ایک صورت یک کدورت، لین احراق کا مرض مخترید کرسرے یاؤں تک ۱۱ پھوڑے، ہر پھوڑا ایک زخم، ہر زخم ایک عار، ہر روز بے مبالفہ ١٣٠١ محاے اور ياؤ مجرم ہم ورکار، او دی مینے بے خور و بے آب رہا ہوں اور شب و روز ب تاب- راتي يول كزرى بيل كد اكريمي آكد لك كي، وو کری خافل رہا ہوںگا کہ ایک آوج پھوڑے ٹیں ٹیس آھی۔ جاگ اشا، تزیا کیا، کارسوکیا کر ہوشار ہوگیا۔ سال بجر ش ب تمن عقبے ون بول گزرے۔ پر حفظف ہونے گی۔ وہ تمن مسن یں لوٹ بوٹ کر اچھا ہوگیا۔ نے سر روح قالب بیں آئی۔ اجل نے میری سخت جانی کی حم کھائی۔ اب اگرچہ تعدست ہوں، لیمن نا توال ادرست مول- حواس كموسفار حافظ كورو بيشار اكر افيتا موں تو آئی وے ٹی افتا موں کہ جتنی ور ٹی ایک قد آم میر غلام بابا خال نے ۱۸۲۷ء میں عالے کو بمبئی آنے کی وجوت وی تھی، لیکن وہ بری، شعف اور باتوائی کے سبب وہاں نہ جاسکے۔ ایک عط میں ان کو لکھتے ہیں:

یاژان سے ایاقی کافران سے بیمارہ نصیب بیمارے، فعیب دارائج، نصیب ارائد منصق میں داران سے بھرائی میں کم سرائع کر کرداداں۔ کے بھر عمد دار کہ چیل ہوا شاہد دولائی میں کم سرائع کر کرداداں۔ میں میاف میان میں کا محاصد ہوائی ہے۔ عمدہ ماف میان میں کھی۔ 15 میرا میرست کے کمی صورت شیخ امکال می تجید ہیں۔ شیخ امکال می تجید ہیں۔ عمد میں مالیت کہ محق کا تھا کہ اور دور میں

#### مردا عاتب سے آفری الام

منشی حبیب الله خال وکا کو مار شوال ۱۱۸۳ه (۱۵۱ فروری ۱۸۹۷) کو

سترا بیترا اردو ش ترف بیر خرف ہے۔ بیری جبتر برس کی عمر ے۔ اس میں اخرف ہوا۔ حافظہ کویا تھا ی تیں۔ سامعہ باطل يبت دن سے تھا۔ رفت رفت وہ بھي حافظے كي مائد معدوم موكيا۔ اب مینا بحرے یہ حال ہے کہ جو دوست آتے ہیں رکی پرسش حزاج سے بور کر جو بات ہوتی ہے وہ کانذ براکھ ویتے ہیں۔ غذا مفقود ، مج كو قلد اور شيرة بادام عشر، ودير كو كوشت كا ياني، مرشام تلے ہوئے جار کہاب، سوتے وقت یا فی روی جرشراب اور ای قدر گلاب خرف بول، ایری بول، قائق بول، روساه ہوں۔ بے شعر میر تقی میر کا میرے حب مال ہے: التقت ند ورب ہو مارے کرتیں ہم میاں داد فال سیاح کو اار جون ١٨٦٤ء كے عط ميں الى معقى اور يد يى كا معدان الغاظ عن ميني من ال بمائیا میرا مال ای ے مالو کراب میں خالیس لکوسکا۔ آگے

لنے لئے لکتا تھا۔ اب روشہ وضعیب بصارت کے سبب سے وہ بی نیں ہوسکا۔ جب مال یہ ہے تو کیو صاحب میں اشعار کو اسلاح كيل كر دول اور بحراس موم ش كدمركا بيجا بملا جانا ہے۔ دحوب کے دیکھنے کی تاب نیس۔ دات کو صحن بی سوتا جول۔ مح كو دوآدى باتمول ير لے كر دالان عل لے آتے يى- ايك كفرى ب، اعريرى، ال في ذال دية يل- تمام دن ال موشد تاریک شل پڑا رہتا ہول۔ شام کو پر دو آدی بدستور لے جاكر يك يرمحن عن وال وية بين... اوركيا كيون، كس كى كى غرلين، يه سب ايك جكدوهرى جوئى بين - اكركوئي ون زعرى اور ے اور یہ کری خرے گزرگی تو سب غزلوں کو دیکھول کا۔ \*\*\* حب الله خال وكا كوار شوال ١٢٨٣ اجرى مطابق ١٨٦٨ وكلية إلى: يس كيا تكمول - باتحد ش رعشه، الكليال كين شي الكار ايك آكل کی منائی زائل۔ جب کوئی آجاتا ہے تو اس سے علوما کا جواب تصوادينا بول-مشهور ب ب بات كه جوكوئي كمي عزيز كي فاتحد داتا ب، مولیٰ کی درج کواس کی ایکی بداید ی ش مرک ليتا مول نذا كور يبل مقدار فذا كى تولول يرمخصرتني، اب ماشول رے۔ زعلی کی وقع آ مے معوں رقمی اب دوں پر ہے۔ بعالی، اس من محدمالد مين بد إلكل ميرا يي مال بدانا لله وانا

چار شبہ ۱۲ رابر کی ۱۸۲۸ء کو میرانام بابا کر کھنے ہیں: امراض جسائی کا وان اور اطاع ہم دیگر کی شرح کے بعد اہوم خم باے نبانی کا ذکر کیا کروں۔ جیدا مو سادہ مجا جاتا ہے یا مذی ذل آتا ہے۔ شاہ

#### مردا عالب سے آخری ایام

دراس مردا کو گلفت کے مقد مدینتی کی ناکال کے 25 ایس اور نامید کیا تھا کہ دو اپنی زخرک سے بعیشر سے لیے ماہر آئیج سے اور دیا کہ آئام اور نگ رق نے آئیس اس قدرآن گجرا تھا کہ آئیس نے مرنے سے تقریما جس مال کی اپنی موسد کی وقتی کئی کے نامی سے کھی کے چھاپ چراں چیشن کوئی کے باہد میں دو خیز امر

جؤری ۱۸۵۹ کو خوابد ظام خوش بے جُرِ خادحاً کے نام ایک علی میں کھتے ہیں: اب اس سے نیادہ پاس کیا ہوگی کہ بہ آمید مرکب چیا ہیں۔ اس داہ سے کیکر مشتنی موتا چلا ہوں۔ ود وصائی برس کی زخرگی اور ہے۔ ہر طرح کُرز مبائے گی۔ جانا ہوں کرتم کو کمی آئے گی کہ

راہ سے کید مستنی ہوتا چلا ہوں۔ ود دُسائی برس کی زیمگی اور ہے۔ برطرن کر روبات کی۔ جان مال کر آم کا آت کی کر برای بکتا ہے۔ جرمرٹ کا زائد کران ما مشکل ہے۔ جانے الہام گئے۔ چاہد اوام مجھے۔ جس میں میں سے بقد کھ رکھا ہے: مس کس کر الم مجمع مالاوال باتھ

من که یاتم که جاددان یاتم چول نظیری نماند د طالب مرد در مجوید در کدای سال

مُرْدَ عَالَبْ مُوكَدُ "<u>نَالَ مُرُدُّ"</u> من باره مو تنگھر بین اور "عَالَبْ مُرْدُ" کے باره موسطر (۱۲۷۵)

ہوں۔ اپنی عبدالجیل جون برلیوی نے اس معرع کے بارے میں دریافت

کیستم من کرتا اید پریم اس کے جواب عمل حالب نے بچ عند ۱۸ متر ۱۸۵۹ دکوتکھا کر: لاحول ولاقوتا بے معرح میرافیمیں۔" تا اید پزیم" ہے قاری الدھیک مردا عالب كاتفى الام

کی ہے۔ میرا قطعہ بدے:

کیستم من که جاددان باشم چول نظیری نماند و طالب ترو

ور مجوید ور کدایس سال نرو غالب؟ مجو که "غالب نرو"

سے ماؤی تاریخ وقات از روے نیوم فیس، بلک از روے کشف ہے۔ انا للّٰہ وانا الیدراجھون۔ \*\*\*\*

مرزا کو اس بات کا بھین قا کہ وہ عالاد میں عربا کی گے۔ چہار شنبہ ۲ جن ۱۸۹۰ء کو بر مهدی جمرور کو ایک خط شن کھیج جین:

اب کے ایسا بیلر ہوگیا تھا کہ جھوکہ فود المنوس تھا۔ یا گیج پی ون خذا کھائی۔ اب اچھا ہوں، تحدرست ہوں۔ ڈی الحج ۱۳ سمالے تک بچھ کھکا فیش ہے۔ عرس کی میکن تاریخ سے اللہ ماکٹ ہے۔ ۱۳۸۴

کفافیل بے۔ خوم کی مکل تاریخ سے اللہ مالک ہے۔ \*\*\* پیٹ مردا کے نام دو شنبہ دوم بھادی الاول ۱۲، المد مطابق ۱۲۸ فرمبر

ایسٹ مرزا کے نام وو شنبہ دوم جعادی الاول ۱۳۷۶ھ مطابق ۲۸ تومبر ۱۸۵۹ء کو ۱۳۷۷ھ شن مرتے کے بارے میں لکھتے ہیں: مصر کہ شنگ کے اس مدر میں لکھتے ہیں:

یں و بنوں کے باب میں مکم افخر من لوں۔ بھر مام ور پور چا بازی کا بدادی الدال ہے دی افجہ تک مر مینے اور مجرح مے عشاہ مال خرص ایم کیا۔ میں مال کے دو بیان مدد میں کیارا مینے فرش کدائے میں میں جبر طرح بر مرکز نے میں۔ میں میں درق میں دائے دو اور عدد حرص میں ہے دو افخا ہے اور بھر کا ان کا مام ملک میں کو چا بالاداکہ تم میں ہے میں کی ہم می اور درج

عالم نور میں۔ یافتی یافتی یافتی۔ \*\*\*\* بعول حاتی جب مرزائے شقی جوابر علمہ جوبر \*\*\* سے اسے ماؤ کا تاریخ وفات

"فال مُردً" كا وَكر كيا لو المول في كها كد حضرت ان شاء الله بها المري علا الب

#### مردا خاكب عية توى ايام

ہوگا۔ مرزائے کہا ''دیکھو صاحب! تم ایک فال مٹھ سے نہ تکالو۔ اگر ہے ماؤہ مطابّ نہ لگا تو شن سر پھوڑ کر مرجاوں گا۔'' نااا

آگاؤہ بین آمذوی اسرائیواں کے بعد عصادہ کا سال ہاگا ہی گائی دارا فروق ان دوجا فرایس کے بھی کہ سے جھ کہ باتی تھے ہوئی اور شرح قر ریاز میں کے بچھی کم سے چھ باتی تھے ہوئیں جھی ان ان سے اس کی مرصد انجی اس کہا کہ احداث میں کا مثل کا دوا تھوٹی تھا تھا ہ ہو اگر کیا محمد انجی اس کیا کہ خوجت عراق میں کمانی کی مان کا دوات ہوئی کھی انتخا دوات ہے میرمانی تھی انکار کو انکار سوچاند عراق میں اس کو باتی کان کا ان کے دورمانی

گروس کو بعد عادم فوم ۱۳۵۸ جری، مطابق ۲۲ بر جدائی ۱۳۸۱ دکر کلیسے چی: ویا گرایا جامیح جدی اظرائد او ها سازگری شد یک ایک چیر با آق هدارگل جیا جام، ادید ایک طفعه کال ایسا بدار دیا کیون ند بین امسان النبیب ۲۳۳ نے دی بری میل قربال بنیا مونکل حال با بیک میس فران

آیک حرکب تا کہائی اور ہے میان سے ۱۱ او کی بات علا دیم تھی مگر میں نے وہاسے عام میں مرتا اسٹے لاکن دسمجھا۔ واقعی اس میں میری کمیرشان تھی۔ میں م

سے دل کے ہور اور اور اور اور اور اور جور ۱۸۹۰ء کو قاضی عبدالحیل ایما می ایک اور تحط کیم محرم - ۱۸۹۰ء مطابق ۱۹۱۹ جور ۱۸۹۳ء کو قاضی عبدالحیل جور کی بریلوی کے نام کاملا تھا:

> یں زعدہ ہوں۔ گین غم مودہ آٹھے چیز پڑا دیتا ہوں۔ اگل صاحب قرآن علی ہوں۔ چین وان سے پاؤل کے دوم ہوکا ہے۔ میں پاؤسی با سے تحقویت گزر کر چلال تک آماں ہے۔ چوت عملی باؤس انتا تھی۔ بیان دوا کے واسطہ افوال ہوں۔ باشک آیک طرف، دودگائل دون ہے۔ سکتاات عملی میرا شرخان

آ کر وہ تخوں دن کی آگی جس کے لیے مرزا پرس سے حشاق سے اور جس دن کوئی بچوری خالیہ بیٹی اور شیکا کے شاکر وشنق اور سب سے بڑے بعد میں ہوستانی۔ ذن اور اور در کے مجاز ترین فوال کی شاخ کا چھاڑے ڈیک مورٹ کے جوڑھے سے دوھیر معرزی تعدد 1810ء (حدار فروں 1814ء) کم بچھٹر کے لئے تاموثل بھائی ہیں۔

بقول حال، مرنے سے چند روز پہلے بے ہوشی ہو گئ تقی۔ پہر پہر، وو دو پہر

کے بعد چھ منٹ کے لیے افاقہ ہوجاتا تھا، پھر بے ہوئی ہوجاتے ہے۔ جس روز القال میں اس موسک کے بھی میں القال میں اس معالی اس سے خالے کے اس موسک کے بھی اس میں اس موسک کی جائے ہیں۔ افاقہ میں تھا اور فراب مادا الدی اس میں اس میں اس میں اس کے خالے ہا۔ انہوں کے ادارات میں مال چھیا تھا، اس کے بجائب میں ایک خور اور ایک فائل شعر ا بور مال کا حدد کا احداث میں ایک خالے ہیں کہ:

''میرا حال جھ سے کیا ہو چیے ہو؟ ایک آوھ روز ٹیں بسایوں سے ہو چینا۔'' اور شعر کا پیلامھرٹ تھے یاوٹیں، وہا دھرامھرٹ، بے تھا: تکرو ججہ ہادا کین سم تو سلامت

> مرنے سے پہلے اکثر بے شعر ورد زباں رہتا تھا: دم والبیش پر سر راہ ہے عزیروا اب اللّٰہ علی اللّٰہ سے \*

#### مروا عال كرا توى الماح

سلطان فٹام الدین ادلیا کی درگاہ کے مقبل ڈن ہوئے۔ اردو کے سب ہے پیرے قادرانکتام شامر اور ضامے تن پرائیس نے ان کی وفات پر ان افغاظ میں قرارح حمین ویش کیا تھا:

> گزار جہاں سے باخ بڑے میں کے مرحوم ہوئے، جہار رصت میں کئے مذاح کل کا مرجہ املیٰ ہے نات، اسلالہ کی خدمت میں کئے

مردا کا دفات پر مالک اور دومرے امور شرائے مریث کے اللہ فیصل کے مرید کے لئے۔ نے ایک طویل مرید فاری میں کہا جر امورہ اخبارات کھو ایس چھا تھا۔ یہ رشہ انتا آپ کے مالے اور انداز ان میں میں میں میں میں اسلام ہے۔ میر مہدی جورتی کے دو بند دری کے

مردا عَالِبَ كَ آخِرَى لِيم

آبیاری تھی جس سے، وہ نہ رہا اب خزاں ہوگئی بہار خش نغمہ بیرائیاں کہاں و کمی اب ہے بالہ ہاے زار خش

رهک عرقی و فر طالب نرو

رهب عرق و حرِ طالب مرد اسدالله خان حالب نرد

ہے نظامی سے نقم میں ہسر فوق تھا نثر میں غیوری پر

وں عاصر میں جیروں پر اس کا وانی کوئی نہ اس کا نظیر ایک ہے ایک ہے فرش بہتر کون تشکیں فوالے خاطر ہو خنت ہے چین ہے دل مشطر

یاد کرتے ہیں میرکی تعقیل ظلم ہے جان تاکیل پر آپ کے پاؤں تو نہ چلتے تھے

لے یہ راہ دراز کی کیوں کر آتوں تم کی ہے مجڑک المی کام آۓ درائے دریک تر

اب او دیدار کو دکھا دیجے میرے نالول سے ہے ہا محشر کون شتا ہے اب کمی کی بات

ت کل تو بہ شور ہے کمر محمر آج کل تو بہ شور ہے کمر محمر رحک عرق و فر طالب نمرو

🔫 اسدالله خال عالب ترو

#### مردا مال ك آخرى المام

اب والى مين وه چند تاريخين ورج كى جاتى بين جو لوكول سے يوشيده بن: " تاريخ وفات استاد زمال مرزا اسدالله خال عال واوي" حيف رفت آ تك ال كامش بود آفكارا معاتى سدى ور ممادس لقم و نتوش واو مالحش اسمعاتى سعرى بر که داوان او مطالعه کرد بانت شرس بياني سدتي يود در چه بعد مرك تري ی او امزیلی سدی ایر نیان و کلک در سککش داشت سموير قطاني سعرتي سعدی ار زئرہ پودے او ستخن مانخ مداني سوي صحیت نے افادیش دادی یاد از کات دانی سعری مستمع را ز خواعرن شعرش للات شعر خواني سعدي از جوال قريش تقابل داشت يريش يا جواني سدتي در اقائع للم ير تاش سكة عراني سدى

مردا عالب سيرا توى المام

در زماند فتاني سعد کې گفت آل محمد کا تاریخ رکیپ چاکی و جانی سعد کی = ۱۳۸۵ انجري (کاپ"وایان تاریخ" می شاه سمید آل مجد پگرای ماریروی)

> منیر فنکوه آبادی ("کلیات متیر" ص ۵۱۵، مطبوعه ۱۳۹۰ اجری) آل خالب وبادی منکیم وددال

آل خالپ دلوی تعلیم دردان مادان تحق اتا آل پایش در تقم و تبان قائد تای دچر در نقر به مدید اقادات تکیس برداشته داشت از این مراست قائی بارس برمایش بغزودی بری دنیا صد سه بدیدکه ایل خی

در بريّ لحد چه رفت آل مير ميل تاريخ وقات او چيس گلت متير آه أنم معر و حيف جاني حريق ه مر م استان ميل

مرَا حامٌ عَلَى آمِرُ (''خَطَالِتَ عِبَرَا مِعْلِيدِ عِلَمَا الجَرِي ، مِن ۱۳۹۰ مُثَامِ مَدَ مَشْرِهِ خَفَارُ اللّهِ الْحَدِينَ الْحَدِينَ مَثَلِينَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ مُثَالَى عَلَيْهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّ

مولوي عبدالغفور نسائح (" مجنح تواريج"، مطبوعه ١٨٧٥ ه. ص ١٩٩)

#### مردا فاتب سے ہوی ایام

كيول كر نه او الم دل يكر درد كو برك عاب علم من كرق ب سطاق إله إل

نتائج مال فوت کی مجھ کو ہوئی جو گئر ابدئ خرد، و هديئہ ذياتحد واے واے ۱۳۸۵ء

بر من رود معتبد ویستند واقع واقع الله الماران ویل میں میر مهدی مجرور کا وہ مضمون درج کیا جاتا ہے جو خاک کے انتقال کے فوزا بعد عامر فروری ۱۸۹۹ مرکز انکون الاخباراء والی میں شاکع ہوا تھا۔ ۲۰۰۲ء

«فع عرقی و رفک طالب مُرد\* اسدالله خان غالب مُرد

المقال ال لناة أعار سنة المراكزة المجال سنة بردنا لا تحك وكانا عبيد بردم والم في المسائلة عبد الموقع المشاكلة عبد بردم والم في المسائلة المتحدثة المتحدثة المسائلة عبد المسائلة المتحدثة المسائلة المتحدثة المسائلة المتحدثة المتح

رے فوں دانا ہے۔ کی بھائی ہے ہاؤن کو تجزانا ہے۔ بھری ارتقال عمل واخ ارتفاق ہے۔ ہو تجانیا ہے۔ دوار دائش کے معند نیمانا سوائل ہے تھا ہم العمل کا بار ہے۔ دوار دائش کے ماتھ عن حب جار ہے۔ کیال عدد خاتاتی کی کھر قائد کی ہے اور تجوانی محل مستقد المام سوائل کی احداث کا مستقد المسائل کے دوار معرانا کی کھر قائد میں کا مار احداثیا خوان مجر سے درائل جا مطابق معالی دار کم بھی ہے اور مرکز دوران پیچ ن : دیدا و قوان یم آغران است در کیز نام پدست و جازه بر دوال است زمان تم کمان خابان خلفت بر کرس درخوابر چاخریست دو مکمل خابان خلف بر کرس درخوابر چاخریست دو مکمل بست است کم فهروپ یم کمایا خواب داد. از مال مرد که برای کافی دادید که جا چاکم کرده کمیست نخش کافی مکافی در این کافی خواب

ال بايودكو بدن يحيم كوهم، وكن كو يكن، فقن كوكلنتن، فباب كو يواركى، خلف كو معرضا كما جائت جي اور ال قدر بادة خلف سه سعت و العلق جي كدفت كو بالل سه مجل يكيا شيع - كيا ججب اگر آسال دريد به آزاد جد بحل اس سه كيا قريق آسودگى جمع كا خودگران بر عدار جد بحل اس سه كيا قريق آسودگى جمع كا خودگران بر عدار جد

ریکیون چینے خشاے کیا آفت اٹھائی ہے۔ کس مثقب دودگار کی جہائی کامائی ہے۔ کئل پر پیرو موائی کے اپٹروائی سے کرایا۔ مجم میسے وحدالی کو خاک میں عالمیہ جرم رکے بعد مشکل بھی ضرو الکیر، مثالب کھی اس اس کا عادم کر طبحہ صوار پر معمانی مشودی کا شدساد بال رکاب ہمار اس کا عادمی و شدکا

ال حضرت کی کن کن خوجوں کا بیان کیا جائے۔ دریا کوزے میں کیار کر سلتے۔ حس منتش میں اطاق کی کاب، تھم الاشقاقی میں الاجامیہ خیلی کئی میں ہے تھی معائی تھی جر، جادہ قرائی فائی زیان میں اداف الاجامیہ الاجامیہ کی شہریا زیان میں اداف الاجامیہ والاجامیہ وہ پی کوراکس اجل میں کرتھا ہو۔ حیف اس سادہ آزار سے سخودی کو تھے کہ اور کابری ہے ہے اس سادہ آزار ہو۔

#### مردا عات کے آخری امام

مثال ہے۔

 یں بہنایا اور اس کئے صافی کو یہ خاک چھیایا۔ اس بھروپ ول افکار نے بیے صال مرایا عال اس لیے درجہ افیاد کیا جاکداس قدوہ عشر سے مجان باصفا حضرت منفور سے مستقرق دھت ہونے کی خبر یا کیں اور چشم کیفم سے احکیب حسرت بہا کیں۔

## قطعة تاريخ

## حوالے اور حواثی

"ادود سند شنط به معلی محتجه فی ویل، ۱۹۹۵، صفر ۱۳۶۹، و "مغلوط خاکس،" بیلد الآل، مرتب، موای کیش ریشاند. "دیل کا آخری ریاس،" مرسم ناده خوابد حس نفای ب

المثلاث " ولي كا آخرى سالمن" م مه عداء خواد حن نفاى... المثلث " " في آبك... " مؤدره المثنى دوم... المثلاث " الدور برسطة " من الاس

الاهد الطاء من عالا الاهد الطاء من عالا الالاد المطاء عال: " من 100

الملاعد الممرود عنظم المسمه الم الملاعد الطام المالي الملاعد التطام المالية المسم الملاء

-10

جواب "مخطوط خالب" مساها. بلاء المسال "الدور عضافية" مراهم. بلوها قدر بقرارك خالب سه ان كا بذي راء ورتم قي. ان كا القال اعتامه (١٨٨٨م) عن جواب

### مردا عات ع آخرى الم

...Irx

-100

\_10 th

مرزاعل عالى ف تاريخ وقات كل- ("ويان عال:" مناها، مطبع عالى الكنو، ١٨٨٥) في الكال معرب قدر de la de E Co

کی تاریخ سال رطنت ک اللَّهِ فِي اللَّهِ عِلَا عَالَى

المنطوط عالبية من ١٩٥٥ العلماء كن 190\_

-1000-150 "اردوے مطے " می ا

\_1114 "مكاميب طالب" ص٧٥، مرفية المياد على خال مرقي. 144 "الدو على " م يالا MY HÓ

ايطاء ص١٨٥ معلود عات: س nn

Prior "اردوے مطے " من ١٣٣٦\_ \_nst

لطاء س \_ma المقاء كر١١٠ \_rra J. P. 150 re-o

ے لے کے ارب عی ماھ ہو عال اور شان اور ۔ \_tox "اردوے عطے" می و اور \_rnd -82-0

- IMP " SER : 8" "مخطوط عال": "م ١٢١٦ -\_17A-O المدور عاصف إلا مي ١١١١ \_\_

\_1933 عام علم ك كي ريكو" فاك ادر شابان اددهـ" \_r-A -AAU " JG/61" \_mà

فالب اسية كوسمان الغيب" كلف خصد \_rrs "اردو بي سطي " حريد"ا-\_FFA rmár

" محلوط عال: " س " شيخ تواريخ " س ١٠٠٥ ميلون تولكور لكنو ، ١٨٤٥ س \_re-ric -AR 1" JE 161" \_FYA

معتقوش الا الدر عالب فيرونهام الله بابت فروري ١٤٦٩ و، ص ١٤٦٣ معتمون لكارستيمين الرحن -\_F2.44 مروق کے دیان (فی اڈل) می اسمار ملید ۱۸۹۹ء علی ہے تعد انتقاف کے ساتھ میں \_17414 :4-60

کل حسرت و المسؤل بی شیری با دل محوول قا تبت ادحاد به وها ما في ناك

مرداعات كالحرى لام

ريكما يو يحد الحر على جرخ كى جروح بالف نے كياد" في حمانى ہے دو خاك"

عاب كان مواريد كان محروق كالمي تفد كند ب يكن بيل معرف كوان طرق بدل وإ كيا ب-كل عن أم و اعدود عن باخطر محوول

☆

ال على إن ب: رعك عرق و في طالب ترو (ادامة)

☆

# غالب کا مزار بے تو تبی کا شکار

عَالِبَ فَي الرح يَم والول كى مرد ميرى الديد مرق في كي بار عين ويش كوئى كي هى:

کرتے کی منہ سے موفریت کی فکایت قالب قم کو ب میری یادان وطی یاد تیں

 دار دکم یہ چیزی بھی ہیں جن کی قیدے کا کرنی اعداد تھی بھیکا ہے والد ہا آثا رکتے خوامد مصطفی کی ادامہ ہے تھیاں کی طرح کی بوج ہے کا تھا کی بیات کی میں مسئل کے اس کے اعلام کی ادامہ کی میں اس کے اس کے اس کی اس کی اس کی اس کے بھیا ہے کہ کہ امکان اسم آئی کی جب سے اس کی بہا تھیں اس کی کہا ہے انھیں اس کی کہا ہے انھیں اس کی کہا تھی کی کہا تعداد میں بعد کم کی تحر امراکیا ہے۔ امدادی ہے دادگی ہے انھیل کو انگیل کو گئی خون کے آخر

> محوا دی ہم نے جو اسلاق سے میرات پائی حق اثریا سے زش پر آساں نے ہم کو دسے بارا احکر وہ علم کے موتی، محاقیاں اپنے آیا کی جو پیکس ان کو ہیرپ عمل قو دل محاقا ہے میریارا

ہر دستوں این ہو ہیں۔ شا او دل ہو ہے بیچانا ہم نے ان فوکس کو تھی بھٹ جو ہمدستانی عمر دارب کے شاخ میں کوہ قور کی طرح تیجانگ تھے ہم نے این کی آئی تاہم کا جون کا شنے ہوئے و مکام اور استے نمٹ دل اور نووٹروز میں کہ کمری کوئی جورت حالی تھی کر تھے۔

اردہ ادب کے سرچان خام فرزا خاکب خاتی بد استاد دوآل اور مائٹن مزون میشم موان خاص موان کوان کی باشار میجیں نے دیسی ہوگا آئیاں جا دیا۔ اس کے موان مد خواد حادث کے جریت کا تازید جا سے سوٹن کی تجرا کی جام دظان کھی کل موان نے دول کے بارست میں ان کے خاکر وزیر موانا کا تھریشن آذاد کے بے خوب مورس المائٹا ایس کی اس کے جائے ہی سواج ہیں:

، صورت الفاظ اب تك" آب حيات" على موجود بين: جب وه صاحب كمال، عالم ارواح سه كثور اجمام كي طرف جلا،

جو مصاحب کے فرشوں نے بارٹی قدس کے پھولوں کا جات سالیا جن کی خوشیوہ جمہدت امام میں کر جہاں میں میٹکی اور مک نے جل میں خوشیوہ جمہدت امام میں کم جہاں میں میٹکی اور مک نے بنانے دوام سے آنکھوں کو طراوت بیشی۔ وہ عاق سر پر رکھا کیا تو آب طاعت اس بی شیخم مورکر برسا کہ شاوانی کو کملاہت کا

#### عالب كا مزار ب الوقعي كا شكار

النه تظ

آت سے پرے تو سے مال پیلے ووق کی قبر کی مرشدہ ایک ہاؤوں ارماؤوار نے کرائی تھی۔ مرشد سے بعد حزار می توان کا اجتماع می کیا گیا تھا۔ اب ہماری بے حس کے باعث قبر کی حالت ایک ڈاکٹٹہ ہے سے کہ عال کرتے خرم آتی ہے۔

مؤتن اور ووق کے بعد خالب کا انتخال فروری ۱۸۹۹ء میں ہوا \_ ان کے

شاکرد بیر بحروت نے تاریخ کی جولوج حرار پر اس طرح کندہ تھی۔ رهک عرقی و فحر طالب ترو

رسب رن و پر قاب مرد اسد الله خان غالب نرو کل مین هم و اعدو مین با خاطر مخرون

س من من او المروا من با عام عراض هما ترميد امتاد په جيشا جوا تم ناك ويكما جو مجھے أكر من تارخ كى مجروح

باتف نے کہا، " کی معانی ہے ہے فاک"

۵۸۱۱۵(۱۲۸۱۰)

''مخون'' لاہور معنی ۵۹، بابت مارج ۱۹۰۷ء میں''شعرا کے مزار'' کے عنوان سے کھیا ہے:

مرا قات کی ہی تجربی ہاں مائل ماساعی ایواں فحرات من ہوئے، کر بچروں کی کا میں فوائل مورٹ کے بھی ہے گئے۔ اس موادک کر کائل مصدر تھی کا بھی مدن ہے تجربی کیا ہدت ہے کر کائل مصدر تھی کا بھی ہدت چاہے۔ مورٹ کا کہ ایوان مجربی کا کر چاہ کے نے فرادر کو ساتا۔ من ججرکہ اور سے صاف کر اس عوایاں اصافے کی بودرک ہوا روان میں قریش ہے مدورات والے اصاف افز میں جائے ہائے۔ را بود چذا کر دوبارہ نسب کی گل۔ اس کا فرق شرید کے کا رساست کی رحق کیا ہی اس اس اس کے موج کیا ہی اور اس اس کا م معمد میں اس کا مستحم کے اس اس کا میں میں کے الوال میں اس کا میں اس کے اس کی وہ کا اور اللہ اللہ میں اس کا اس کی اس کی اس کا میں کے اس کا میں کے اس کا اس کا میں کے اس کا اس کا میں ک میں کہ وہ کا کے اس کا میں کہ میں کہ اس کا میں کہ اس کی اس کی اس کی اس کے اس کی اس کا میں کا میں کا میں کا میں ک میں وہور کے اس کی اس کی میران کا میں کا میں کا میں کہ میں کہ میں کہ اس کے اس کے اس کا میں کا میں کا میں کہ کہ میں کہ میں کہ کہ میں کہ کہ میں کہ کہ میں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ ک

الآب في العالم والحرج به السائلة بي جي ال ب علي ال ب علي ال بي المباركة بي ال

ال سے ایک سال قبل انھوں نے "عالب" کے متوان سے ایک جمرت انگیز اینل شائع کی تھی کے لیے ہیں:

ارد الرئج کو جس قدر ترقی حالب مرجوم کی بدرات بعنی ہے وہ خاید کی اور بزرگ ہے تھی ہوئی ہوئی۔۔ ای خالب کا طرفراب ایک کس جبری کی صاف علی ہے کہ اے دیچکر کے بیرکی کے رئے والان کو حرص ہوئی ہے۔ چال چر" پانچکز" کے ایک شامہ اور اکافر بزرش ہے ایک مراسط میں تکافیا وڑ۔ کے ایک شامہ اور اکافر بزرش ہے ایک مراسط میں تکافیا وڑ۔

#### عَالَ كَا حِزَار بِ تَوْفِي كَا فِكَار

اب سے جو میرا دلی جانا ہوا تو شاہ نظام الدین ادلیا کے امالے کے باہر ایک خام نے کھے ایک قبر دکھائی۔ بھر اس سے پاس لے جا کر کہنے لگا کہ یہ عالب کی قبر ہے (آوا دی عالب جس کا رشعر ہے:

## غالب نام آورم، نام و نشانم میرس

يم اسالمُم، بم اسالَتْهم

اولی مولی قیرجس کے سرحانے سنگ مرمر پر کتبدادر اس کی ہی وہ حالت کہ عمیاؤا باللّٰہ بھی معلوم ویتا تھا کہ دو ایک برساتوں کے بعد یہ بھی قبر کے ساتھ ال کے بد خاک ہو رے گا ادر اس کے ساتحہ زبان ادود کا ایک مربلندعقم مرگوں ہوکرمٹی بیں ایسا ملے گا كداس كا نشان كك نظر ندآئ كا يو كيا جي اس امر كاحل ب كدكلام عالب ك ول وادكان ير استغاث كرول؟ مؤرخ، معتف، شاعر، جس قوم میں ہوں وہ اس قوم کے بیش بہا جواہر موتے ہیں ب بال ضائع نہیں کرتے بلکہ مان سے بھی زیادہ عزمز رکھتے ہیں۔ ان کی قبرین تبین بلکہ بیش قیت نزانوں کے وضفے ہیں۔ ان جر كات كى كيمه قيت نيس بدأن مول رتن جي- ان مقدس تربتوں کو بریاد ہونے دیتا گناہ ہے اور ممناہ کے ساتھ تقعیر جو آئے والی تعلیں معاف ند کریں گی۔ میری خواہش ہے کہ سے تربت براوند مونے بائے۔ میری بد عملا سے کد بد مرقد باقی رے۔ میری بدآردو ہے کہ یہ اجر قائم رہے۔ اس لیے ش تجویز کرتا ہول کہ زیادہ ٹیس تو ایک ایک بدیے کا عام چندہ ہو اور گار دو تین برار میں ایک مضبوط تھوٹی می عمارت بنا کر مرتے والے كا زعرہ نشان قائم كيا جائے۔

متدرط بالاسطوركو ذرا فور سے ملاحظہ فرما يے۔ يہ ايك يوريان ڈاکٹر کے الفاظ ہیں۔ جو ٹیس کھائے ہوئے دل بر تے و نشتر کا كام كرت بين وه عالب كوقوم كا بيش قيت مال بتات بين اور گر کتے ہیں کہ اس قبر کو برماد ہونے وینا ایسا گناہ اور تعمیر ہے کہ آئے والی تعلیں اس کو معاف ند کریں گی۔ اس کے بحا معی بن كرآ كده اللين اى مقدس تربت كوترك يس يان والى ہیں۔ اس تر کے میں اصراف کرنے کا موجودہ تسلوں کو کوئی جی نیں۔ یہ امانت ہے اور امانت بھی ایکی جو ایک نسل ہے دوبری نسل کو پینی وائے۔ آنے والی سلیں جب فالب مرحم کے مزاد کی جی کریں گی اور اس کا یا یا نشان یانے کے لیے اس حم کی الكيف كا مامنا بوا جو آج كل ك ايرسي علم آ وادانشاديدكو تابعت مكيد ك دريافت كرف على جوئى، تو كيا كوي كرى ياد ركمو كرير جرم درمعانى ك قائل موكا درحان ك لائل\_آوا مرن والے نے اپنی زعد کی علی کید دیا تھا:

اوع مرے ہم جو رسوا، ہوئے کیوں نہ فرق دریا

ده دی گئی جازد المثار در کمی مواد بین ده دن ایمی در بسرک ده است بعدمتان عمر کوئی حالب بیل بید حالب ایمی کم بیل جائے بحرک بیانی میم اس درجد پیشته شده الداری ممایل علی خفات عمل جاز دین سرک رح حالب اید زعری جادید بسرک می مثالی تجرک بدادی سد زیجا شمی ادر اس کر دید سے مثان کو دیدالباری می در نیجا شمی الدال کر در بداری ا

کرتے کس من سے موفریت کی فکایت قالب فم کو بے میری باران وطن باد نہیں "ادیب" کے اجرا کا سب سے بوا مقعد ملک میں افرری نداق پیدا کرنا ہے اور ہم مجعة بین كد اگر مارى كوشش سے عالى كى قرر بربادی سے ف جائے تو یہ عادی سب سے اعلیٰ خدمت ہوگی، ابنا ہم اس مینے سے عالث میورس فقر (عدد ادگار عال) كمولية إن اورشدائيان كلام قالب سے استدعا كرتے إن ك وہ خود بھی اس مفید تحریک بی حقد لیس اور اینے احباب کو بھی اس طرف رجوع كرير جو يكي بحى ارسال موكا، فكري ك ساتھ تول کیا جائے گا۔ ہاں، یہ نٹادیتا بھی ہم اپنا فرض کھتے ہیں كد" قالب ميوريل قلا" من جورويد فرايم موگا، اس كاس عا استعال ند كيا جائ كار"كامرية" ك قابل الديم منز عد على (جوہر) فی اے تحمید افرجات تیار کر دہے میں اور انموں نے اسے اخار میں فلا کھولا ہے۔ کافی رویہ قراہم ہونے بر ایک متعل یادگاری روضہ تقیر کیا جائے گا۔ ممکن ہے کہ روپے کی فراجی تک جناب مولوی حن نظای صاحب بلاد اسلامیه ک ساحت ہے واپس آ ماکس اور روشتہ خاک کی تھیر آئی کی محرانی ش ہو۔

(ايْدِيْرْ"اديب،" أكست ١٩١١م)

پیارے اول خاکرے ہیں۔ جانب میں انسیاب الراباری این خیاری سے خاص خاتی کی اورکھو کے سابق 200 میں ہے وارد الاسلام کے جانب کیا۔ میں کیا بعدہ بھرم براید میں ایس کے اور دوائل کی احماس مطابع کے مواد خاتر کے لئے افتاد کریں ''مواد خاتر'' کے متحان کے تحق تھے ہیں۔ ''ماموس'کے میں کہ بری جانب کیلئی ماڈی کی کے اللہ میں کا بیان کے میں کی مواد کیلئی مالیوں کا روان کرنے کا بھا

ے ایل کی گئی ہے کہ وہ اس کو کم نای کے باتھوں سے ا کیں۔ ویلی کے چد خاص حدات اس کے معلق کوشش فرمارہے ہیں۔ اماری خواہش ہے کہ معاومین"(احصر" بھی اس كارفير عن حتد لين- وارين موع مشر فد على ي" بدرد" یں ایک اول شائع کی تھی اور بیلک نے اس جویز کو نہایت بیند کیا تھا۔ چناں چہ ایک معتول رقم جع بھی ہوئی تھی۔ جس کی رسید " بعدد " بن چین تقی خود ہم نے بھی "اویب" مرحم بیل عالب ميور ال فلا كولا تها اور أيك خاص رقم اس سليل ين وصول مولى تھی۔ جب ہم نے "ادیب" سے قطع تعلق کا تو دہ رقم بھی اطرین براس کے حالے کردی۔ اس کے بعد ہم نے دو تین وقعہ مع في على كوتريكا كراكر كام شروع كرن كا اداده موق بدويد منًا ليا مائ كران كى طرف سے كوئى جواب ند للد چول كر يكيم محد اجمل خال اور خواجد حن مطامی ایسے افراد اس تح یک یس شريك إلى البدا يبك كو اطمينان ركهنا جاي كدان كا صليد والكال نہ جائے گا۔"اویب" کے وربعہ سے جو رقم فراہم ہوئی تھی وہ اس کام کے لیے افرین پرلی سے ہر وقت ال کی ہے۔ تیں معلوم مر تر على ك ج كرده يدع كاكيا حر عوا يو حرات اس كارفير عن عقد ليما جاين وه اسية عليات عليم عمد اجمل خال صاحب كے عام يروفي كے يت ير ادسال قرماكيں۔ "العمر" ك ال شارك شى خليق والوى كى تقم بعنوان "مزاد عالى" ورج ب ال عن ١١ يد يل جول كرام قر الحيز ب الل في جد يدون كي مات بن: ای مہران میرے خواجہ حس نظای

جن کی ہے وات اقدال وصدانیت کی مای

#### عات كاحرار بياتونجي كاهار

مضمول نگاریوں سے بیں دور دور نامی جمزتے بیں پھول منے سے صدقے بی خوش بیاتی

اوصاف کیا بیال ہول میرے تھم سے ان کے

طنے کا شوق ان سے ول عمل موا زیادہ ورگاہ اولیا کا عمل نے کیا اداوہ حمیت کا لفت آیا، پایا حرات ساوہ تحریف کر رہا تھا ہر آیک ویرڈاوہ

درگاہ وکھنے کو بے تاب ہو رہے تھے ساب بھی ویس پر سماب ہو رہے تھے

یب بر کرنے گل، دیکھا حرام عالی رر نش نبال حمی فعل بہار عالی یاد آرہا تنا سب کو دہ افکار عالی نظروں میں پھر رہا تنا ہو دود عالی

حرت برس ردی تھی ردتی تھی خوش بیاتی اردہ کد کے اور کرتی تھی فوحہ خواتی بد

حکب حواد یافکل ٹوٹا ہوا رہانا چھایا تھا آسائی تربت یہ شامیانا عَالَبَ كَا مُؤْكِر بِ لِدَنْتِي كَا عَمَار

عَالَبَ کی صحیتوں کا یاد آئمیا زبانا دہ علم عارفاند، مضمون عاشقانا بلا

٢٠ بات من عرافت، بر شعر من اللافت بايم وتنع دارى، ول دادة شرافت

مالب کی یاد دل میں پھر پھر کے آ رہی تھی دنیا کی بے ٹائی آگھوں میں چھا رہی تھی حرے کال کال کے آنو بہا رہی تھی دور زمال کی گروش تعشہ منا رہی تھی

ملی کا میردا کو گھر یاد کر رہا تھا تربت کا ذاتہ ذاتہ فریاد کر رہا تھا مد

افوں زعگ ہے بے انتبار کیی ہر تیز دندی ہے ٹاپائیدار کیی ماتی ہے برحال سے فسل بہارکیی شکیس نہال اوڈی چیں زے حزار کیی

یم مخن کی زینت، روح و روان ولی مث جائے ال طرح سے نام و نطان ولی

الموں، قبر اُس کی ٹوئی سان پڑی ہے بدیدہ موکی ہے، پھوٹی سان پڑی ہے وسب قلف ہے باکش لوئی ہوئی پڑی ہے ہے تحور ہے، نظر ہے چھوئی ہوئی پڑی ہے شخے کو جو رہی ہے، خالب کی یاد ساری شعر و خمن لد پر کرتے ہیں آ، و زاری

قاب کے قدر دانیا اس قبر کو بنا دو افوا اوا چا ہے حکب لحد، بنا دو بیاد دفتگال ہے، جو حق نے ہے دیا، دو بیہا جو ایک دے گا، دے گا أے خدا دو

> یم افی طرف سے ادرو دیوان خالب کے خاص افیاض کی جید ۱۹۰۰ جاری می خروری کام کے لیے اس طریقے سے وائی کرتا ۱۹۰۷ کے دو اصل کا جر ارزا خال کی اس اور استان کے اس اور استان ۱۹۱۱ کے گئی کی اور کر زندہ رکھنا میں اجازت و اس مردم کی واڈک رے اور مجاری استام اور فرش مستقل سے عال

جاب متع داس صعود صاحب کی تحریک سے شائق کیا گیا ہے۔ سر آنای فراوس پر میلی علی و کل ماروپ پیر دی عملی ہوار معارف از آن رفیع ملکی والحال یا کان مدوس کے بود ملی تاہم متم ہوری برتی کا فقادہ علی مقوار اور المتی کے لئے ہوئے در ایس میرک مورک کا فقادہ علی موشود کرتا ہوار ملک کے لئے کہا جورت ماکسے ماک کا کام روا ہے ہم موشود کرکے اور ملط کی چاد دیاتھ ہے۔ شاکسے کا کام دارا ہے ہم موشود کرکے اور ملط کی چاد دیاتھ ہے۔

> ما آب حواد میری روگا سے قریب اس مؤک ( کرتر) واقع ہے۔ حواد کے پاکس کین جنوب میں اگبر کے کا معاصر عروا موجود ۔ کا حقود ہے۔ حواد کے خواب میں تھر ہے تکی جوٹا کیا تھا۔ واصل طان موجود کی واجد ہے۔ کہر تمان موٹو کا کہا گیا۔ تقدیر شک ہے جس کے واحث اب موجود گئیں۔ ''تاہاب میاناگا'' کا ادارات

#### عاليكا واربية في كاشار

وارد قاتب آب ال المطلق كا معدات القوار كما ہم جائز الله والد الله والله والد الله والله والد الله والله والد الله والله والد الله والد الله والد الله والد الله والد الله والد الله والله والد الله والد الله والد الله والد الله والد الله والد الله

 

## حواشي

ینوار بیار سال طاح کار متحبر کی اداکار چاکاران انجی کی لوی جی میران رئین شده ۱۸۸۸ میری ۱۸۹۰ در ۱۸۵۰ میران استا که بیا به است استران میران ایران ایران میران از بیان کی با ایران بیران می رئی کید کیا ہے کہ میران میں میران می میران میران کے کارک ہے جائیا ہے بیان کی میران میران میران کے بیان کی استان میران می

یات ۔ بیات سے بر بال وطوی ادود کے معیور ادیب ، شاعر اور سمانی تھے اردو کے معیور محق اور ناقد وانتوٹیل بیالی آئی کے مختلے ہیں۔



# د یوانِ غالب کی اوّلین شرح ''وثوق صراحت''

يروفيسر عبدالقادر سرورك في اين ايك مضمون "فالب كي شريس" بين فال

ک ادائی طرح کے کا مواد اعراق عرض عرک میرجی کے مر پاچھا ہے۔ اس پارے میں میرکی سات اعداد کی والد بچاہ اعدادی سات میں بے دوائیں سنتو کل میں ہے۔ حوالت میرکی سات اعداد کا کی دوائد کیا ہے۔ کا میں میرکی سات میں حرف سے بھا کہا ہے کہ سات کے معدد مداسات اعدادی طرح ہے کہ اس میں جوالٹ کے بعد کے جماداں میں موصولت سنتی اور میں کی میکن میں اور اعدادی کی کے اگرے 1847ء کے جاری انداز کا میں کے احداد 1847ء کے جاری کے میں موصولت سنتی اور میں میں کی میکن میں اعدادی کے اس 1847ء کے جاری کا میں میں موصولت کے جاری کے اس 1847ء کے جاری

ملی کلیامتد ادود مرزا خاکیس- ب بر مل کابی صورت عی بعد ترکم (محکل کی چیس کر خانگ جار اعلیادی عمل اس کی دوم بعد از خاکیس کی استان می کند کیک بلد جار خرد در طوائی کی فیصند کی کم بھکل سید بیشکل حراف کیلید دوجیت جاری دائے عمل وجان خاکی ادائین فروج کیلید کا فرق کیلید کا فرق جدد کارو . بخرری کے اوساد کا ال مندرہ العلی المتفاعق والد ( رمتہ اللہ بو بابتهام وزيرعايهب ترسليع

کے لیک عالم جید اور شام یا کمال مولوی عبدالمی تھل والد کو ماصل ہے۔ سماب دارو وظایب ہے۔ اس کا ایک شمل اسٹر سالار بنگ میوزیم حیدرا آباد عمل جارے مطالع علی رہا تھا۔ تصیلات بعد عمل ورج کی جا کہ گئے۔

مالاً سے اطاحہ (زیک منزیائی جی جدا ہے کہ وہ پر کاراد کا جا میوان کے مہمی تصادرہ کیا ہے اور اللہ اللہ وہ تا ہے اور طور ہے۔ الاڑ کیا کہ عمل کے مال میں اس کا جدا ہے اور اللہ کا اس مالا بھی اللہ اللہ کا اللہ کا کا کہ طور کا کہ اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کی رہانی ہے ہیں ہیں ہے ہے۔ میرانر عداد اللہ کے اللہ کیا گئے اللہ کا اللہ کیا ہے کہ اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کیا ہے کہ اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کی اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کی اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کی اللہ کی اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کیا گئے وہ اللہ کہ اللہ کی اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کی اللہ کیا ہے۔ کہ اللہ کی اللہ کیا ہے۔

الم معظم بعد و العمو فازی خصوبت داشت مردم ایران و بخد میشان از مان محموبت داشت مردم ایران و بخد میشان از مان معلق درگام کلام فواب از دور دیده پوم بهنت سال می هود کمه بایم منطق شده به

دیاں جاب والہ مردم کا پھیا کا تر یہ ہم بیان ضح و لین ہے

#### ويهان مالب كى الألين شرع

س کر بھی زیاں سے اہلِ کمال کے عاریٰ کل سے اللہ عالیٰ ہے۔ ا

والبد نے دین والد کا تاریخی نام "جنسان بہشت" رکما اقد اس سے والد کا تاریخ وفات اور ترجیہ ویال کی تاریخ کھی 1111 کے احداد لگتے ہیں۔ ویال میں 4 صبح ہے۔ " مرجیہ ایک خسر ۱۲۲۳ قصاف ۱۹۳۳ رہامیات کے طاوہ فزائوں کے ۲۳۲۳ شعر جی ایک تیدگی ہے۔

در آرائی کی طرح نیزی می فی درت رکت بھے سال کا یؤی کائیں کا عالم استان کی سور کی کائیں کا عام "کشاف کا بھی اس ک "کشاف میں" ہو ہے ہوئی کا میں ہم ہے اور اس کا مال کے جدال ہے جس اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کے ا میں کامام کوکی کا فوجہ ہے کہ کی افزید ہے ہے کہ درائے کے انتقال کے سلط نمی افزان کے مخترف شائے میں کا بھی اسالہ ایکاراتی کا بیاد ہے۔ کہ درائے کا میں کا بھی اس میں اس کا میں بھی میں میں اس کا

والدکا انقال ۲۳ برس کی عمر میں ۱۳۱۱ بجری (مطابق ۱۸۹۳) میں سیدمآباد عمل موالہ بہت سے لوگوں نے وفات کی تاریخیس کمیں۔ فاری کے مشہور شاعر اور فقام دکن کے استاد فقام قاور مزدم تفعس کمراتی نے ذیل کی تاریخ کمی:

اللہ آل کچ خلک حدال اے محمالی محمد عائی غرو با جد داختی فیان محقول در دکت افزی چل غرف غرو آب د دیک متن المادی الموی بلی محقول محمد مد شن محولے میں المادی خرو آرخ آدخ کر یار جانی خرد دیوان عالب کی اولین شرح

وقتر و خامه دا بکب انداز کان شهنشاد خوش بیانی نرو مال مرکش ز دوے باتم بیست شاد آهیم کلت وائی نروینه

اردد ادر فاری کے شاعر سیّد فرشدہ علی تھیں طاہر نے اردو میں یہ تاریخ

عادم جنت ہوئے جب والاً حس تنی شام کر اللہ مولوی عیدافلی کی قم تاریخ طاقبر نے من اے عیدالولی عنیت بنت میں جس تید مولوی عبدافلی عنیت بنت میں جس تید مولوی عبدافلی است جری

## شررح ويوانِ عالب

یہ وٹیان خالب کا المحلی خررے جدیا کہ سرون سے معلم ہوتا ہے اس کا تاریخی نام "افرق مراصط" ہے۔ جس سے استادی کے اعداد پراکہ ہوتے ہیں۔ اس کا ایک کو زر نجراہ سالاد بھک مجذائم ویدآباد میں محفوظ ہے۔ شرح آرج سے 18 مال کی شائع ہوئی ہے۔ سرون پر ذیل کی عمارت درج ہے:

ادود ویان خالب کی طرح، بخرز تازد و پاکیزه عنید منعیاں، جس کا تازقی تام ہے " (فرق مواحث) جمی کو ویشان منخدی کے مستان کال حصر ہے " (فرق مواحث) اساساء آمنگلس ہو والڈ نے تفیف فرایل ہے۔ ابتام موادی کا مستمیع علی فج تفایل دائنج جیمایا ووکن شارعی عوالی۔

اس ك بعد والبدكا وياچه ب- والبد والدك بيخ تف المول على في

## دیمان خالب کی اولین شرح شرح شائع کی۔ تصفے ہیں:

ظاہر ہو کہ اس فاکسار کے والد مرحم جب فقام کالج میں نی-اے کاس کو اردو دلیان مرزا عالب براحاتے سے تو اس کے مقامات یر، جن کوشرح طلب جانتے تھے، ایسے مشکلات بر، جن كوحل كے قابل كھتے تھ، شرح اور عل لكھ ديتے تھے۔ جاتے تے كر تقر وافى كے بعد ... عالى جناب نواب عماد الملك بهادر ناتم الليمات... ك جناب فيض كاب عن اس شرح كو وش كري، لین تضارا مرض وق سے بھار ہوکر اس جہان قافی سے عالم باقی كى طرف انقال كركايد الغاب اماده ايدماند جوار اكرجداس شرح ي علر الى اليس ك الى الين علر الال على من جو يحد تكما ب، نہایت تغیمت اور قابل قدر ہے۔ کیوں کہ ایک فرد کامل سخن می اخن دان، فن فهم اورمسلم الثبوت استادك تعنيف بيد انتهار ك ساته دقائق كواس طرح بيان فرمايا ب كم مقعود قابل فوت نه ہو، لین فوز ا کہیں خوش و تأتل سے طالب العلم کے وہن نشیں او جائے۔ حضرت مرحم کی ہے عادت تھی کہ شرح کو بلا ضرورت براز طول نیس ویت اور فرائے تھے کہ شرح مختر و مغیر ہوئی جاے۔ اب جی کو جو مرحوم کے دلیان اور انٹا کے چھوائے ہے فرصت لى أو اس شرح كوبى صاف للدكر اور اس كا تاريخي نام "روق صراحت" (اساء) ركدكر يغرض افاده جيوايا- اميد ب که متبول خاص و عام بوگی.

ویوان غالب کی بیشر واجد نے است والد والد کی وصیت کے مطابق شائع ك\_ وو" خاتر" عن لكية جي: این شرح دایان اردو، شام نازک خیال، صاحب کمال باعد باید

مرزا فالهـ...منعقدهم الطابقين...حضرت موانا مهوي في طهاطئ المخلص به والدكل المدادى المولد جيدا إدرب بية وجيد لجيا شام اويب صاحب المنعائل و المناقب مهادى عميالوابيد.. علف العدقي عفوت شادم موجم بحرب وشيعد شادم منفود... يحلية على مؤمن كرديد به ال

مرزا مح آتی تحص آتی نے تاریخ طبع کی: اے تی طبع بولی حضرے والّہ کی وہ شرح جس کے سب اہل خن تحدید بدال و جاں طالب

طبی کا سال کھا بیں نے یہ مقوط بیں اللہ الحد ہدکی شرح کلام عالب ہوں

سماب میں کل ۱۹۳ مفوات میں آخری سفے میں واقع کا لکھا ہوا سال طبح ب- فرالیات کی شرح ال-۱۸۹ میں ختم ہوتی ہے۔ اشعار کی تعداد ۱۱۳۴ ہے۔ آخری عمر ہے ہے:

اوالے خاص سے خالی ہوا ہے کلت مرا ملائٹ عام ہے پاران کلتہ وال کے لیے ص ۱۸۱ اور می ۱۸۳ کے ''طرح کیمل ایاسیہ قسائد'' ہے۔ اس میں ۱۲ شعر کی طرح ہے۔ اس طرح کل اضار کی تعداد کا اساسے۔ خاتمہ الحقی کے بعد کی ساتھ کھر ہے۔ اس طرح کل اضار کی تعداد کی اعداکی

ی حرب ہے۔ ان حرب کن احتمار می نصاد ۱۳۶۸ ہے۔ خاتمیۃ انتیج کے بعد کا تاریخیں ہیں۔ مالا والد کے بیش نظر شرح کلیتے وقت و نوان مالب کا دورا الم یکن مطبور

۱۸۳۷ را بوگا- ان ایلی فتن میں محلی کم ویش است عن اشعار بیں۔ والد کی طرح ویال خال ان ایس بوئی منید اور کا رائد ہے۔ اس میں بعض اشعار کے مرف مشکل الفاظ سے ممنلی لکھے مصلے جیں۔ جر آسان اور عام فم شعر جیں ان کی طرح درونا فیصل کی گئے۔ بعض اشعار کا بس مشر اور جیجانے مجل بیان کی تیں۔ حال

واوان بنائب كي الإلين شرح

كے طور ير ذال كا شعر قابل تؤتر ہے: او وال خيس يه وال ك لكالے موس لو يل کھے ہے ان بوں کو بھی نبست ے دور کی شعرى توريح من قرآني آيت كا حواله ديا كيا ب- جاء الحق... كان زهوقا،

یعیٰ حق آئی اور بافل مث کیا ہے۔ بافل شنے کے قابل تھا۔ عظیم اسلام نے کھے کو بوں سے یاک کیا تھا۔

اردو کے مشہور سحافی، شاعر اور اویب شفی نوبت راے تھرتے اسے رسالے "خديك نظر" لكسة عن والدى شرح كا تبره الغاظ وبل عن كيا تها: اس نام کی ایک شرح کلیات اردو مرزا غالب اکبر آبادی مرحوم مال ای ش حیداآباد وکن ے شائع ہوئی ہے، اور اس بر عاری راے طلب کی گئی ہے۔ ہم خالب کے دیوان کوحل طلب تیں الكه تيمره طلب خال كرتے بن، اورمتني بن كر ملك مين كوئي الیا پیدا ہو جو فال کے کلام کی نزائش اور اس کے عیمانہ

خالات ر ایک میسوط تیره تارکرے،لین جب تک مدفیل ہوتا أس وات كك الى شريس بحى فنيمت بال جولفظى معنى سمجها سكتى یں اور فالب کے دیتی کام کو عام فیم بنا سکتی ہیں۔ بادے

وال کے فرزند محد عبدالواجد تھی واجد بھی فاری اور عربی کے جلیل التدر اساتذہ ش تھے۔ وہ حدد آباد شی بائی اسکول علاقد سرکار نظام میں فاری برحانے جاتے تھے۔وہ مجی باب کی طرح عالب شاس تھے اور عالب کے دیوان اردو کی قاری شرح "وصدان جحیق" کے عنوان سے حقد اول جس مغب کی۔ افسوس کد واحد کے طالات می دستاب ند ہو تھے ۔ ان کے بارے میں ترکی کھتے ہیں:

واجد محص حدب مولوى حبراهل والد مرحوم حيدرآ بادى- شاعر جديست وصاحب علم وصاحب ويوان فارى- بانقير شاسائي دارد-

دوسه بار در مشاهرهٔ عبدالله خال هنیتم لماقات شده-بسیار صاحب خلق و ادب تفر آمد-بهه

ل والعدد المسترات ال

## اگر پدر تواند پسرتمام کند

 $^{2}$ گل فریادی ہے کس کی شوئی تحریر کا کافذی ہے جورتان ہر منظر تصویر کا بخشے ہے جاوہ گل دوتی تماث مالب چش کو جاہے ہر رنگ شن وا ہو بانا

میم کو چاہے ہر رنگ شن وا ہو جانا سیّد تھ کالم حسین شیفتہ کی ''شرح رایانِ اردو نے عالب مہوم یہ وجدانِ

### ديعين عالب كى اولين خرع

 $^{2}$   $^{2}$ 

### <u> وا ل</u>

مستخواري ناهم ويديد منوعه المسلوح على الإسلام ١٠١٧ الدر ميدا بأو	r#r
ديين وقد	rά
ويان وآل	rk
"﴿ قِنْ مُوامِنَ" صَلَى اللهِ	estr
"والآل مراوعية" مؤرعها	क्र
" خديک نظر" کشو ، جاد ۵ معلياد اير طي ۱۹۰۱ د	44
" النوادي فلم ديد" على المارا للم عدد" كال يا المرفع " ك	Αά
and the second s	

₩

## تاصر على سر ہندى و مرزا غالب كے متحد المضامين اشعار

مرزا غالب کی تاریخ ولادت (۱۳۱۳هه) سے۱۰۰ مال قبل نامر علی کی وقات بوریک تھی۔ مناسب معلوم بوتا ہے کہ فیل میں نامر علی کے مخفر طالات ورث کے عامکی:

میاں شاہ ناصر کل جا اور کی تھی۔ دول کرنے کا نام حین کی تھی اور وہ مالی تھی کرتے تھے۔ ہمر کی جناب کے مامات عمل سے تھے۔ ان کی والات جناب عمد مردور کے تھے عمل میں گل کی ترکز اعرابی ایک میں کارش کھی بلار (نام) کہا گیا ہے جہ درسے تھی۔ وہ درجیتے ھے ادار ان کی جارت کی قور اول کے شعر وال ہے۔ کمر از حسب بھی کا موجی کے اقواع کو

ورازنب يرى ما آل مسلق ايم ١٠٠٠

موادی قدر ست المذکریاموی تکنیع چن کدمیعوف "مر آندِ ضعا به دودگار و مرطانی با بلنار" حصر این کونگی نازگی مشاری بی اعتبار سیخ جم ماموی اود حقویاں نظامیہ الفاظ کے لماظ سے جادوگری نفر آتی ہیں۔ پیزام متاتب " کلمات اکشوا" ۴۳۵۵ م نامرطی کو''آبردست بنودستان'' کینج تیں ادر ان کی شان شمی بیریا گیکھی ہے: در ملکب خزی بود جہانگیر طی در مشرب ول ولی طی بیر افل

یا ہو طل ٹی رمد ہو کے نہ انباں کہ نیا میرعل

میسمل بعد عقل طیل ، حال شده دولید استخاص اعلان امد ب یاک مروقت رضد استاهی نمایش میل املی بی خال به بعد خاوند سک وقت باولان به مصالف کسی به جمال اس با بیواند بیم به امدار کم کی خوا نام بود ادر آواب سب سب بیم و بد باولان کسی نخطات می کر بامر ایل رفیده بیرکر جمال سب کسید اواب و انتقاد علی خوات میک شاخت کم خاوم به سف سکیل می بیمان سب کسید اواب و انتقاد علی خرج، یک سک خاوم به سفت میکل می

> اے ثانِ حیدی زیجینِ تو آھا۔ نام تو در نیرد کند کار ڈوالشار

یا که او دائل کار والانگرد او المدائل کار والانگرد این کر بعث فارد ایک ایک ایک در الدی موسط فواد ایک رای اداری موسط فواد ایک رای اداری موسط فواد ایک رای این برای سرد برای موسط فواد ایک رای این برای ساز برای می ایک در این موسط فواد ایک موسط فواد ایران ایک موسط فواد ایک موسط فواد ا

#### نامراني سربندي ومرزا بتات كي حيدالمينايين اشعار

کروں شن آدم زاد ہول، اور میں نے کیا قصور کیا ہے۔ سبزی فروش اور راہ چلنے والے جیرت زوہ ہوئے اور اس طرح میال یعنی کا جھڑا آن واحد میں تم ہوگیا۔

رہ ہوئے اور اس طرح میاں بیوی کا بھٹوا آن دامد میں سم ہوگیا۔ آجرِ عمرِ میں ناصر علی حضرت بوعلی قلندر کی دوی کا دم مارنے گئے۔ آجرِ کار

۴ رمضان ۸۰ ااحد کو انقال کیا، اور حضرت نظام الدین اولیا کے مقبرے کے پاس بی سرو خاک کیے گئے۔ مرخوش نے تاریخ وفات کی:

و الرون على المراوقات فالله المراوقات في المراوقات و روئة وير مستفى دائة و المراوقات و روئة وير مستفى دائة و المراوقات كما المستفى دائة المراوقات و المراوت كما المستفى دائة المراوقات و المراوت كما المستفى دائة المراوقات و المراوت كما المراوقات و المراوت كما المراوقات و المراوت كما المراوقات الم

مرزا عبدالقادر بيدل كابياة تاريخ بي بس به ١١٠٨ه ثلث بي: رنگ ناد كلست ١٠٠٠

ناصر کل مربوری اور مرزا ما آپ کے بھوٹھ المطابق الشدار کیے گئی الکتے المطابق الشدار کیے گئی 'کاپ بیل کچھ ل کے بھے مقابل میا صاحبہ محدد آباد کے 'کب خانے میں کی اوری گھی نے دوان جارم کل میں کہا کہ ساور دول پر کھے تھے۔ کب خانے میں دوان کے گئ گئی کے جورود جہار دو دوان صفت کی زددگی میں گئے کے اور ایک اسلام کریا گا کئو۔ سے بدیر گھی محلول کی جی

و دون باکسل خم کے متح المفادہ والے کر کھے ہاتی بات پیٹری کا وہ معمون یاد آتا ہے جو افس نے "مرقد، فرادہ ترجز" کے عوان ہے " مؤون" میں شائح کمایا تھا۔ جس عمل انھوں کے خالب کے چھ اضار معرف پر مرتے کا افرام لکایا تھا۔ اس سے بعش لگ ندمرف ہیں بکارٹ کے خال ہونگ، بکٹر "خون" کے المیاثر

#### ناصريلي مروندي ومرزا خالب كي حجدا لمضاجن اشعار

تا جور نجیب آبادی کی مخالفت بھی کرنے گئے۔ دہ ''مخون'' (جلد ۳، نمبرے) بابت اکتوبر الماداء ص ٢٥ عن"يزم مخون" عن كي إن

گزشته نمبر می حضرت بای نکهنوی کامنتمون "توارد، ترجیه، سرقه" ك عنوان سے شائع موجكا بداس مضمون بي صاحب موسوف نے کچھ قالب پر لے وے کی تھی۔ اس مربہت سے اہل قلم جھ ے تاراض ہوگے کہ کول تم نے معمون شائع کا میں د حطرت یاس کا اتا نیازمند ہول کہ اگر دو کسی کو خواہ تواہ مورو طعن بناكي توشى أنيس واد دول، نه غالب مرحم ك خاعان ے چھے کی حم کی کادش کہ خدائی فوج دار بن کر ان کے مدنام كرنے كے درب ہو ماكل \_ انفول نے معتولت كے بارا ع على عالب مرحم بريكم الزام لكائ تني "مخون" كمي خاص یارٹی سے حقق نیس ہے۔ ہی نے معمون شائع کردیا۔ اب اگر کوئی صاحب اس معمون کی تروید میں کھیاکسیں تو میں اسے بھی ثائع كرنے كو تيار ہوں۔ بشرط كد حانت كے ديرائ في تردیدکی حاسے

ویل عل عاصر علی سروتدی اور مرزا عالب کے دہ اشعار ورج کے جاتے ہیں جومتحد السنائن میں۔ عالب کے ادعار اس مگان کے بیان کی تائید کرتے میں جس میں غالب يرمرق كاالزام لكايا كيا تعا.

ا۔ تلی سربندی اے ز جرت ختد از چم غزالاں خوابیا سيد را ال تلج يداد أو الح البا غات فيس درنيد راحت جراحت يكال وہ زخم تے ہے جس کو کہ دل کا کیے بک از ذکر تو گردیم چی از خویطن چل کلیل ہر قلرة خونم ئے ال نام تو شد

F \_r

#### بامرطى سربتدى ومرزا فالآ كيمتندالمناجن اشعار

عات

ودایت خات بیداد کاوش باے مرکال ہوال تكيين نام شاه ہے برے ہر قطرة خون میں اگر بنال کن کوه بم زیال کردد شراره از رگ خارا جو خول روال گردد رگ سک سے فقا وہ لو کہ کار نہ خمتا ے فی کے رے ہو یہ اگر قرار ہوتا صداے خترة گل طرف شوفي وارد ک از فکوف کل شاخ پنیه در کوش است آمد اللب طوقان صداے آب ہے تعش یا جو کان میں رکھتا ہے انگی حادہ ہے شب کہ از کیلیت نے برق حلش تاب داشت از هکست رنگ گل محن چن مبتاب داشت شب کہ برق سوز ول سے زہرة ابر آب تھا شعلة جواله بر اك ملقة كرداب تما جہ شد کہ شاہ پر افروشت شیح کافوری الله ورويش او تايال است زکوۃ حن دے اے جلوۃ بنیش کہ میر آسا الله فائد درولش وول کار گدائی کا آب يول در رفن افتد ناله فيزد از جراغ صحبت با جنس را باشد ثم آزار با آگ ہے بانی میں بھتے وقت اُحتی ہے صدا ہر کوئی درباعگی عمل تالے سے دوبیار ہے

Fr مقالت F-r غات FA عات F -Y عات F-L عات

### ناصرافي مريندى ومرزا خالب سي متحد المعنايين اشعار

## حوالے

سنين نوه من بدائان وال نوقتي رالي هنيف ١١٢٤ه مرقد يدينر صلاد الزمن كاكوي
manu" ".08 11 80"
"سنسين وهما" ص م



# عَالَبِ کے ایک معرض (ماس میگانہ چنگیزی)

ادود کے ہم قد خام اورائی جرائی ہے ہی کے صاحب کال احتاد ہوا ہ چاہ احتاد اوری (حافیہ احتصاد کا میں آجاد اورائی کی جا ہدے۔۔۔۔۔۔ اس کا حافیہ اس انتخابی اور کا پیان کیا۔ حافظہ کاری کار خیال جائے ہوئے اورائی احتاد سے خوال اس انتخابیہ اس انتخابی کار دواہ محتاج خیرادی کی صاحب دائیں کے ساتھ حد قان بوار شیروی مساحب عجدادی کارس اسرائی قرز و چھاست انعماد ساتھا۔ کے ترتب ہے۔ واب

یاتی پیشے مطلق کی زعرک گزارتے رہے۔ ڈیکل کے آخری چام میں و وجے می گئی گئی گئی کے ملک اس کے ساتھ بیٹل پیٹری کی گئے۔ اس الم ناک اور نا فرھکار وائے کے بارے میں اپنے چے کو ۱۳۹ راگٹ ۱۹۵۳ کے علائی گئے جی ا آخری اور کل ملک ہے کے مکرے کی بارے کے چیر کیا۔ آخری کا

## عالب ك ايك معرض (وي عاد عري)

ساما سامان اور این چیل قیمت کمائین، "آیاء وجدانی" کی تقریع مجیس جدی، برش پاس، انگ چگ، میز کرمیان، سب چیز آیا۔ یادول نے سب لوٹ لیا۔ نمایت چیق سوّ دات میرے کلے بورے ند مطوم کن اقون شما پرس کے۔

£ 54 5 1 £ 54 18

یاس کی تسائل تایاب ہوری ہیں۔ ادیب مرحم کے کتب خانے میں ویل

کی کتابی اور کید ستودات میری نظر سے گزرے ہیں: (۱) ''تطور میال''! منطبح فورا کیافی الکھو، ۱۹۱۳، (۲) '' چہاخ شخی!' منطبح فول کشور الکھو، ۱۹۲۱، (۳) ''آبیات وجدائی'' معلبور شخ مبارک شی، لا بودر، ۱۹۲۲، (۴) ''آرانٹ معلبور کا بودر، ۱۹۳۳،

> (۵) "محلينة": قوى دارالاشاعت، لا يورد سنه عمارد (۱) "مثال همكن": ۱۹۳۳ه

" تعلیم باس" کی ایتباری سند مارعلی خال بیرسرکا ایک میسوط ویراییہ ہے۔ اس سے علاوہ مشہود شعراے لکھو بیرمجد علی عارف، بیارے صاحب رشید، سرزا اورق، سند

## عالب ك ايك معرض (اس يأف يكوي)

محمد كاللم جاويد وغيره كي تقريطين موجود بين، عارف كلي بين:

ال تقریفار کا دیگل یہ ہما کہ کھو کے کہنی خواب طند مدیار نے (''میاز'' لیک ادو رمال آفا) یا آس نے خواف ایک ادبی عواد 15 کم کیا ہے آس خواب تھویں نے ایک سطاوے میں یاآس کی موجدی بیش ایک بھی گا۔ یا سمبر سموں سے نظر درجہ کے دوال بعد تھا ہے کہ جس ان کے خلاف ایک ادد چونتیم کی گئی اس کے چوخ میر چین: گئی اس کے چوخ میر چین:

> یتام ضاویر بالا و پست کم پیش را نیست بر جاکرست بخرال کد خواندیم الاتصلو تنو بر زرخ پیش ایک تنو دل کافران گیم دورخ بد ز دورخ ب باس مطبخ بد

### عاب كاليدموش ويرية الجوى

یات ام بی ۱۹۳۰ دیش لکت سطام کی دیداد می ریال ایک مطاعرے بی مدات شعرکا گرید تقدر مثال بیا قلد مالی دیداد انجار "بیرم" لکت و بی شاق کیا۔ اس کے بود سخون" لاہور کے اگست ۱۹۲۰ دیش معمولی اختلاف کے مراتو ادارہ چھی کیا۔ مثل ہے ہے:

کھو کے فیش ہے ہیں وہ وہ میرے میرے مر اِک قو احتاد ایکات وورے والماد ہوں

منظی عن بالدیکی درنا ہے۔ یاس کے مراتہ بالدیکش کرنے کی باود شکل سے بولی ہے۔ اس سے یاس کے حالین ادرائی بھرک اندائی عمل جوری آنے کی بچھر ہے امالہ کے بال کے اپنے والمال بر کا یا ہے کی فراس سے امد عمل ایک ادرائی میں ''جیروی'' اورائی ارکیا۔ گئی اب یاس، بالدی بالدی ہوگا۔ ''مرکو بولن'' کے مروش کی بال کا بالے عمر چاہا ہے:

اثر پیدا کیا جاہوش میں طرز دل کش سے تو انداز بیال کیکھو ایس و بحر و آتش سے

آگے گل کر کاب میں'' ہوہے شاعری'' نمی پائی جیرائیس، تیج اورآئش کی خویاں بیان کرتے کرتے خالب پرتقبہ کرتے ہیں، فرائے ہیں: خالب کے بیان میں محص کھل کی جذت ہے۔ دیان ہر میں

## عاتب ع ايد موض (يان عاد جون)

" النفتي إلى" كى الثانت سے يكائد كو لينے كے دينے بڑے اور معامرين ان كا قائمے تھے كرنے گئے۔ ان عمل "معیاد" كے اپنے باطی حس مثان آبر مردا تمہ بادی انزیہ مثلی تصنوی مثیرات عمل قریق اور مردا فاقبہ بیش بیش ھے۔ 1910ء مثلی تصنوی مثیرات کے این بار سے استان فوقع بالنا ہو میں رہے کہ تعدد

1910ء میں یا آئے نارش نام سے ''جارغ خُر'' کون عروش پر ایک تصیف چُن کی جو دہر ۱۹۹۱ء شمن''ابدالمعانی مردا یا آن'' کے نام سے شائع ہوئی۔ سرورت پر ہی۔ شعر ہے:

حواد باس پرت جی شکر کے مجدے دماے فحر لا کیا جل لکھو کرتے

ومات میں اور ایا ہیں سود دوسرے سٹے ہے ''اسمدھوا اندیسوا، آیا ہم آدرم، قرآع کلمو'' کے بعد لو قسر کا ایک قصد ''نزایہ فلکٹیو'' درین ہے۔ مثل بنگ ریخز ہے: حمر کم کہ کلموں ما جان بازی وادم

م کہ کہ سطو کا جان عادہ شم خدات عن یاس و عاضات خور یاس نے ''چارٹی خون' می خاکب عزیہ اور آند کے کام کو ہدنی تھید بنایا ہے، خاکب کے اس صور

> عی اور مد جرار لوا ہے دل خراش کو اور ایک وہ ٹشیدن کہ کیا کہوں

ير عد كرت موع العد ين

سیان الله ا "فقیدان کر کیا کہوں" کی ایک می کی۔ اردو کی کھوٹی ہوئی قسست جہاں تک ناز کرے، یہا ہے۔ قالب پرست قدا کربیان عمل منع ڈال کر دیکھیں کہ یہ دفی کی زبان ہے یا کی واقداد کا۔

عَالَبَ كَ بارے مِن ياسَ "بدداتى ك مالين" مِن حريد يه مِن كالعة مِن ك: عالَب كى بدداتيان اور تعمَل كى ب احترابان وكان نے كے ليے

### عال كالك معرض دين عالم علين

یہ سعنل کارب چاہیہ اس دساسے یم کھائی گھی، جو دیگر در سازگ کی دائر گھی کار کے دیگر کھا کہ اور اگر پر چھا پھر اور اس اور در ہے کہ کہ آج اگر کھی کہا ہے اگر پہ چھا پھر اللہ پیرویہ بھی ہے کر مسلسے فوڈا کہ میں آجا ہے اور بھی اللہ وادارے کے احتراب شائل کے ذکری ہے، کہ میں اس اس میں جی گھا روان میڈ کار میں اس مداک کے و خوشری ہے، کھر کا سے میں دون کار میں دھنے کہ میں آتا ہے اور دیا چھا پر فراک کمنی مان میں میں میں ہے۔ بھی افہم چھانے اور اس کھائی کھی کا انجا مان مان مورے بھی جھی افہم چھانے اور سے اسوائی کھی کا انجا

یاس کا دوراعیم شاہ کار" آیاست ویدائی" ہے۔ خواف ہے کا مجوز عاداء عمل الا ہود عمل شائل جوار وحرے اور تیمرے صفح کے ودمیان پاس کی تصور میسی ہے۔ تصور کے اور تھا ہے:

"A man who knows himself."

اس کے نیچے ایک شعر اور اگریزی عبارت اس طرح ہے: مرایا راز ہول شن، کیا شاؤک، کون ہول، کیا ہول مجتا ہول مگر رونیا کو سجمانا فیص آتا

"Mırza Yas Ygana

ر کی ایک کے اور کی کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کیے کے ایک کی کے ایک کی کی کے ایک کی کی کی کی کی کی کی کی کی کی

کلب کے آخر میں ال کور میں باتس کے باتھ کا لکھا ہوا انتساب ورئ ب- اصوال انتساب ابتدا میں ہوتا جائے تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ پایشرز نے جان ایرجہ

## عاب سے ایک معزض (باں یا تر بالغری)

> The German Nation, The Staunch Friend of the Eastern Classics Mirza Yas Ygana 66, Shah Gunj, Lucknow

سرورق پر قرآنی آیت ہے، جس کا مفہوم ہے" جلوہ فرماحق ہوا، باطل گیا۔"

یاس کی غالب فکفی: یاس اید معاصرین ک"غالب برین" سے پوار تھے۔ بقول ان ے، بول عالب کی اعراق تقلید کر کے ان کو میر سے آگے بوحائے میں روال دوال تھے۔ حقیقت میں یاس فالب کو ایک اچھا اور با کمال شاعر مجھتے تھے اور ان کی شعر کوئی كے اى حد تك قائل تے جى حد تك وواے كھتے تھے۔ يد درست بے كد بعض معاملات مين أفيس عالب سے اختلاف تھا۔" جراغ من" مغروم مين تھتے ہن: افسوس بے کہ آج کل جندوستان میں عالب کے ان بیجیدہ انداز (باے) بیاں کی تھاید کی جاتی ہے جو معنی و بیاں کی رو سے نمایت معیوب ہیں۔ ہاں، غالب کے وہ چنداشعار جن میں منطق کی شوخیاں، پیند بدہ نزائمیں اور قریب اللہ کتائے ماتے حاتے جیں، ان کی تعلید کی جائے تو بے شک اردو کی شاعری کے لیے فہایت مفید ہے۔ حمر ایبا تیل کیا جاتا اور یہ کام کچھ آسان مجی نہیں ہے۔ واضح ہو کہ فالب کے وہی چند اشعار پسند خاص و عام ہوئے جن میں تذکورہ بالا خوروں کے جوہر بائے حاتے ال ۔ باجوسادگی و نزاکت کے سدھے راہتے پر ایس۔

## ای کاب کے صفیہ میں لکھتے ہیں:

آئ کل مورحتان میں عالب پہتی کی وہ زور الی وہا علی رہی ہے کہ انجی تریا المرس ہے کہ لکھو کے تعنی حفرات کے وہائے میں میں وہا الک سائل ہے کہ یہ لوگ فراؤ فرق خاتی کا میں کھیے گئے میں۔ بخد اسائلہ میں اللہ میں مار وصروں کے خاتی کوچنلل کھتے میں۔ میں جالار لکھو ایسے خبر کے لیے امکی جذائی فہارے عن میں۔ میں جال والے الکھو ایسے خبر کے لیے امکی جذائی فہارے عن

یاس نے ایسے ہی خیالات کا اظہار است مرتب کردہ ماہانہ رسالے "محینے" اٹاوہ مطبوعہ ۱۹۲۵ء میں بھی کیا تھا:

المس ب كہ الل واس كى كون اظرى د الله تھى سے عن عالب كا اللہ الوئا اللہ المراس المرس اللہ على سے مثل بات ہے جیے حالب سے كمان المراس العدارات كل جركس و كاكس نے عالب كل سے جا مدتر مولى كونا چشن عالمياء كر عمل اس تحسين عاشاس كو ديا فيش عالما جرم كام عارف

یا آئ نے اپنے معاصرین کی قاتب پڑتی کے قاعر میں "قاتب حمل" کے نام سے ایک کتاب مجی کتھی جو ۱۹۲۵ء میں شائع جوئی تھی۔ ویل میں چھ اقتباسات

درج کے جاتے ہیں:

(الف) بنگش و صادت کا قربان کا و برجد سال کو بجنت پڑھانہ بال جا ب خاص متحال ایک مگلس سے رکھا اور برک موجو کر جا رہا ہے ہا ہے ان ما خاص کشید خان بدر ملکان کے باتش کا کہ اگر کویوں کے مسل ان و بدیا۔ ان شمیری کئے باتش ان اسرد ادامہ حالت ہے خواطری بعد بندے منصف کے بھرک اور کاری کے برحد و جائی فارا کا مام تھی سے سے اس کے میک، اگر جان کے برحد و جائی فارا کا مام تھی

- (ب) محتی شرم ناک بات ب که قالب نے مار دن یعی بادشاہ کے تمک کا باس نہ كيا۔ تخت اللتے بى اگريزوں كے وفادان نمك خوار، تصده كزارين (112m) S
- عَالَبِ ادر وطن بريق؟ ارب ميان! كمال كي دطن بري، دطن بري كا جوت تو لکسؤ کے شہدوں نے دیا کہ واجد علی شاہ بہادر کے معزول ہونے کے بعد مرزا برجیس قدرکو زبردی تخت بر بنما کر انگریزوں سے الاتے رہے اور بیال یہ حال کے دتی کا راج لٹ گیا۔ بمادر شاہ قید ہو کر رگون سدھارے۔ کمی کی کھیر تک نہ پھوٹی۔ مرزا دلمن برست کو اپنے حلوب باغرے کی بڑی تھی۔ پوھائے میں لاٹ صاحب کے دربار میں شرکت کی جوی دل میں رہ گئے۔ سلطنت مغلد كا تمك خوار اور اس كا بدكردار، لاحل!" (س ٢٣)
- عال کے کمالات فن کا معترف ہوں، تمر ای حد تک، بنتی بھی میرا خمیر (1) اجازت دیتا ہے۔ میں قالب کو اپنی آتھوں سے دیکٹا ہوں، برائی آتھوں (mJ)-JJ-
- عَالَبَ كَا تَوْ يَسِ مدّاح مول، لين عَالَب يرستول في تمام اساتدة ماشي و (.) عال کا حق تلف کرے عال کو دے دیا ہے، محریش نے برگز عال کا حق تلف تین کیا، ان کو اردو کا بایتا ناز شاهر باتنا ہوں۔ (م یاس ان" قالب برستوں کے بارے میں ایک اور مکد کھتے ہیں: 215 2 by = 7 5 JE جدوں کو ہائس بے چھاتے والے اعرص كواية ساتھ ليے دويل كے دیا کو علد سیق برحائے والے

یں دونوں بزرگوں کی مشترک جزی لتی ہیں، لین دونوں اشامشری اور مولا علی کے

#### عاتب سرائد معزش ويس عة عيوي

عقیت مد منام تھے۔ وہتے معرف علی یاس اپ کو قالب ے اُفغل کھتے ہیں: دون رہائے ہیں مئل کے طالب

بان ایک ہے کو جدا جدا بیں قالب ندمب میں، شاعری میں، قومیت میں فالب بیں ایگانہ اور ایگانہ قالب

مترادے پڑے فرکھوں کے پالے مردا کے گلے میں موتیاں کے الے واللہ کریان میں مند ڈال کے دکھے مال کو وال برست کتے والے

یکتر چگیزی نے جس "عالب حق" کا فنو پر وغیر سوده من وضی اوب کو کیجا آنا آواریب نے بھٹوں دیا میاں چیز کیلی قربانی تھیں۔ بلکت نے، جو اس قدائے میں میدا کار بھی مسر وجزار میں، اوریب کے نام ایک طویل کتوب 10 دیر ۱۹۳۳ء کو کلسا آفا، والی عمل اس کا اجتابی حقد دروج کیا جاتا ہے:

 $\int_{V} \int_{V} \int_{V$ 

## عاب ك ايك معرض (ور يات الجدي

يى يا كل يرى:

 $\frac{1}{2}$   $\frac{1}$ 

گزشته نیم می حضرب یاتی گفتوی کا معمون "آدارد بزیر سرو" کے عمان ہے شائع ہونا ہے۔ اس معمون نگ صاحب موصوف نے بارش ہونک کر کیس کم نے اس کی بہت سے اہل کم بھی سے بارش ہونک کر کیس کم نے میں معمون شائع کیا۔ میں مد بنائی آز میں آخری داد دوں، نہ خاتی وہ کو کا مواد اور دعمی بنائی آز میں آخیں داد دوں، نہ خاتی حواد کی کا عمان سے

### عات ك ايك مترض ديرية يجيري

نجے کو حم کی کائل کر خوانی فرق داری کر ان کو بینام کرنے کے درہے ہو جانوں۔ آئیوں نے متنظرے کے ہجائے تھی عائب مزدم ہم کی فران اکا نے ہے۔ "خون" کسی خاص کیا لیاں ہے مسئل تھی ہے۔ جس نے مشمول مشاق کردیا۔ اب اگر کوئی صاحب اس مغران کی تردید علی کے کھیسی تر چی اے بھی تردید کرنے کو چی ہوں، چرشے کہ حاضت کے حالے شی تردید

کی با ہے۔ '''فون'' بیٹ کہ ۱۸۱۸ء عمل پیش کا چک اور شمون'' آخق رہائی۔'' وائی '''ور از اور نکائی ہوشوں کی اورصد تاقلعے کا گائی کل سال کے بعد ''''وون' بایدے بھارات کا املاء عمل بھی میں '''آفل وہائی'' کہ موجاں ہے '''ترون' بایدے بھارات کا طراق کا ہے سے مائی العد اس کے فواقر اس سے کا اور ایو سے کا اور ایو سے کھار ہوئے ہے۔ معرفی ویل سے کا کھاراتی کا بچر ہے جہد چکے ہے گئے۔ جہد کے بھارے کے

المامية (المسؤلة للمؤتل على تقد والمساح الآب بدن) تقالب مل العراق الواجه المواجه المواجه المساحة المواجه المو

### عات ك الك معزض (من عاقد يجون)

جب فالبّ سے طالب یاس کی بخالف کا سیاب ودر طور سے امتذرے لگا تو اخول نے معرک کا ایک اور معمون کلما ہو ''مخزن'' لاہور، باہت ہجان ۱۹۱۸ء عمل ''بہزا خالب اور عمل سے محقوان سے معمول ۲۰ تا ۵۲ شائل ہوا۔ معمون منیے اور نادر

ب، الل لي ويل ش من وكن ورج كيا جاتا ب: مرزا فالب مغور ك حقل جين مفاين ميرت للم سے لك ين وہ ہندوستان کے اکثر بزرگواروں کی بہی خاطر کا یاعث تغیرے۔ اکا حضرات کی طرف سے یہ برہی حق بجاب ہے۔ خصوصًا جناب نواب سعيد احمد خان صاحب طالب، نواب شجاع الدين احمد فان صاحب تامال اور نواب سراح الدين احمد فال صاحب سائل، جنیں مرزا غالب منفور کے ساتھ سلسلۃ قرابت کا شرف عاصل ہے، محر ان بزرگواروں کی شرافت و تہذیب متم كمانے كے قابل ب كر باوجود اس برجى خاطر كے جھے اس طرح لطنة بن جوتهذيب وشرافت كالمنتفضا ب. مجھے نواب سعيد اجر خان صاحب طالب کی خدمت میں شرف نیاز عاصل نیس ے۔ یں اس سال ایک ضرورت سے دبلی کیا تھا، معلوم ہوا کہ حعرت طالب أن ولول ولى ش تشريف شدر كمن تقه إلى وجه ے پر اثرف حضوری حاصل نہ کرسکا۔ نواب شحاع الدین خال صاحب تابان سے بارسال على كؤمد كائع كے مشاعرے على فقط شاسائی ی ہوئی تھی۔ بات جہت کی لوبت ند آئی۔ میں نے بیا سا تھا کہ حدرت تابال نہایت بدمزاج اور منے کے کڑے ہیں۔ اس بات نے مجھے اور بھی آبادہ کیا کہ ش جناب کی ضمت میں ۔ عاضر ہوں۔ چنال جہ ایک ون وردولت بر حاضر ہوا۔ بہت وبر مك محبت ربى اور پر دوسرے دان ان حضرت تابال في يحم

### عالب ك ايك معزش (يان عار الجيزي)

اسية وسرخوان يربحى بلايا اور بعد طعام كى كيفظ تك شعر وخن كا سلسلہ جاری رہا۔ جناب کراتی حیدرآبادی مجی تحریف رکھے تھے، مر میں نے معرت تاباں میں بدمواتی کے آوار کے ہی د اعد اثار معتلو من مردا عالب كا وكر آهما تو بس اتا فرمايا كد بھى تم الآ بال كے خالف ہو۔ ش نے عرض كى كد معرت میں بڑکر غالب کا خالف نہیں ہوں بنتا لوگوں نے مشہور کر رکھا ے یا بواے خود مجولیا ہے۔ محر بال ، اس مخالفیت ظاہری کے (جو میری طرف ہے ظہور میں آئی) کچھ اسے اساب ٹاکز مر ہیں جن کی اطلاع بر مخض کوئیں ہے، خاص خاص لوگ واقف ہیں۔ وہ س اساب میں نے بان کے قر حفرت تابال اس محد کو سمے اور خاموش ہورے۔ معرت سأتل بحى اس بھدے آگاہ بي اور مکری مولانا رعب قریشی انصاری ادر مکزی جناب مولوی سیّد محمه احمد تیفود موبانی بھی آگاہ ہیں۔ یہ دونوں معرات مؤخرالذ کر يرے سے دوست اور بي خواه بين اور حد درسے قالب كے فدائی بن- غالب سے معلق میری خامد فرسائوں ہے آزردہ بھی ہوئے، گر چوں کہ بدحعرات اس فساد کے سیب اولیں سے ماہر ہیں، اس ویہ سے میری مجبور ہوں کا اندازہ کرکے خاموش ہو رے۔ مولانا رعب اور حضرت بینود موبائی کے ساتھ ان کے کرے تعلقات بر بھی جھے عالب مغفور کے خلاف خامہ فرساؤی كى جوشرورت دائل بوئى وولكعة كى أيك نابل جماعت ("معار مارنی ) کی مطلل اشتمال انجیزی تھی۔ اس بعاعت کے اداکین خاص منتی، عزیز و القب میں جن کے ول فراش بندیانات اک گراموفون کے ذریعے سے بہت دنوں تک میرے دل کو تو باتے

## عات ك ايك معرض (ور يات عبرى)

رے۔ بے گراموفون معیار مرحم کا اڈیٹر ہے جس کے واسلے سے نا قابل برداشت صدا كي ميرے كانول تك يافق رى يور، جس نے خداے بن میرانیس اعلی الله مقلمهٔ اور خواجه آتش علمه الرحمة کی شان میں کلمات تازیما کید کرمیرا کلیجا بکا دیا۔ میں اس درس گاہ كالعليم بافت مول جبال سب مير انيس، مير تقي مير اور خواجه آتش كا كلمه يزيع بين- مير، ول بين ان بزرگوارون كي يوعظمت قائم ہے وہ منائے تہیں مد عق- غالب کی نسبت میرے جو خالات بي، وه بير- اس كي ضرورت نهتمي كداسة ماني الضم كو عالم شهود مين لا كر خواه مخواه بهي برجي پيلائي عاتي، كر بعض کتاہ اندیثان لکسؤ کی سفیہاند روش نے جھے بجور کیا کہ میں اس دل آزاری کا انتام اول \_ انتام اگرید واخل انساف ب کر وحثانه انساف ب\_ معارياران كى اشتال الكريون في مح آخرکار اس ناگوار خدمت ير آباده كيا- عالب منفوركي نبيت جو کچھ ٹیل نے لکھا وہ ایک ٹاگوار فرض تھا جو مقای ضرورتوں کو وليش نظر ركة كرطوعًا وكريًا اواكيا محيا- اس معيار بارقي كي فيتم تمالي سے سوا اور کسی کی ول آزاری مقصود نہتی۔ تمریلک کے آکثر اہل خن پراس کا يُرا اثر پرا اور پرنا چاہے تھا۔ پنال يد اکثر معرات نے میری خالفت میں مضابین شائع کیے، تکر میں نے تھی کا جواب ندویا، کیول کد جرا زوے تن معیاریارٹی کے سوا اور کمی طرف تھا ہی نہیں۔ جو لوگ جھے خاک کی شاعری کا ہمہ تن محکر مجع بن، المين القارب، كر درحيقت اليانين ب، بكديد كول كا كرمتى وعزيد و واقب وغيرتم = (جنين كليد غالب كا یوا وعوی ہے مگر سراسرفلد) میں قالب کا زیادہ مرجبہ شاس

## عَالِ كَ الْكِ مَعْرَضْ ( لِل يَلْفَ يَظِيرُك)

ان لوگوں نے اہمی عالب کو پہونا می تیں۔ عالب کے ساتھ میری مدخالف فاہری ان لوگوں کی تحسین ناشاس ہے کہیں بہتر ہے ادر میری بد مرجد شای بمقابلد أن لوكوں كے، جو دراصل عالب كى مرحد شاى كرابل بير، ناتس و ناتمام ب\_ "مخون" میں میں نے ایک مضمون "مرق، توارد، ترجہ" کے عوان سے شائع کرایا تھا، جس میں عالب کے چند اشعار معروف يرسرق كا الزام لكا كيا تها اور بدالزام ب جا ندتها اور بعض اشعار برتر مح كانتكم فكاكر داد انساف دى تقى كد جال ترجمه بن يزے وال شاعر متى تحسين ہے۔ يدمنمون الل نظر كے زويك اللي قدر اور بمعنى على أتحقيق عابت موا يمر افسوس ب، جناب شوكت بدا ني ، جو جه سے بيلے سے بدعن تے، ال معمون كا جواب ترند دیا محض ول فکن الفاظ سے یاد کیا۔ سی وشید کا جمعرا ادر باغ فدک کا ذکر چیزدیا۔ میرائیس اور دیم کے مراثی کو نادل اور السالون كا مترادف عمرا اور آت و تاتح و اليركى نبعت يد تحری فرایا کہ یہ لوگ فاری ہے بھی بالکل بے بیرہ تھے۔ طالال کہ یہ امر الیا ی ے جے کوئی دن کو رات کے دے۔ جناب شوكت كى فديمي چيز جماز سے لكمنو بيس الك يريمي ي كيل می اور اکثر صرات نے اس لب و لیے ش جاب ویا جا اور مرے بعض تی المذہب احباب نے بھی جاب لکستا جایا کر پی نے سے بیش کو شندا کیا، کوں کہ عمل جناب محدر کو اپنا يزرگ جات مول - ان ك فرزم رشيد جناب عدت مرهى سے الع عدد ومتاند مرام إلى-مردا عَالب ك صعلى مرر مضافن سے جو يريسي يھلى ہے اس

## عاتب ك يك معرض ديس يقتر يجوي

ك دو اسباب مو كت إلى و الك لو بالتمار نفس مضمول، لين احتراض مح بي يا ظلاء ووسرك باعتبار لب ولبيد مو إس مي فك فين كدين ني عالب ك فقد أمي افعار يرامراضات وارد کے اس جن میں فی الحقیقت خامیاں مائی حاتی ہی، جن ے کوئی صاحب فن افکار فیس کرسکیا۔ قالب کے ان اشعار بر میں نے کوئی احتراض تیں کیا جو أردو كے ليے سرمائ ناز يں۔ ان احتراضات واقعی بر بکرنا اصول فن کی خالفت کرنا ہے۔ بال، مجھ بر یہ الزام ضرور عائد ہوتا ہے کہ الیے سخت لب و لیجے میں احتراض كرنا شوء اوب تها۔ يه فكايت ميرے مر أتكموں ير، كركيا کروں، لکھؤ کے چھ نافہوں نے میرافی و خواجہ آلک کے معالم ين اس قدر ميرا دل وكهايا كه مجمع بعي وي لب ولهد اعتیار کرنا برا۔ ب ناعاقب اعدیش بر سمجے تے کہ مارے سوا اور كى كے ياس الفاظ بخت كا وفيره موجود تى فيس، آخر يس بحى من شین زبان رکھا تھا۔ میں نہایت اوب سے اتنا اور عرض کروں کا کہ عالب منفور کی نبیت جو الغاظ سخت میرے قلم سے نکلے ہیں وہ اسے ول وُکھائے والے تین میں جے باغ فدک کا ذکر یا میرائیس و دیر کے مرافی کو ناولوں یا انسانوں سے تثبیہ دینا، مر اس بر بھی بی نے جناب شوکت کی تحریر کا جواب لکستا یا تکسوانا مناسب نیس جانار

ظاممہ یہ ہے کہ جمل نے خاکب منظور پر جو کچھ کاما اقا، وہ تحق مثامی ضرورتوں سے مجیور ہوکر کاما، جس سے محمل کلمٹو کہ چھ نافہوں کی چٹم قبائی منشور تھی۔ اس مجنٹ کو کلمٹو اور دکی ک تافیف ورپیند پر محمول کرنا فلہ جملی ہے۔ یہ بجٹ مشکل و فرز و

## عَالِ كَ الْكِ مَرْض (وَى عَالَدَ الْمُولَى)

ا قب وغیرہم کی چشم نمائی کے لیے چیزی گئی تھی اور آج عمر موگے۔ (مردا یاس الکھو)

ہے کاب مرقب کرتے ہاں کو لینے کے دینے پڑے اور ادبی ملتوں عمل ان کی شہرت جروری موقا۔

ال وقت میرے پال اردو کا ایک نادرالوجود رسالہ منطور" اوٹرر، بایت قروری ۱۹۲۹ء ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ ویل کے اشتیار سے ہوسکتا ہے جو سفی ۱۰۹۸ شار درنتا ہے:

"طور" كا "ماونونمبر" نهايت آب و تاب ساه ماري على شائع موكاء علاسه اتبال، في حمد القاور، مولاه سيد سليمان، بروفيم محمو

## عاتب عرض دوري يقد عمون

شیرانی موانا عقر ملی خان مولانا روتی، حضرت وقریته تعنوی، منی کلیوی، مشرد کلیوی، جوش شخ آبادی، قاتی بدایاتی، امتر کویلوی، وحشت کلیوی کے طاوہ اور بہت ہے ہم قرارایا و شعراک تازہ ترین اولی شاہ کار زیمنٹ مطور ہوں گے۔

مرین ادوج مان اور ایستو مو اور ایستو معطولات کے دیر نظر شارے علی حالہ حسین درولوی کا ایک مضمون "مروا قالب مرحوم اور مروا ایکافیا" (مسئومه از ۱۸۰۸) چهرا جید مشمون معلومات افوا ج، ایس لیے وزلی میں مرح کم یا جاتا ہے:

## مرزا عالب مرعوم اور مرزا يكاند

مت وطن کا شار ان شریفاند جذبات ش ب جن کو بر بعلا آدی قدر کی گاہ سے دیکتا ہے۔ یہ کیا ہے کہ ترک وطن کیے ہوئے چین گزر سی ، آج می لوگ این نام کے ساتھ شرادی، شرانی، شروانی، قدهاری، بخاری وغیره کلیت بین اور اس بر فخر كرت إن، محر بمعداق فلد ج ارزان شود اسال سيدى شوم ایک صاحب، جوکل تک مرزایات عظیم آبادی فے، آج مرزا ایانہ تکسنوی ہو گئے ہیں اور "حب وطن" کا کیا ذکر، وطن کی نبت سے اس درجے مزاری کہ اس خفص کو بھی دھنا بنا دیا جو عقیم آباد کی نبت ےمشہور تھا۔ مانا کہ آپ نے عظیم آباد کی سکونت ترک كرك اب بالاستقلال لكسؤ كوعرت بحثى بريكن عظيم آباد ك مجى كي حوق في اور آب كى جكد الركوكي دومرا مونا لو وو كبى مظیم آبادکی نسست فراموش نہیں کرسکا تھا، لیکن جب کی معصد خاص بر نظر ہو تو اس کے حصول کے لیے ہر اٹھی ی اٹھی بات ے روگروانی کی جاسکتی ہے۔ چنال چداور مقاصد جو بچر بھی ہول

### عالب ك ايك معرض (ين يات علوى)

ایک متعد تو بہت واضح ہے، مین تصنوی کہلاکر آپ اپنے الل نہاں ہونے کا صور پھوٹنا چاہتے بچے اور اس طرح زوری الم نہاں میں مصلے لیکن بید متمق کاری اس فواح میں تو بٹل کیمی سکتی۔ اس کے بقول فود:

ہاے تو مدحارے تا بحارے صاحب

بنباب پر چھاگے۔ رسالہ''طوا'' کاہ جوری ۱۹۲۹ء میں مرزا عالب کے اس شعو پر کر: گفتل فریادی ہے کس کی شوقی تحریح کا کانڈی ہے جوڑئن ہر مشکر تصویر کا

مردا یا آسی تعید شائع مول به ادر طرد آخریه الا قدر بازاری ادر مردا ما آب بر این مُدی طرح کے دسے کی گئی ہے کہ جیودا الحفظ صاحب "طور" کو آنحدہ کے لیے واجات سے محاط ریخ کی باعث کرنا بڑی ہے۔

## عاتب ك ايك موش (ورعة عاليون)

نے اور بھی بھاغدا پھوڑ دیا کہ باوجودے کہ تخید میں کہیں سے مرزا ما الله يك تذكر يكي ضرورت فيس في - تابم نهايت بلند آجكي ے مرزا بگاند کی میدال داریوں کا راگ الایا کیا تھا کہ قلال مشاعرے میں استاد استادوں کے مقابلے میں مرزا نگانہ نے یوں میدان سرکیا۔ فلال مشاعرے سے بول سربز والی آئے۔ ظال معامرے میں اول لوگوں کے سر میے ہو سے اور فق میں مرزا بكاندكو عاصل موتى \_ ايك مضمون " وقوس قزح"؛ هي بعنوان " حقيقي شاعري اور مرزا ياس نگانہ کا عشہ" کالج کے کمی طالب علم قمر بشاوری کے نام سے شائع ہوا تھا، جس میں یہ ٹابت کرنے کی کوشش کی مخی تھی کے حقیق شاعر مرزا لگاند بين اور بس، تعليم يافته طيقه عن موجوده شعرا عن سر اقبال ادر شعراب مامنی قریب میں مرزا غالب کو جو عام متبولیت ماصل ہے، وہ محاج مال نیس، لین اس تحقید على مرزا الكند كا موازد سر اقبال اور عالب ے بھی کیا گیا تھا اور فنیلت مرزا نگانہ ہی کی دکھائی گئی تھی۔ ای طرح الک شعر تظیری کا مجی موازتے میں لا کرنظیری ہے ہی نمبر بدما دیا گیا۔ مدمنمون ہی كوقر مات كے نام ہے تھا، ليكن طرز تور ہے اس ميں بھی كى ياد كاركا بالدمعلوم بوتا تفاد وه يحى يثاورى نيس، بكد يولى كركمي فض كا\_ يدسب اي لي برداشت كما حماك وكالداري ك طريق بين اور كمائے كا ير فض كوئ مامل عـ آحرروفی توکی طرح کما کھائی (اورآخرالڈ کرمشمون بی اس متعد کی طرف بہت واضح اثارات کے مجد تھ، یعنی "جس طرح پہلے الل کمال کم نای کی حالت عی کور مے، مردا پاک

## عاب ك ايك معرض (يار يات الجرى)

پائے دکھوی چینے بالانہ روزگار اور دیگہ رائم آھی کے ساتھوں بھر اس وقت موجود ہیں، ایک عدم توقعی نے جوطریات سے اس کی گفت کو چاہے کہ داے دو سے مد نسبہ نئے جوطریات سے اس کی عدمت کرمین) مجلی اس معاملہ حد سے بڑھ کیا ہے اور سے نا قابل میں میں مشتری ہے کہ اس معاملہ اساتھ کی دوشمین ساتھ کی جاری ہیں جھر اس دیا ہے گور کہتی ہیں جھر

مرزا بکانت نے ایک شعرکی تنتید بیش پورے مجھ مسلے سیاہ کیے ہیں اور موانا تاکھ خاجائی کی داے کا محک خالہ دیا ہے۔ موصوف کی داے اس تصوم کی باحث ہے تھی کہ: اس قعر میں مستقد کی فرض ہے تھی کرتھی فروادی مستق

ہے اشار ہوگا اور بیل میں ہے کالڈی ہی بی میں ہوئے 2 کے عمر میں مستق ہے احتیاری کی گھڑائی و پر میکل کی بران کر قائے موام کھی اور اس احتیار وقائی مطالب کہا، 3 و استق کے استقرار کے ہدائی میں کا روائی کا میں استقرار کے ہوئے کوئی تربیہ مسبق ہے احتیار کے مدون کے حقی بیری بیا بعاد آخر قود ان کے محتیہ ہوئوک کے موال کے شعر ہوئی

مرزا ایگذاری شعر بر اگر کیر احزاش به تو دواده سے دیادہ ری به حضوصاتم نے قربالیا اس پر می چدشنے سایہ کرنے کا با مقد بخواس کے کی معمام تیں دیون کراکم نے فرابو افزار دوار عالیہ کو بما مجا کہنا جائے ہیں ایسنی حضوف اس اصول کے باید سرچے جی کراکہ بائی چاہیے اس وقت عکد سلم فین کھتے دید باتھ اپنے سے چاک تر توکس کو چاپی کر شاہد کر وی سروا بائی دیا

## عاب عاليد معرض دير عاقد عمرى

قدرخودهاس.

کی این اصول پر قمل ہوتا ہے۔ استخدید کے اطارہ کی سے کہ کے میابی کس فریدا ہے ک ان کی محمد کی باوات کا کے مجبولا میں ادادہ کا عصوری والمحادث کی المواج است المتاقب ہوتا ہے کہ کے میاب شاخات ہوتا ہے کہ کے میاب شاخات ہوتا ہے کہ کہا تھا کہا کہ کہ افراد این اسامات ہے کا مواج اسامت بھائے تھا ہے کہ کہا ہے کہا کہ کہا ہے کہا ہے

ایک لاکا اپنے باپ کے تحد مے پر کھڑا ہو کر یہ دونوی کرمکا ہے کہ شن قد مگل اپنے باپ ہے بھی بیوا ہوں، لیکن اس ڈال کُل کُل یہ بھی در جوانا چاہے کہ اس ککا باشدی عمل اس کے باپ کے قد کی باندی کئی شائل ہے۔ اس طرح ہم چاہے چے باعد حرجہ شامر

## عات سے ایک معرض (یاں عاقہ علیوی)

نعم فعرى بانت مجى محمد كرد با اور جناب لغم طاهبائى كر تحريطى اور بائد احتادى كا احرام الجوط ركع بورع الحاس ب كر محمد ال ب اشماف ب كر مردا خال استى

## قات ع ایک معرض (وس قاته علای)

ب اختبار" كبنا جائج في ليكن قيد قافيد ع مجير موكر "شوقى تحري" نقم كرك - التقاب الفاظ من مافظ عليه الراية كي طرح مرزا فالب كا يايد بعى بهت بلند ب اور مرزا فالب ك ساته بد اخت ناانسانی ہوگ، اگر کہد دیا جائے کہ دو کہنا چھ ماجے ہے، مر قافے سے مجور مور کے کہ کے، بلد ایک ے معن لفظ مرتی كرديا- ميرا خيال بك أكر دبستى ب احتبار" لقم بمى بوسكا تو غالب جيها شعريت پندشاعر اس موقع يراهم كرناكمي ند كوارا كرتار اس لي كروستي ب التيار" شال موكر أيك سيدها ساده شعر موزول ضرور ہو جاتا، لیکن اس ایک لفظ "مثوثی تحریر" سے الدے شعر میں جو شعریت اور تلول پیدا ہوگیا ہے دہ ہرگز بدا نہ ہو سکتا۔ افسوں ہے کہ جو لفظ بورے شعر کی جان ہے، أى كو مرق کا اور براے بیت تایا جاتا ہے۔ مرزا یکاندائی شکایت کو جذبہ عمودیت کے منافی کھتے ہیں۔ یہ بھی انتہائی زبردتی ہے۔ مرزا عالب نے "فوقی تحری" نقم کرکے ایے احتراضات کا سد پاپ کر دیا ہے۔ اگر صاف صاف "استی بے افتار" کی فکایت ہوتی تو شاہد ایسا اعتراض ہوسکتی، لیکن مرزا نے ''شوشی تحري" ے فتاق كى معثوقيت كى طرف اشاره كر ديا ہے۔ اب اگر کے فکوہ و شکایت ے تو اس کی نوعیت وہ نیس سے جو عمد ومعبود کے ورمیان ہوتی ہے، بکدیہ ماشق ومعثوق کے ورمیان کے وہ راز ونیاز میں جن میں کسی فیر کو مداخلت کا حق فیس۔این دموے کو مزید تقویت دینے کے لیے مردا نگانہ نے مردا عالب کے ایک اورشعر كاحواله ديا ہے لين:

دعك الى جب إس فكل سي كزرى فالب

### عات سے ایک معرض (ور عال جوری)

ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

کی عشرا و فادگاری سے واقل رکنے والے جاستے ہیں کہ ہے میمالاو عجوال آیا، کامی مجھول سے چھرک یا الحال خواردی کا جہ اس سے ہے اس سے کا فاقد ہونک ہے کہ فی طوا ہے اوالیوں کا مثان عمد العمدی کھی کئے اس کی قاصد اور الاک این المواری المیں المواری المیں المواری المیں الدون کے اقدام کر جاری کانچ اس کا اس میں اور المواری کی اور الدون کے قشار کا دونا ہے گئے۔ اس کے واقع دونا کے واقع دونا کے واقع دونا کے المیں دونا خواری کا سے بھرے کہ اس کے واقع دونا ہے گئے۔

لاله ساغر ميمر و زمس مست و برما نام فسق

ادر مجر خصوصیت کے ساتھ مکلہ وکؤریا ادر اس سے مجی کور کر واشرام کی شان میں تصیدہ کوئی کیوں موجب طامت ہیں جب کہ دومروں نے بھی بازشاہوں وزیوں اور دیگہ امراک دوبار کی شان میں تصافہ کے ہیں۔ تقید میں ایک موقع پر مردا ایکٹھ نے بیجی تحریر فرانے کہ!

جس كے (مرزا غالب ك) كلام كو يعش فيرق وار

میں جا در ایک ہوسید علی جا کی در کریں۔
میں مار دایا تھر آئی فارد الکوری کے جوران کے جوران کے جوران کے جوران کے جوران کے جوران کی حدود کے جوران کے

### قات کے ایک معرض (اس قاتہ میلون)

ے وایان خالب باتصویر شائع ہوا۔ حس کی قیت کو ایک سو دی روپے رکھی گئی۔ تاہم تین سو جلدیں جو میار ہوئی، باتھوں باتھ فروخت ہوگئیں، اب اوٹی حم کی جلدیں سرہ روپے میں فروخت

ہوری ہیں۔ چائین کو اس عام حدولیت کی ملسف معلوم کرنا چاہیے۔ کیا دید ہے فیمن ہے کد کلام خالب میں جان ہے۔ اس لیے جب تک ونیا شیل عمر وشاعری کا چہاچا باتی رہے کہ کلام خالب زعد درے کا

اور اس ك ساتهي فينكل رب كى، بلد يسى يسى نداق سدمرة بات كا، اس كى ماكك اور بدعتى جائ كى-

رخاف از به آیا ہے جا بان رہاں کا جا جائے آیا جو جائے آ اور درجی جائے ہیں ہے کا کونٹی مان دارج انواد الدرجی اور الدرجی کو الدر جائے رہے گائے ہے اور الدرجی بلار چوسیانے مانواکی گروائی حاصر روچہ کوئٹ آئے ہے چھا ہے درگل کے لیے کوئٹ امیدا حالیہ جب ورد ان جہ بھی خاتے ہے اور انتخاد الحکہ الدرجی ادارہ الحکم المیدا حالیہ چھور ان کا جہ بھی خاتے ہے اور انتخاد الحکہ الد

تیول خاطر و لفت بخن خداداد است اگر کسی کو اس میں حیوب ہی دکھائی دیتے ہیں تو چشمیر آ قاب را دیر گناہ۔ (حامد حمین رسولوی)

\*



الله معمون كاستلف جاب سيّد احد حن في جواسية الدون المداهان بابت جوري ١٩١٨ ويل

ین میں کھران کا تجرائد ہوئے کی دور سکتھ واقع اور میں اور سال میں ہوا اسٹ اند ۱۹۸ سال کا موعی مناوی میں خوال کے اختاا کی حافظ انتہا ہوئی مجھور سال انتہائی خوال ان بھیرے اسٹھند ہا خوا اسٹ عے اس کے اختاا کی جمال میں انتہائی کی میں میں میں ہے ہے۔ اس بھارتھ کا طوائل کا میں کا مستقبات اور جمال کا س بھر کے بچار کی مواجد اس انسان کی محقود المام انتہائی کا میں تاہد جمال کی مات کے تھا تھا۔ داری تھی ہے۔ غالب کی ار دونثر

ووسرےمضامین مولانا حامدحسن قاوری

موادهٔ خاصة صن قادری دارساس که کیسید برا از مهد به آن بر ب دادا می سید به آموس نے فصف صوری ت نیاد امر مستقد الدود اراق والیسی که خاصت که برا و دواری ایک بازی در این ایک بازی دادگی چاسب به وایسی دفته کشوری به این میشود ایک بازی داداری میشود به این میشود به این میشود به این میشود به این میشو هساسی این بازی واده این این امراض این میشود به این ایک میشود کشوری میشود به این میشود به این میشود به این میشود ک به شارگای از استان که سید نشان میشود به این میشود کشوری میشود کشوری میشود کشوری میشود کشوری میشود کشوری میشو

مرتب فر مادیا ہے اور بینکلی یا رکٹافی مورے میں شائع ہوری جیں۔ چلا صفحات: ۴۰۰ جا جائی گئی ہے۔ ایک موجوع کی رو ہے

> ادارهٔ یادگارغالب کراچی

مقالات مِمثاز متاز دانشور ڈاکٹر متازمین کے مقالات کا مجموعہ

مرتبه

شان المحق حتى اردوادب عالى ادب بتقيم وثلاث ادرا قباليات سيموضوع مي چياليس مثلات كالمجروب إس شن الاماظم عل مدا قبال موادا ظفر على مان مك الشعر البهاراد إيعن دركم اكام بير شخص شاسك بيس سيم بناء منوات ۲۰۷۴ مهل الإسترات

> ادارهٔ یادگارغالب کراچی- ۲۳۶۰۰

عالبیات کے چند فراموش شدہ گوشے

(۱) نواددها لب (۲) نانا باید - کیر فرام شره کوشی ان دفوق مجمول ش دینده ۱۶ دادها لبداد مسامرین «منطقین خالب که بارستی بی چینوشندی شی دیدورهایی کا دورک بیکروشیاب دارساسید ب ان دوق کابین رکی اشاعت سے الب پس بیران کا مرکب کی راده بیماده رکی۔

